اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 حکمرانی کے نظام اور قومی سلامتی کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے

7 اسٹوک پرتھ میں شکست کے بعد واپسی کے لیے تیار

8 امریکہ نے افغان شہریوں کے ویزا اور پناہ گزینی سے متعلق درخواست پر روک لگائی

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

30 نومبر 2025، بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ اتوار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 284، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Sunday 30 November 2025

'میں ذاتی طور پر یقینی بناؤں گا کہ ہر غریب متاثرہ خاندان کے سر پر چھت ہو' لیفٹننٹ گورنر

رام بن اور اودھمپور میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرین کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد

ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے رام بن میں مکمل طور پر تباہ ہوئے 89 اور اودھمپور میں 341 گھروں کی تعمیر مفت کی جائے گی

جموں/۲۹ نومبر/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے رام بن اور اودھمپور میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ رام بن میں مکمل طور پر تباہ شدہ 189 گھر 18 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جائیں گے۔ اودھمپور میں مکمل طور پر تباہ شدہ 341 گھر 34 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جائیں گے۔ متاثرہ خاندانوں کیلئے ان نئے تین بیڈروم والے پری فیبری کیٹڈ ہومز کی تعمیر کی لاگت ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) برداشت کرے گی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ (بقیہ ۶ پر)

بائیں بازو کی انتہا پسندی، شمال مشرق میں شورش اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی تین سیکورٹی چیلنجز

جموں وکشمیر کی سرحدی سیکورٹی، ڈرون نگرانی اور انسداد دراندازی اقدامات پر خصوصی سیشن

خطے میں دہشت گردی اپنی نچلی سطح تک پہنچا دیا گیا ہے لیکن پھر بھی غیر معمولی چوکسی ناگزیر: مرکزی وزیر داخلہ

سری نگر/۲۹، نومبر/ جے کے این ایس /مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بائیں بازو کی انتہا پسندی، شمال مشرق میں شورش اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ملک کیلئے 3 پیپ دار زخم قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ مودی سرکار نے ملک کو درپیش تینوں سیکورٹی چیلنجوں کا حل فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلی ڈی جی پیز آئی جی پیز کانفرنس سے پہلے ہندوستان مکمل طور پر نکسل ازم سے آزاد ہو جائے گا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال پر خصوصی توجہ مرکوز ہونے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ خطے میں دہشت گردی کو ایک چیلنج جو اپنی نچلی سطح تک پہنچا دیا گیا ہے، لیکن پھر بھی غیر سمجھوتہ چوکسی ناگزیر ہے۔ جموں وکشمیر کی سرحدی حفاظت، ڈرون نگرانی اور دراندازی کے انسداد کے اقدامات پر ایک سرشار سیشن ہفتہ کو مقرر ہے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ریاست چھتیس گڑھ کے شہر رائے پور میں جمعہ کو میں 60 ویں ڈی جی پیز آئی جی پیز کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اعلان کیا کہ حکومت کا مقصد اگلے سالانہ اجلاس سے پہلے ملک کو مکمل طور پر نکسل ازم سے پاک بنانا ہے۔ توقع ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی 3 روزہ کانفرنس کے آخری دن اختتامی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال پر بھی خصوصی زور دیا، اور خطے میں دہشت گردی کو ایک چیلنج جو اپنی نچلی سطح تک (بقیہ ۶ پر)

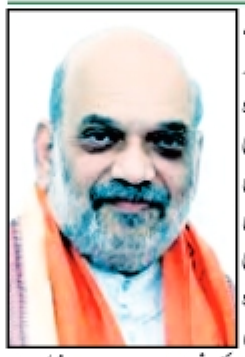

وزیراعظم مودی کی موجودگی میں داخلی سلامتی پر غور وخوض

ملک کی داخلی صورتحال، انٹیلی جنس نظام کو مزید مؤثر بنانے اور آنے والے چیلنجز سے نمٹنے کے لائحۂ عمل پر تفصیلی بحث

پولیس ڈائریکٹر جنرلز کے اجلاس میں سکیورٹی نظام کے مختلف پہلوؤں پر مفید گفتگو: مودی

رائے پور/۲۹ نومبر (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی کی موجودگی میں ہفتہ کو یہاں، ڈی جی پی-آئی جی کانفرنس میں ملک کی داخلی سلامتی کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں صلاح و مشورہ ہوا۔ ادھر وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ پولیس ڈائریکٹر جنرلز اور انسپکٹر جنرلز کے اجلاس میں ملک کے سکیورٹی نظام سے جڑے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے بات چیت کی جارہی ہے۔ تین روزہ اجلاس کے دوسرے دن کے سیشنز کی صدارت کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سکیورٹی کے شعبے میں بہترین طرز عمل اور اختراعات پر تبادلہ خیال کے لیے یہ ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔ مسٹر مودی نے کہا "رائے پور میں پولیس ڈائریکٹر جنرلز اور انسپکٹر جنرلز کے اجلاس کے پہلے دن ملک کے سکیورٹی نظام کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ اس شعبے میں بہترین طریقہ کار اور اختراع کو شیئر کرنے کے لیے یہ ایک اچھا پلیٹ فارم ہے۔" واضح رہے کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز اس اجلاس کا افتتاح کیا تھا اور باقی دو دن وزیراعظم اجلاس کے مختلف سیشنز کی صدارت کریں گے۔ وہ نمایاں خدمات انجام دینے والے پولیس اہلکاروں کو صدر جمہوریہ کے وششٹ سیوا میڈل سے بھی نوازیں گے۔ اجلاس میں وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، داخلہ سکریٹری، قومی سلامتی مشیر اور تمام ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پولیس ڈائریکٹر جنرل اور انسپکٹر جنرل شریک ہو رہے ہیں۔ کانفرنس میں وزیراعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سمیت اعلیٰ سکیورٹی افسران (بقیہ ۶ پر)

برف باری سے شعبہ سیاحت کو دوام ملے گا: عمر عبداللہ

اُمید ہے کہ کرسمس اور سال نو کے موقع پر سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا

وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں ٹریول اینڈ ٹورازم سیکٹر کو بڑھاوا دینے کیلئے ایس کے اے ایل کا افتتاح کیا

سرینگر/۲۹ نومبر/(ایجنسیز/ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں شعبہ سیاحت کے دوام کے لئے برف باری سب سے بڑا رول ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سال رواں سیاحت کے لئے مشکل رہا۔ ان کا کہنا ہے کہ موسم سرما کی سیاحت کے لئے حکومت نے تمام تیاریاں کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان کی سرحدیں اب زیادہ محفوظ، بی ایس ایف کا فضائی نگرانی نیٹ ورک مزید مضبوط: آئی جی بی ایس ایف

بی ایس ایف آپریشن سندور 2.0 کے لئے پوری طرح تیار: ڈی آئی جی

"حکومت فیصلہ کرے تو ایک بار پھر پاکستان کے دہشت گرد انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں"

جموں/۲۹ نومبر (یواین آئی) دنیا جس تیزی سے بدل رہی ہے، اس میں جنگی حکمتِ عملی کے طور طریقے بھی اسی رفتار سے جدید ہو رہے ہیں۔ مشرق وسطی سے مشرقی یورپ تک پھیلے تنازعات نے عالمی سطح پر ثابت کر دیا ہے کہ اب زمینی حملے یا توپ خانے کی گھن گرج سے زیادہ اثر ڈرونز کی خاموش پرواز، ان کی دیدہ و نادیدہ حرکات اور ان کے ذریعے ہونے والے حملوں سے پیدا ہوتا ہے۔ بارڈر سکیورٹی فورس کے انسپکٹر جنرل ششانک آنند نے اسی حقیقت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل کی جنگوں میں آسمان کا کردار فیصلہ کن ہوگا، اور بھارت اس چیلنج کے مقابلے کے لئے تیزی سے تیار ہو رہا ہے۔ جموں میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی آنند نے کہا کہ چاہے روس-یوکرین کی جنگ ہو، اسرائیل-فلسطین کی جھڑپیں ہوں یا پھر جنوبی ایشیا میں پائی جانے والی کشیدگی، ہر جگہ ڈرونز اور دیگر فضائی پلیٹ فارمز جنگ کے اسٹرکچر کو بدل رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان نے بھی مئی میں آپریشن سندور کے دوران فضائی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اے این ٹی ایف نے ممبئی میں بدنام زمانہ منشیات سمگلر کو گرفتار کرلیا

سرینگر/۲۹ نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کی انسداد منشیات ٹاسک فورس (اے این ٹی ایف) نے ممبئی شہر کے آگری پاڑا سے ایک بین ریاستی بدنام زمانہ منشیات سپلائی کرنے والے کو گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کی شناخت سرتاج احمد منصوری، ولد ممتاز منصوری، ساکن 112/3 کمبوار نگر، وکرولی ایسٹ، ٹیگور نگر ممبئی کے طور پر کی گئی ہے جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن اے این ٹی ایف، جموں کو 15/2022 درج کیس میں مطلوب ہے۔ اے این ٹی ایف کی ایک ٹیم نے ممبئی میں چھاپے مارے اور ملزم کو کالا پانی جنکشن بائیکلہ روڈ آگری پاڑا، ممبئی شہر کے قریب سے (بقیہ ۶ پر)

وادی کے کئی علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری

قبل ازوقت شدید سردی کی لہر برقرار

طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان: موسمیاتی مرکز

سری نگر/۲۹ نومبر/ جے کے این ایس/ پوری کشمیر وادی میں قبل ازوقت شدید سردی کی لہر برقرار ہے، تاہم جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات پچھلی شب کے مقابلے میں درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی بہتری درج ہوئی۔ اس دوران صبح اور سہ پہر کے وقت کی یخ بستہ ہوا ؟اس نے نقل وحمل کو ناممکن بنادیا ہے۔ جے (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر قانونی طور پر جموں وکشمیر کا حصہ: عدالت عالیہ

کراس ایل او سی ٹریڈ بین ریاستی تجارت پر مشتمل

آر پار تجارت سے وابستہ تاجروں کی عرضیوں پر ڈویژن بینچ کا مشاہدہ

سری نگر/۲۹ نومبر/ جے کے این ایس/ ایک غیر معمولی مشاہدے میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کو قانونی طور پر جموں وکشمیر کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کراس ایل او سی ٹریڈ بین ریاستی تجارت پر مشتمل ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر اور پاکستانی مقبوضہ کشمیر کے درمیان کراس لائن آف کنٹرول تجارت جی ایس ٹی ایکٹ کے تحت بین ریاستی تجارت کو تشکیل دیتی ہے، کیونکہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر قانونی طور پر سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے علاقے کا ایک حصہ ہے۔ عدالت عالیہ ان تاجروں کی طرف سے دائر رٹ درخواستوں کی سماعت کر رہی تھی جنہوں نے 2017-2019 کے دوران ایل او سی کے پار لوگوں کیساتھ سامان کے بدلے سامان کے لین دین میں مصروف تھے۔ درخواست گزاروں نے جی ایس ٹی کا مطالبہ کرتے ہوئے ٹیکس حکام کے جاری کردہ شوکاز نوٹس کو چیلنج کیا ہے، جس میں مختلف بنیادوں (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکہ کیس: تین ڈاکٹر اور ایک مبلغ 10 روزہ عدالتی حراست میں

مختلف ریاستوں میں تلاشی کارروائیاں جاری

سرینگر/۲۹ نومبر (یو پی آئی) لال قلعہ کے قریب ہوئے مہلک دھماکے کی تفتیش میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے دہلی کی ایک عدالت نے گرفتار تین ڈاکٹروں اور ایک مبلغ کو 10 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ یہ چاروں افراد — مزمل گنائی، عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہینہ سعید اور مولوی عرفان احمد وگے — کو ہفتے کو پرنسپل اینڈ سیشنز جج چندنا کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ این آئی اے کے مطابق اب تک (بقیہ ۶ پر)

جنوری 2026 میں جموں وکشمیر کابینہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل اور توسیع کا امکان

تین نشستیں خالی، حتمی فیصلہ این سی پارٹی ہائی کمان لے گی

سرینگر/۲۹ نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں حکمران نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت جنوری 2026 میں کابینہ کی توسیع اور ردوبدل کے لیے تیار دکھائی دے رہی ہے۔ باوثوق ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ سنٹرل ورکنگ کمیٹی اجلاس میں کابینہ کے ڈھانچے میں ممکنہ تبدیلیوں کے واضح اشارے دیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 27 اور 28 نومبر کو سرینگر میں منعقد ہونے والے دو روزہ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے پارٹی عہدیداروں کو بتایا کہ آئندہ ڈیڑھ ماہ میں کابینہ وزراء کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا جس کی بنیاد پر یہ طے ہوگا کہ کون وزارتی عہدہ برقرار رکھے گا اور کون کابینہ سے باہر ہوگا۔ اجلاس میں موجود کئی اراکینِ اسمبلی نے کابینہ میں فوری توسیع کا مطالبہ بھی کیا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ بڑی کابینہ سے حکومت کی رسائی، موثریت اور زمینی سطح پر موجودگی میں اضافہ ہوگا۔ فی الوقت جموں وکشمیر کابینہ میں تین نشستیں خالی ہیں۔ اسمبلی میں 90 اراکین موجود ہیں اور قانونی ضابطوں کے تحت کابینہ کی زیادہ سے زیادہ تعداد کل ممبران کے 10 فیصد یعنی نو وزراء تک محدود ہے۔ موجودہ کابینہ میں وزیر اعلیٰ سمیت پانچ وزراء شامل ہیں، جب کہ تین نشستیں ابھی تک پر نہیں کی گئیں۔ حتیٰ کہ اگر پانچ نامزد نشستوں کو بھی شامل کیا (بقیہ ۶ پر)

جے وی سی ہسپتال میں آتشزدگی

4 کمروں کو نقصان

سری نگر/۲۹ نومبر (یو این آئی) سری نگر کے بمنہ علاقے میں واقع جے وی سی ہسپتال کی آؤٹ پیشنٹ ڈیپارٹمنٹ (او پی ڈی) عمارت میں ہفتے کی علی الصبح آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں کم سے کم چار کمروں کو شدید نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہفتے کی علی الصبح قریب 6 بجے جے وی سی ہسپتال بمنہ کی او پی ڈی عمارت کی دوسری منزل سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے کئی کمروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ واقعے کے بارے میں اطلاع موصول ہونے کے فوراً بعد فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنہوں نے آگ کو قابو میں کرلیا۔ انہوں نے کہا (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے پی ایم وشوکرما اسکیم کی پیش رفت کا جائزہ لیا

بینکوں کو طریقہ کار کو ہموار کرنے، تاخیر کو کم کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۹ نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک) آج پی ایم وشوکرما اسکیم کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے متعلقہ محکموں اور بینکنگ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ یہاں اس اسکیم کے تحت قرض لینے میں بہتری لانے کے لیے ایک بڑا اسٹریٹجک زور دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کریڈٹ لنکیج پروگرام کا ایک اہم ستون ہے اور اسے تربیت، ٹول کٹ کی تقسیم اور صلاحیت بڑھانے کے اجزاء (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں ٹریفک نظام کو بہتر کرنے کی غرض سے جامع حکمت عملی وضع

حکومت نے ہائی پاور کمیٹی تشکیل دی ہے: صوبائی کمشنر کشمیر

سری نگر/۲۹ نومبر (کے این ایس) ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے ہفتے کے روز کہا کہ سری نگر شہر میں ٹریفک کے انتظام اور شہری نقل و حرکت کو بہتر بنانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی وضع کرنے کے لیے ایک کثیر الشعبہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈویژنل کمشنر گرگ نے سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا بنیادی مقصد شہر کی ٹریفک کی نقل و حرکت کو ہموار، موثر اور بہتر انداز میں منظم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کثیر الضابطہ کمیٹی میں سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ، سری نگر میونسپل کارپوریشن، سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، کے ایم آر ٹی، محکمہ پولیس، ایس ایس پی ٹریفک، پی ڈبلیو ڈی، آر اینڈ بی اور محکمہ ٹرانسپورٹ شامل ہیں۔ گرگ نے کہا کہ ٹریفک کے پیرامیٹرز اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے پر (بقیہ ۶ پر)

پرتاپ پارک میں لڑکی نے خود کو آگ لگالی

لوگوں نے بچالیا، ہسپتال منتقل

سرینگر/۲۹ نومبر (یو پی آئی) سری نگر کے مصروف پرتاپ پارک میں ہفتے کی دوپہر ایک سنسنی خیز واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک نوجوان لڑکی نے مبینہ طور پر خود پر آتش گیر مادہ چھڑک کر خود کو آگ لگا دی، جس کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لڑکی نے اچانک خود سوزی کی کوشش کی، جس پر وہاں موجود لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ تاہم مستعد راہ گیروں نے فوراً مداخلت کرتے ہوئے آگ بجھائی اور زخمی لڑکی کو شدید جلن کے ساتھ قریبی اسپتال منتقل کیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق لڑکی کی حالت کے بارے میں حتمی معلومات دستیاب نہیں جبکہ اس کی شناخت (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے اکھنور میں پرگوال پُل کے کام کا معائینہ کیا

کام کو مارچ۔ اپریل 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی

جموں ۲۹ اپریل/ نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج اکھنور میں 119 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے جا رہے پرگوال پُل پر جاری کام کا معائینہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ اکھنور کے رکن اسمبلی مسٹر موہن لال، پبلک ورکس کے چیف انجینئر اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔ معائینے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے پُل کے دونوں اطراف سے کام کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چناب دریا پر 1640 میٹر لمبے اس پُل کی تعمیر ایک اہم منصوبہ ہے جو پرگوال، جوڑیاں، خور پالن والا اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ایک لاکھ سے زائد رہائشیوں (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے سونہ مرگ میں موسم سرما کے لئے تیاریوں کا جائزہ لیا

مقامی لوگوں اور سیاحوں کی سہولت کے لیے کیے گئے انتظامات پر تبادلہ خیال

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) سیاحتی مقام سونمرگ میں موسم سرما کے لیے تمام محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج سونمرگ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ تمام محکموں کے سربراہوں نے کرسی کو سیاحتی مقام سونمرگ میں جاری سردیوں کے مہینوں میں مقامی لوگوں اور سیاحوں کی سہولت کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں بتایا۔ سونمرگ ٹنل کے کھلنے کے بعد آنے والے موسم سرما کے موسم میں سونمرگ میں متوقع قابل ذکر آمدورفت کے پیش نظر، ڈی سی نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے تال میل، بلاتعطل ضروری خدمات، اور سیاحوں اور رہائشیوں کی فعال سہولت کو یقینی بنائیں۔ بروقت برف صاف کرنے اور نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے جو تشویش کی بنیادی وجہ بنی ہوئی ہے، BRO اور R&B کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام بڑی اور چھوٹی سڑکوں کو برف سے مکمل طور پر پاک رکھیں، مشینری کو چوبیس گھنٹے زیرو پوائنٹ اور ٹرک یارڈ جیسے اہم مقامات پر تعینات کیا جائے۔ ڈی سی نے متعلقہ لوگوں کو ہدایت دی کہ وہ جلد ایڈوائزری جاری کریں اور سونمرگ میں پھسلن کے بیچ، چین کے استعمال اور موسمی حالات سے متعلق حفاظتی نشانات لگائیں۔ اور چار جنگ سے بچنے کے لیے، انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ گاڑیوں کی برف کی زنجیروں کے نرخ مقرر کریں اور اگر کوئی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ضلع کلگام میں متعدد سیلاب کی روکتھام کے منصوبوں کی بنیادیں رکھیں

کلگام/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج کلگام ضلع کے کئی علاقوں میں سیلاب کی روکتھام کے منصوبوں کی بنیادیں رکھیں۔ یہ اقدام حکومت کی طرف سے ویسو نالہ کے ساتھ ارکھو، گدر، نہاما اور لیسو جیسے علاقوں کے ساتھ ساتھ کلگام ضلع میں نالہ گجر پورہ پر سیلاب کی روکتھام کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی بڑی مہم کا حصہ ہے۔ یہ منصوبے 2025-26 کیلئے سی ڈی ایف (ضلعی کیپکس) کے تحت 1.50 کروڑ روپے کی تخمینا لاگت سے منظور کیے گئے ہیں۔ مختلف مقامات پر مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے لوگوں کی جانیں، روزگار اور ضروری خدمات کی حفاظت کیلئے حکومت کی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چینلائیزیشن کے کاموں اور بنیادیں مضبوط کرنے جیسے یہ (بقیہ ۶ پر)

’’انسانیت زندہ ہے": کلدیپ شرما کا فراخدلانہ عمل

کشمیر سے تعلق رکھنے والے تاجر نے ایک کنال قیمتی زمین کی پیشکش کی

سری نگر/ ۲۹ نومبر (کے این ایس) کلدیپ شرما کی سخاوت کے عمل سے متاثر ہو کر، جس نے جموں میں مقیم ایک صحافی ارفاز ڈانگ کو پانچ مرلہ زمین کی پیشکش کی تھی، جس کا گھر جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) نے جمعرات کو مسمار کر دیا تھا۔ اس دوران کشمیر سے تعلق رکھنے والے ایک 46 سالہ تاجر، جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتا، نے شرما کو ان کے انسان دوستی کے اعتراف کے طور پر تقریباً ایک کروڑ روپے کی قیمتی زمین کی پیشکش کی ہے۔ "میں اس کے انسان دوست رویہ سے متاثر ہوا۔ ایک ایسے وقت میں جب لوگ ذات پات، نسل، رنگ اور مذہب کے نام پر لڑ رہے ہیں، کلدیپ شرما نے ثابت کر دیا ہے کہ انسانیت زندہ ہے،" جنوبی کشمیر کے شہر پامپور سے تعلق رکھنے والے تاجر نے سے بات کرتے ہوئے کہا۔ تاجر نے کہا کہ وہ شرما سے اپنی پیشکش کے بارے میں پہلے ہی بات کر چکے ہیں۔ "میں نے صبح اس سے فون پر بات کی، اور جس لمحے میں نے پیشکش کی، وہ آنسوؤں میں پھوٹ پڑا،" اس نے یاد کیا۔ "اس نے مجھے بتایا کہ وہ ایک امیر آدمی نہیں ہے، پھر بھی وہ اپنے گھر کی تعمیر نو میں عرفاز کی مدد کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ آنے والے دنوں میں شرما کے گھر جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تاکہ انہیں رسمی طور پر زمین کی پیشکش کی جا سکے۔ "صرف زمین ہی نہیں، میں شرما کو اپنا خون دینے کے لیے تیار ہوں۔ میں (بقیہ ۶ پر)

رانا نے ماڈرن انسٹی ٹیوٹ آف کریٹو لرننگ

ڈھرانہ مینڈھر کے سالانہ دن تقریب میں شرکت کی

مینڈھر/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے ماڈرن انسٹی ٹیوٹ آف کریٹو لرننگ (ایم آئی سی ایل) ڈھرانہ مینڈھر کے اینول ڈے 2025 کی تقریب میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں طلبہ کی طرف سے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام، تعلیمی پیش کشوں اور تخلیقی نمائشوں کا اہتمام (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے چرار شریف اور چاڈورہ علاقے کا دورہ کیا

متعدد ترقیاتی، زرعی اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر ف) ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج سب ڈویژن چاڈورہ کے چرار شریف اور چاڈورہ علاقوں کا ایک وسیع فیلڈ دورہ کیا، جس کے دوران مختلف محکموں کے تحت کیے جانے والے متعدد ترقیاتی، زرعی اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس دورے میں ہولیسٹک ایگریکلچر ڈویلپمنٹ پروگرام (HADP 2024-25) کے تحت جاری اقدامات کا مکمل جائزہ، چرار شریف میں مزار اور بڑا تالاب کے ترقیاتی منصوبے کا معائنہ اور چاڈورہ میں طلباء کے لیے ایک نئی لائبریری اور مطالعہ کی جگہ کا افتتاح شامل تھا۔ چرار شریف کے اپنے دورے کے دوران، محکمہ زراعت کی پیداوار اور کسانوں کی بہبود، زون چراری شریف نے اپنی جاری سرگرمیوں، پروگرام کے نفاذ کی صورتحال اور اس وقت جاری انفراسٹرکچر اپ گریڈ کا ایک جائزہ پیش کیا۔ ڈی سی کو بڈگام ضلع میں محفوظ زراعت کو تقویت دینے، سبزیوں کی پیداوار کو متنوع بنانے اور اعلیٰ قیمت والی فصلوں کی حمایت کرنے کے مقصد کے ساتھ HADP کے تحت انجام دی جانے والی اہم مداخلتوں کے بارے میں بتایا گیا۔ ایچ اے ڈی پی 2024-25 کے تحت، ڈی سی نے سب ڈویژن چاڈورہ کے ناگم کے مستفید افراد کے لیے قائم کیے گئے ہائی ٹیک پولی ہاؤس کا معائنہ کیا۔ پروجیکٹ کو "اوپن اینڈ ہائی ٹیک سسٹم کے تحت غیر ملکی سبزیوں کے فروغ" کے (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ ریلوے اسٹیشن پر پولس کا موک ڈرل

سی آر پی ایف اور ریلوے پروٹیکشن فورس نے بھی حصہ لیا

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز) اننت ناگ میں پولیس نے بجبہاڑہ ریلوے اسٹیشن پر ایک جامع موک ڈرل کا انعقاد کیا جس کا مقصد ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے سیکورٹی فورسز کی تیاری، رابطہ کاری اور آپریشنل کارکردگی کا جائزہ لینا اور اس میں اضافہ کرنا تھا۔ یہ مشق جموں وکشمیر پولیس، گورنمنٹ ریلوے پولیس، ریلوے پروٹیکشن فورس، 90 CRPF بٹالین اور آرمی (3rd RR) نے مشترکہ طور پر کی تھی۔ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی تاثیر کو جانچنے اور حقیقی وقت کے واقعات کے دوران تمام شریک ایجنسیوں کے درمیان تیز، مربوط کارروائی (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ لیفٹیننٹ گورنر کے پیچھے نہ چھپیں، عوامی مینڈیٹ پر عمل کریں: پی ڈی پی

وزیر اعلیٰ کا مؤقف 'ایک منتخب سربراہ کے بجائے ایک اپوزیشن لیڈر جیسا' لگ رہا ہے

سری نگر/ ۲۹ نومبر (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے ہفتے کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت کو 'لیفٹیننٹ گورنر کے پیچھے چھپنے' کے بجائے اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے اور عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ سرینگر میں ایک اہم پارٹی اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ڈی پی کے ترجمان محبوب بیگ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں ہونے والی انہدامی کارروائیوں پر وزیر اعلیٰ کا مؤقف 'ایک منتخب سربراہ کے بجائے ایک اپوزیشن لیڈر جیسا' لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا، 'منتخب حکومت سوال نہیں اٹھاتی، وہ عمل کرتی ہے۔ عمر عبداللہ اپوزیشن کی طرح بیانات دے رہے ہیں، جبکہ انہیں عوام نے حکومت چلانے کا اختیار دیا ہے۔' اخباری نمائندوں کے ایک سوال پر کہ وزیر اعلیٰ انہدامی کارروائیوں سے متعلق سوالات کیوں اٹھا رہے ہیں، محبوب بیگ نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ خود کو بے اختیار سمجھتے ہیں تو پھر انہیں واضح طور پر بتانا چاہیے کہ وہ اس منصب پر کیوں موجود ہیں۔ انہوں نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا، 'کیا لاکھوں لوگوں نے ووٹ اس لیے دیے تھے کہ حکومت بے بسی کا اظہار کرے؟ اگر وہ لوگوں کو یخ بستہ موسم میں گھر سے بے گھر ہونے سے نہیں بچا سکتے، تو پھر ان کا وہاں ہونا کس مقصد کیلئے ہے؟' پی ڈی پی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ حالیہ اسمبلی اجلاس میں پارٹی نے عام لوگوں کو زمین کے حقوق دینے سے متعلق بل پیش کیا، لیکن وزیر اعلیٰ نے اسے 'لینڈ گرابرز کا بل' قرار دے کر رد (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار کا سرحدی ضلع کپواڑہ کا دورہ

زرعی کمپلیکس کپواڑہ میں میگا کسان میلے میں شرکت کی

کپواڑہ/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) زراعت اور دیہی ترقیاتی محکمے کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج سرحدی ضلع کپواڑہ کا دورہ کیا اور کپواڑہ کے زرعی کمپلیکس میں منعقدہ میگا کسان میلہ میں شرکت کی۔ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے ترہگام میر سیف اللہ، ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون، ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، ڈائریکٹر زراعت، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ موجود تھے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ضلع بھر سے بڑی تعداد میں کسان، زرعی کاروباری افراد، افسران اور مقامی افراد نے شرکت کی۔ وزیر نے زراعت، ہارٹیکلچر، اینیمل ہسبنڈری، سیری کلچر، فشریز، شیپ ہسبنڈری اور دیگر ایف پی اوز کی طرف سے لگائے گئے مختلف اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جاری زرعی منصوبوں کا جائزہ لیا، کسانوں سے بات چیت کی اور ٹیکنالوجی پہنچی (بقیہ ۶ پر)

جے ڈی اے کو جواب دینا ہوگا کہ ارفاز ڈینگ کے گھر کو گرانے کا حکم کس نے دیا: سریندر چودھری

جموں/ ۲۹ نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے ہفتے کو کہا کہ جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) کو اس بات کا جواب دینا ہوگا کہ انہوں نے کس کے حکم پر صحافی ارفاز ڈینگ کے گھر کو مسمار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو افسر اس میں ملوث ہوگا اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ موصوف نے ان باتوں کا اظہار یہاں جائے موقع کا دورہ کرنے پر میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: ' میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے بات کر رہا ہوں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کبھی بھی انتقامی کارروائیوں کی حمایت (بقیہ ۶ پر)

سبزیوں کی کاشت کا رجحان، کسانوں کے لیے نئی امید کی کرن

زرعی زمین سکڑنے اور منڈی کی طلب بڑھنے سے سبزی کی کھیتی میں زبردست اضافہ

سرینگر/ 29 نومبر/ سی این ایس/ وادی کشمیر میں حالیہ برسوں میں سبزیوں کی کاشت کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مقامی کاشتکاروں نے کہا کہ ان کے علاقہ کی بیشتر آبادی جن میں نہ صرف مرد بلکہ خواتین اور نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بھی آرگینک سبزی فارمنگ سے اپنا روزگار کما رہے ہیں، جس سے انہیں معقول آمدنی حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت کی جانب سے انہیں وقتاً فوقتاً مدد کی جاتی ہے، اور انہیں آرگینک فارمنگ کی جانب متوجہ کرنے کے لئے تربیت بھی دی جاتی ہے۔ وہیں مختلف سرکاری اسکیموں کے ذریعہ کاشتکاروں کی مالی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے، جس سے نہ صرف مذکورہ طبقہ سے وابستہ افراد مستفید ہوتے ہیں بلکہ اس شعبہ کو بھی فروغ ملتا ہے۔ تاہم کاشتکاروں کی شکایت ہے کہ اس شعبہ کے تئیں سرکار کے اقدامات ناکافی ہیں۔ اور یہ کسانوں کے لیے ایک نئی امید بن کر سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک طرف زرعی زمین کی کمی، آبادی میں اضافہ اور بدلتے موسمی حالات نے روایتی فصلوں کو متاثر کیا ہے، وہیں سبزیوں کی کھیتی مقامی کسانوں کے لیے کم وقت میں زیادہ منافع کا ذریعہ بن رہی (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: غیر ملکی ڈگری یافتہ ڈاکٹروں

کی تفصیلات طلب، نجی اسپتالوں کو نوٹس جاری

سرینگر، 29 نومبر (یو پی آئی) دہلی پولیس نے لال قلعہ کے نزدیک ہونے والے ہولناک کار دھماکے کی تحقیقات کے سلسلے میں دارالحکومت کے نجی اسپتالوں کو باضابطہ نوٹس جاری کرتے ہوئے ان تمام ڈاکٹروں کا ریکارڈ طلب کیا ہے جنہوں نے اپنی ایم بی بی ایس کی تعلیم بیرون ملک سے حاصل کی ہے۔ حکام نے اسپتالوں سے کہا ہے کہ پاکستان، بنگلہ دیش، متحدہ عرب امارات اور چین سے میڈیکل تعلیم یافتہ ڈاکٹرز کے نام، اسناد اور مکمل پیشہ ورانہ تفصیلات فوری طور پر فراہم کی جائیں۔ یہ پیش رفت 10 نومبر کو لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے نزدیک ہونے والے مہلک دھماکے کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں 13 افراد جان بحق اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ دھماکے کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ حملہ ایک منظم 'وائٹ کالر' دہشت گرد نیٹ ورک کا حصہ تھا، جس کے مبینہ روابط جیش محمد سے بھی جوڑے جا رہے ہیں۔ دھماکے سے قبل بھی مختلف ریاستوں میں کئی گرفتاریاں عمل میں لائی جا چکی تھیں اور تحقیقاتی ایجنسیاں ایک وسیع بین الریاستی نیٹ ورک کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ این آئی اے کی جانب سے کی جانے والی ابتدائی تحقیقات میں یہ (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے زیر تعمیر جواہر نودیالیہ پر جاری کام کا جائزہ لیا

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر کے ساتھ آج برڑ میں زیر تعمیر جواہر نوودیا ودیالیہ (جے این وی) کے مقام کا دورہ کیا تاکہ جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے اور تعمیراتی سرگرمیوں کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران، ڈی سی نے پروجیکٹ کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا، مختلف اجزاء پر کام کی رفتار کا جائزہ لیا، اور اس اہم تعلیمی ادارے کی جلد تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے معیار، ساختی حفاظت، اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے (بقیہ ۶ پر)

داخلہ رجحانات میں حوصلہ افزا بہتری 'ڈائریکٹر ایجوکیشن

ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کو بہترین تعلیم فراہم کریں

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ سی این ایس/ ڈائریکٹر ایجوکیشن کشمیر، نصیر احمد وانی نے کہا ہے کہ نجی اداروں سے سرکاری اسکولوں کی جانب والدین کی بڑھتی ہوئی دلچسپی حوصلہ افزا اور عوام کے سرکاری نظام تعلیم پر نئے سرے سے اعتماد کا اظہار ہے۔ بڈگام ضلع کے مختلف سرکاری اسکولوں کے دورے کے دوران وانی نے کہا کہ داخلے میں اضافہ اس بات کی علامت ہے کہ لوگ سرکاری اداروں میں فراہم کی جانے والی تعلیم اور سہولیات پر اعتماد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہمارے لیے بہت اطمینان بخش ہے کہ درجنوں والدین اپنے بچوں کو نجی اسکولوں سے سرکاری اسکولوں میں منتقل کر رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام نے یہاں کے تعلیمی معیار اور سہولیات پر بھروسہ کرنا شروع کیا ہے۔' انہوں نے والدین کو یقین دلایا کہ محکمہ اُن کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے پُرعزم ہے اور اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ معیارِ تعلیم کو ہر حال میں برقرار رکھیں۔ 'ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے بچوں کو بہترین تعلیم فراہم کریں۔' ڈائریکٹر ایجوکیشن نے بتایا کہ سرکاری اسکولوں میں بڑھتا ہوا داخلہ اُس مہم کا حصہ ہے جس کے تحت محکمہ تعلیم نے اسکولی ڈھانچے کی بہتری، تدریسی معیار میں اضافہ اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات تیز کیے ہیں۔

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد: پولیس

سری نگر/ ۲۹ نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پلوامہ پولیس کی ایک ٹیم نے ناکے پر ایک الٹو 800 گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK13A 8847 کو روکا جو بنڈزو سے نیوا کی طرف جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی کے ڈرائیور کی تحویل سے چرس جیسے مواد کی 4 چھڑیاں برآمد کی گئیں جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا اور گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ ملزم کی شناخت شبیر احمد تیلی ولد (بقیہ ۶ پر)

دریا کے کناروں پر جگہ جگہ کوڑا کرکٹ ڈالنے کا بڑھتا رجحان تشویشناک

عوامی سطح پر احتیاط برتنے اور حکومتی سطح اس کی

شان رفتہ بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھانے کا مطالبہ

سرینگر/ 29 نومبر/ کے پی ایس/ دریائے جہلم بالخصوص وادی کشمیر کی قدرتی خوبصورتی کا ایک منفرد منظر نامہ ہے کیونکہ ویری ناگ سے لیکر تقریباً ہر ضلع میں اس کا پرتو ہے اور اس کا پانی ہر سو رواں دواں ہے لیکن اس تباہی کیلئے دریا کے کناروں پر آباد افراد کوڑا کرکٹ ڈالنے میں بے لگام ہوئے ہیں اور یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ دریا کے کناروں کو گاربیج ڈمپنگ بنایا گیا ہے اور سرکاری سطح پر اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ جبکہ کئی سال قبل اس ڈرجنگ کی جاتی تھی لیکن اب وہ کام بھی معدوم ہوا ہے۔ اس ضمن میں وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے کئی حساس لوگوں نے گہرے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ دریائے جہلم ہمارے لئے ایک قومی اثاثہ ہے۔ لیکن جو لوگ دریائے جہلم کے کناروں پر کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں ان کو یہ احساس نہیں ہے کہ وہ کس عظیم گناہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گند وغلاظت کو ٹھکانے لگانے کیلئے مخصوص جگہوں کا تعین کرنا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی ذخائر اور آب رواں کے گرد ونواح یہ اس میں کوڑا کرکٹ ڈالنے سے یہ نعمتیں ہم سے چھن جاتی ہیں لیکن خود غرض اور ناشائستہ لوگوں کو اس کا ہرگز کوئی احساس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائی قبل یہاں کے لوگ اس دریا کا پانی پینے اور دیگر (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر کا خصوصی اجلاس

عوامی مسائل ومشکلات پر تبادلہ خیالات،

سرینگر، 29 نومبر (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر کا ایک خصوصی اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر منعقد ہوا، جس میں شہری آبادی کے لوگوں کو درپیش مسائل و مشکلات، بنیادی ضرورت کی فراہمی، نوجوانوں کو درپیش چیلنجوں اور حکومت سے عوامی توقعات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع صدر سرینگر پیر آفاق احمد کر رہے تھے جبکہ پارٹی کے نائب صدر صوبہ وایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر نے اجلاس میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری حکومت کو ابھی بھی مؤثر طریقے سے کام کرنے نہیں دیا جا رہا ہے اور اس عوامی منتخبہ حکومت کے کام کاج میں اڑچنیں پیدا کی جا رہی ہیں اور نیشنل کانفرنس کی حکومت کو (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل کے قریب سڑک پر پھسلن حادثے کا سبب،

تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ سی این ایس/ سرینگر کے نشاط ڈلگیٹ روڈ پر گھاٹ نمبر 25 کے نزدیک ہفتہ کی صبح اس وقت تین گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں جب سڑک پر جما ہوا برفیلہ پانی پھسلن کا باعث بنا۔ پولیس نے بتایا کہ نشاط سے ڈلگیٹ کی طرف جانے والی تین گاڑیاں ایک فوجی گاڑی، ایک ماروتی آلٹو اور ایک انوواسڑک پر جمی ہوئی برفانی تہہ پر پھسل کر ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔ افسر نے بتایا کہ سڑک پر بہنے والا پانی راتوں رات جم کر موٹے برف کی شکل اختیار کر گیا تھا، جس کی وجہ سے ڈرائیور بروقت بریک نہ لگا سکے اور زنجیری ٹکراؤ پیش آیا۔ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم شہری گاڑیوں میں سوار چند افراد کو معمولی چوٹیں آئیں جنہیں نزدیکی مراکز میں طبی امداد فراہم کی گئی۔ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ حادثے کے بعد سڑک پر ٹریفک کچھ دیر متاثر رہا، جبکہ پولیس اور مقامی رضا کاروں نے گاڑیوں کو ہٹا کر آمدورفت بحال کر دی۔ حادثے کے بعد سڑک پر ٹریفک کچھ دیر متاثر رہا، جبکہ پولیس اور مقامی رضا کاروں نے گاڑیوں کو ہٹا کر آمدورفت بحال کر دی۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ سرد موسم میں برفیلی سڑکوں پر احتیاط سے گاڑی چلائیں، مناسب فاصلہ رکھیں اور اچانک بریک لگانے سے گریز کریں۔

ہندوارہ فروٹ منڈی میں مزدور حادثے میں جاں بحق

کاروباری سرگرمیاں معطل

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ کے پی ایس/ فروٹ منڈی ہندوارہ میں اُس وقت افسوسناک صورتحال پیدا ہوئی جب مزدور مشتاق احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ ہندوارہ براری پورہ سیب سے لدے ٹرک کو لوڈ کرتے ہوئے بے ہوش ہو کر گاڑی سے نیچے گر پڑا، جس کے نتیجے میں شدید زخمی ہو گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق زخمی کو فوری طور پر GMC ہندوارہ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد حالت بگڑنے پر اسے SKIMS سرینگر ریفر کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اتوار صبح گیارہ بجے ہندوارہ فروٹ منڈی میں ادا کی گئی، جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ فروٹ ایسوسی ایشن ہندوارہ نے اس المناک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد امین وانی، جنرل سیکریٹری پرویز احمد تانترے اور دیگر اراکین نے مرحوم کی وفات کو ایک بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن اس مشکل گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ واضح رہے کہ حادثے کے بعد ہندوارہ فروٹ منڈی میں دن بھر تمام کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں۔

کپواڑہ اور خانیار میں آگ کی وارداتیں

کئی گاؤخانے اور دو مکان خاکستر

سرینگر/ ۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے ترہگام علاقے میں ہفتہ کی شام آگ لگنے سے کئی گاؤخانے اور ایک دکان کو نقصان پہنچا۔ اطلاعات کے مطابق آج شام کو آگ بھڑک اٹھی، جس سے فوج، پولیس اور مقامی باشندوں نے مشترکہ طور بجھایا ریسکیو آپریشن نے آگ پر قابو پالیا، تاہم واقعے میں کم از کم چار گاؤخانے اور ایک دکان کو نقصان پہنچا۔ واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ پر قابو پالیا گیا ہے، اور اصل وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ ادھر حکام نے بتایا کہ ہفتے کے روز سری نگر کے خانیار علاقے میں رنگر اسٹاپ پر آگ لگنے سے ایک رہائشی (بقیہ ۶ پر)

روسی پارلیمنٹ پیوٹن کے دورے سے قبل

ہندوستان کے ساتھ فوجی معاہدے کی منظوری دے گی

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کے اگلے ماہ ہندوستان کے بہت متوقع دورے سے قبل روسی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں، ریاستی ڈوما میں ہندوستان کے ساتھ ایک اہم فوجی معاہدے کی منظوری کا امکان ہے۔ مسٹر پوتن 23ویں ہندوستان-روس سالانہ چوٹی کانفرنس کے لئے 4 سے 5 دسمبر تک دو روزہ دورہ پر ہندوستان آ رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان ریسیپروکل لاجسٹکس سپورٹ ایگریمنٹ (آر ای ایل او ایس) کافی عرصے سے زیر بحث ہے۔ اس کا مقصد دیرینہ اسٹریٹجک فوجی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس معاہدے پر 18 فروری کو ماسکو میں ہندوستانی سفیر ونے کمار اور اس وقت کے روسی نائب وزیر دفاع الیگزینڈر فومین نے دستخط کیے تھے۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی اتارتاس کے مطابق روسی حکومت نے اس معاہدے کی منظوری کے لیے ایک تجویز ریاستی ڈوما کو پیش کر دی ہے۔ یہ معاہدہ ایک دوسرے کے علاقوں پر فوجی اہلکاروں، جنگی جہازوں اور لڑاکا طیاروں کی باہمی تعیناتی کا طریقہ کار طے کرتا ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق اس تجویز میں روس اور ہندوستان کے درمیان ایک معاہدے کی منظوری کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کے تحت روسی فوجی یونٹس، جنگی جہاز اور لڑاکا طیارے ہندوستانی اڈوں پر تعینات کیے جاسکتے ہیں اور ہندوستانی فوجی یونٹس، جنگی جہاز اور لڑاکا طیارے روسی اڈوں پر تعینات کیے جاسکتے ہیں، ساتھ ہی انہیں تکنیکی اور لاجسٹک مدد فراہم کی جائے گی۔ تجویز کے مطابق فوجی دستوں کو مشترکہ مشقوں اور تربیتی پروگراموں، انسانی امداد، قدرتی آفات سے نمٹنے اور دونوں فریقوں کی طرف سے متفقہ دیگر حالات کے لیے تعینات کیا جاسکتا ہے۔ روسی حکومت کا خیال ہے کہ اس دستاویز کی منظوری سے ہندوستان اور روس کے درمیان فوجی تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اس سے قبل امریکہ کے ساتھ بھی اسی طرح کا معاہدہ کر چکا ہے۔

ایس آئی آر کی گونج پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں سنائی دے گی

اپوزیشن دہلی کار بم دھماکہ، راجدھانی میں آلودگی کا مسئلہ اور نئے لیبر قوانین جیسے مسائل کو بھی اجاگر کرے گی

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) ووٹر لسٹوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) پر اپوزیشن کے موجودہ موقف کو دیکھتے ہوئے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں اس کا غلبہ ہونے کا امکان ہے۔ اپوزیشن دہلی کار بم دھماکہ، راجدھانی میں آلودگی کا مسئلہ اور نئے لیبر قوانین جیسے مسائل کو بھی اجاگر کرے گی۔ اپوزیشن اور حکومت نے پیر سے شروع ہونے والے مختصر اجلاس کے لیے کمر کس لی ہے اور دونوں فریق اپنی اپنی حکمت عملی بنانے میں مصروف ہیں۔ سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے 19 دسمبر تک چلے گا اور اس میں صرف 15 نشستیں ہوں گی۔ اپوزیشن بھی اجلاس مختصر رکھنے پر حکومت پر حملہ آور ہے۔ جہاں حکومت نے کارپوریٹ لاء، جوہری توانائی، اور تعلیم سمیت دس بلوں کو منظور کرنے کا ایجنڈا طے کیا ہے، وہیں اپوزیشن ایس آئی آر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور کے حوالے سے مسلسل دعوے، چین کے ساتھ تعلقات، دہشت گردی، آلودگی اور دیگر مسائل پر حکومت کو چیلنج کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ کانگریس، ترنمول کانگریس، ڈی ایم کے، سماج وادی پارٹی اور کچھ دیگر جماعتوں نے حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے حکومت اور الیکشن کمیشن کے درمیان ایس آئی آر کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھانے کا اشارہ دیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے ایک وفد نے بھی ایس آئی آر معاملے کو لے کر الیکشن کمیشن سے ملاقات کی ہے۔ اپوزیشن ایس آئی آر کے دوران بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) پر دباؤ کا مسئلہ بھی اٹھا رہی ہے۔ کانگریس نے سرمائی اجلاس سے قبل پارلیمنٹ میں پارٹی کی حکمت عملی تیار کرنے کے لیے اتوار کو پارٹی پارلیمانی پارٹی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پر اپنے پارلیمانی حکمت عملی گروپ" کی میٹنگ بلائی ہے۔ اس بات کا اشارہ دیا گیا ہے کہ کانگریس، دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آپریشن سندور" کے دوران فوجی کارروائی روکنے کے بار بار کیے گئے دعووں، چین کے ساتھ تجارتی تعلقات اور دیگر مسائل پر راجیہ سبھا اور لوک سبھا میں بحث کا مطالبہ کرے گی۔

اے 320 فیملی کے طیاروں میں لازمی ترمیم کا حکم، جس کے سبب پروازیں متاثر

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) ہندوستان سمیت دنیا بھر میں ایئربس کے اے 320 فیملی کے طیاروں کے لیے لازمی ہارڈویئر اور سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کے احکامات جاری کیے گئے ہیں، جس کے سبب پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ہفتہ کے روز جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ اے 319، اے 320 اور اے 321 طیاروں کی مختلف اقسام پر لازمی سافٹ ویئر اور ہارڈویئر موڈیفکیشن کیا جانا ہے اور بغیر تبدیلی کے کوئی بھی طیارہ نہیں اڑ سکتا۔ حکم میں ان تمام اقسام کا ذکر کیا گیا ہے جو موڈیفکیشن کے دائرے میں آتی ہیں۔ ایئر انڈیا کے بیڑے میں اے 320 فیملی کے 104 طیارے ہیں۔ انڈیگو کے پاس 35 اور ایئر انڈیا ایکسپریس کے پاس 40 طیارے ہیں۔ اس طرح ملک میں اس وقت اے 320 فیملی کے کل 179 طیارے فعال ہیں۔ ڈی جی سی اے نے طیارے کے کنٹرول سے متعلق ایک واقعے کے بعد یورپی یونین کی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) کی ہدایت پر یہ حکم جاری کیا ہے۔ اس حکم کے بعد ملک میں بڑی تعداد میں اے 320 طیاروں کے آپریشن سے باہر ہونے کی وجہ سے پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن ایئر انڈیا نے کہا ہے کہ ای اے ایس اے اور ایئربس کی ہدایات کے مطابق اس کے انجینئر چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں اور 40 فیصد متاثرہ طیاروں میں مطلوبہ موڈیفکیشن کر دیا گیا ہے۔ اس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اس وجہ سے کوئی پرواز منسوخ نہیں کرنی پڑے گی۔

وزیر اعظم مودی رائے پور میں کُل ہند

پولیس سربراہان کی کانفرنس میں شرکت کریں گے

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو رائے پور میں جاری ڈی جی اور آئی جی پولیس کی کل ہند کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ یہ کانفرنس 28 سے 30 نومبر تک منعقد کی جا رہی ہے۔ اس سال کانفرنس کا موضوع "وکست بھارت: سلامتی کی مختلف جہات" ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اس کانفرنس میں ملک میں درپیش مختلف سکیورٹی چیلنجوں کا جائزہ لیا جائے گا اور ایک محفوظ ہندوستان کی تعمیر کے لئے مستقبل کا لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں بائیں بازو کی انتہا پسندی، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں، قدرتی آفات سے نمٹنے کے طریقے، خواتین کی سلامتی اور پولیسنگ میں فارینسک سائنس اور مصنوعی ذہانت کے استعمال جیسے اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔ وزیر اعظم مودی اس موقع پر ممتاز خدمات کے لیے صدر جمہوریہ پولیس میڈل بھی عطا کریں گے۔ یہ کانفرنس ملک کے اعلیٰ پولیس افسران کے درمیان رابطے اور باہمی تبادلہ خیال کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے جہاں داخلی سکیورٹی کے مختلف پہلوؤں پر آزادانہ گفتگو کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پولیس فورسز کو درپیش عملی، بنیادی ڈھانچے سے متعلق اور فلاحی مسائل پر بھی بات چیت ہوتی ہے اور جرائم پر قابو پانے اور امن و قانون برقرار رکھنے سے متعلق کامیاب تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔ وزیر اعظم کی ہدایت پر گزشتہ چند برسوں میں اس کانفرنس کے انعقاد کے طریقے میں تبدیلی آئی ہے اور ہر سال کانفرنس کا مقام تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ 2014 کے بعد یہ کانفرنس گوہاٹی، رن آف کچھ، حیدرآباد، ٹیکن پور، مجسمہ اتحاد، پونے، لکھنؤ، نئی دہلی، جے پور اور بھوبنیشور میں منعقد کی جا چکی ہے۔ اس سال رائے پور اس روایت کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، وزرائے مملکت برائے داخلہ، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پولیس سربراہان اور مرکزی پولیس تنظیموں کے ڈائریکٹر شریک ہو رہے ہیں۔

حکومت نے وویک چترویدی

کو سی بی آئی سی کا نیا چیئرمین مقرر کیا

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) حکومت نے ہفتہ کو وویک چترویدی کو جو اس وقت سینٹرل بورڈ آف ان ڈائریکٹ ٹیکسز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کے ممبر ہیں بورڈ کا نیا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ یہ تقرری عملہ اور تربیت سے متعلق محکمہ کی طرف سے جاری کردہ حکم کے مطابق کابینہ کی تقرری کمیٹی کی جانب سے منظور کردہ ہے۔ مسٹر چترویدی، جو 1990 بیچ کے انڈین ریونیو سروس (کسٹمز اینڈ ان ڈائریکٹ ٹیکسز) کے افسر ہیں سنجے کمار اگروال کی جگہ لیں گے جو 28 نومبر 2025 کو اپنی مدت پوری کر کے ریٹائر ہو گئے۔ ستمبر ماہ میں سی بی آئی سی کے ممبر کا عہدہ سنبھالنے سے قبل مسٹر چترویدی نے کئی اہم ذمہ داریاں نبھائیں جن میں پرنسپل ڈائریکٹر جنرل آف ویجیلنس اور سی بی آئی سی کے چیف ویجیلنس آفیسر عہدے شامل ہیں۔ انہیں ٹیکس ایڈمنسٹریشن، ویجیلنس اور کمپلائنس میں تین دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ حاصل ہے۔ سی بی آئی سی جو وزارت مالیات کے محکمہ محصولات کے تحت ایک اعلیٰ ادارہ ہے، بالواسطہ ٹیکسوں جیسے جی ایس ٹی، کسٹمز ڈیوٹی اور مرکزی ایکسائز کے نفاذ، تجارت کی سہولت، قانون نافذ کرنے اور اسمگلنگ کی روک تھام کی ذمہ داری سنبھالتا ہے۔ سی بی آئی سی کے چیئرمین کو حکومت ہند کے سیکریٹری کا درجہ حاصل ہوتا ہے اور وہ انڈین ریونیو سروس (کسٹمز اینڈ ان ڈائریکٹ ٹیکسز) کے کیڈر-کنٹرولنگ اتھارٹی بھی ہوتے ہیں۔ مسٹر چترویدی کی مدت کار بطور چیئرمین یکم دسمبر 2025 سے شروع ہوگی۔

اکتوبر میں ہوائی سفر کی مانگ میں 6.6 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 28 نومبر (یو این آئی) عالمی سطح پر اکتوبر میں ہوائی سفر کی مانگ میں 6.6 فیصد اضافہ درج کیا گیا، جس میں بین الاقوامی مانگ 8.5 فیصد اور گھریلو سفر کی مانگ 3.4 فیصد بڑھی ہے۔ ہوائی سفر کی مانگ کو ریونیو پیسنجر کلومیٹر (آر پی کے) کے طور پر ناپا جاتا ہے۔ انٹرنیشنل ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن (آئی اے ٹی اے) کے جمعہ کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2025 میں مجموعی مانگ اکتوبر 2024 کے مقابلے 6.6 فیصد بڑھی ہے۔ وہیں کل صلاحیت (دستیاب نشست کلومیٹر) 5.8 فیصد بڑھی اور لوڈ فیکٹر 84.6 فیصد تک پہنچ گیا، جو ایک برس پہلے کے مقابلے 0.7 فیصد زیادہ ہے۔ ایئر لائن کمپنیوں نے بین الاقوامی سفر کے لیے صلاحیت میں 7.1 فیصد اور گھریلو سفر کے لیے 3.6 فیصد اضافہ کیا ہے۔ آئی اے ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل ویلی والش نے کہا کہ اکتوبر کا مہینہ مضبوط کارکردگی والا رہا۔ کئی ماہ کی سست کارکردگی کے بعد شمالی امریکہ میں بین الاقوامی ٹریفک میں 4.5 فیصد اضافہ قابل ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال کے آخری دو مہینوں کے لیے رجحان حوصلہ افزا ہیں۔ شیڈول کے مطابق نومبر میں نشستوں کی صلاحیت 3.6 فیصد اور دسمبر میں 4.7 فیصد بڑھے گی۔ جاری اعداد و شمار کے مطابق تیسری سہ ماہی میں مغربی ایشیا میں ہوائی سفر کی مانگ سب سے زیادہ 10.5 فیصد بڑھی۔ افریقہ میں یہ 8.8 فیصد، ایشیا پیسفک میں 8.1 فیصد، یورپ میں 6.7 فیصد، لاطینی امریکہ و کیریبین میں 6.1 فیصد اور شمالی امریکہ میں 2.5 فیصد اضافہ ہوا آئی اے ٹی اے نے اکتوبر کے لیے ایئر کارگو ٹرانسپورٹ کے اعداد و شمار بھی جاری کیے ہیں۔

سرکاری ملازمین ہر حال میں فوجیوں کی طرح اپنا کردار ادا کریں

حکمرانی کے نظام اور قومی سلامتی کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے، راجناتھ سنگھ

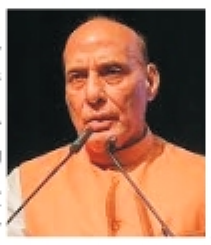

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے سول سرونٹس سے اپیل کی کہ وہ قومی مفاد میں فوجیوں کی طرح اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے آپریشن سندور کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ "سول-ملٹری ہم آہنگی" کی بہترین مثال ہے، جس میں انتظامی نظام نے آپریشن سے قبل عوام کو 'ماک ڈرل' کے ذریعے بیدار کر کے اہم کردار ادا کیا۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کے روز مسوری میں واقع لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں 100ویں فاؤنڈیشن کورس' کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کیا۔ انہوں نے آپریشن سے پہلے انتظامیہ افسران کے کردار کی بھی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے اہم معلومات فراہم کر کے پورے ملک میں "موک ڈرل" کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے حکمرانی کے نظام اور قومی سلامتی کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے۔ وزیر دفاع نے حکومت کے 'کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی' اور 'اصلاح، کارکردگی اور تبدیلی' کے منتر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان کے مقاصد کو تیزی سے حاصل کرنے میں سول سرونٹس کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ "2014 میں جب ہماری حکومت بنی تو معاشی سطح پر ہندوستان 11ویں مقام پر تھا۔ گزشتہ 10-9 برسوں میں ہم چوتھے مقام تک پہنچ گئے ہیں۔" آج معزز مالیاتی ادارے بھی کہہ رہے ہیں کہ اگلے دو تین برسوں میں ہندوستان تیسری سب سے بڑی معیشت بن سکتا ہے۔ آپ افلاطونی نگہبان' نہیں بلکہ عوام کے خادم ہیں۔ آپ کا کردار بے داغ اور رویہ دیانت داری سے بھرپور ہونا چاہیے۔ انہوں نے افسروں سے ذمہ داری اور جوابدہی کے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ مسٹر سنگھ نے نوجوان سول سرونٹس سے کہا کہ وہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں جدت اختیار کرتے ہوئے عوام کے مسائل کے حل تلاش کریں۔ وزیر دفاع نے سول سروسز میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ سول سروسز کے گزشتہ امتحان میں ایک خاتون امیدوار نے پہلا مقام حاصل کیا اور پہلے پانچ میں سے تین مقامات خواتین کے پاس آئے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ 2047 تک کئی خواتین کابینہ سکریٹری جیسے اعلیٰ عہدوں تک پہنچ کر ہندوستان کی ترقی کے سفر کو آگے بڑھائیں گی۔

دہلی میں فضائی آلودگی سے بچاؤ کے لیے حکومت سنجیدہ اقدامات کرے: کانگریس

آلودہ ہوا عام انسان کی زندگی کو 6 سے 7 سال تک کم کر رہی ہے

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ دہلی میں فضائی آلودگی انتہائی تشویشناک حد تک پہنچ گئی ہے اور یہ آہستہ آہستہ زہر بن کر زندگی کے لیے خطرہ بن گئی ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما سندیپ دیکشت نے ہفتے کے روز پریس کانفرنس میں کہا کہ اس مسئلے کے حل کے لیے حکومت کو چاہیے کہ اس پر پارلیمنٹ میں بحث کروائے اور قومی سطح پر بحران کے حل کے لیے سخت اقدامات کرے۔ مسٹر دیکشت نے اس معاملے پر حکومت پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا، 'حکومت آلودگی کو کنٹرول کرے اور اگر وہ یہ کام نہیں کر پا رہی تو انہیں حکومت کہلانے کا حق نہیں ہے۔ میرا یہی کہنا ہے کہ عوام کو گمراہ کرنا بند کریں کیونکہ فضائی آلودگی کی وجہ سے یہ شہر اب رہنے کے قابل نہیں رہا۔'' انہوں نے کہا کہ دہلی کی آلودہ ہوا تمام حدیں پار کر چکی ہے۔ حالات سنگین ہیں اور یہ اب آہستہ زہر بن چکی ہے، لہٰذا اس کا حل نکالنے کے لیے ٹھوس اقدامات ضروری ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ دہلی کی آلودہ ہوا عام انسان کی زندگی کو 6 سے 7 سال تک کم کر رہی ہے اور بیمار افراد کے لیے خطرہ زیادہ ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے دو دن قبل اس معاملے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ حکومت کو اس سلسلے میں سنجیدہ اقدامات کے ساتھ ساتھ اس مسئلے پر پارلیمنٹ میں بحث کروانی چاہیے۔ مسٹر دیکشت نے کہا کہ ان کے خیال میں حکومت کو پارلیمنٹ میں بحث کے ساتھ ساتھ اس مسئلے پر ممبران پارلیمنٹ کی کمیٹی بھی بنانی چاہیے تاکہ اس بحران کا حل نکالا جا سکے۔

الیکشن کمیشن نے اپنے نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر عوام سے تجاویز طلب کی

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے اپنے نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم (ای سی آئی این ای ٹی) کو مزید صارف دوست بنانے کے بارے میں عوام سے تجاویز طلب کی ہیں۔ کمیشن نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ووٹروں کو ٹیکنالوجی کے ذریعے زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنا اور انتخابی عمل میں شفافیت کو بڑھانا ہے۔ کمیشن نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ گوگل پلے اسٹور یا ایپل ایپ اسٹور سے ای سی آئی این ای ٹی ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنی تجاویز پیش کریں۔ گذارشات 27 دسمبر تک کھلی ہیں۔ ای سی آئی این ای ٹی انتخابات سے متعلق 40 سے زیادہ موجودہ ایپس اور ویب سائٹس کے لیے ایک متحد انٹرفیس فراہم کرتا ہے۔ اس میں ووٹر ہیلپ لائن ایپ، پولس ٹرینڈز، سکشم، سی ویجل اور نو یور کنڈیڈیٹ ایپ جیسے پہلے سے ہی مشہور ٹولز شامل ہیں۔ ایپ کے آزمائشی ورژن کو بہار اسمبلی انتخابات اور حالیہ ضمنی انتخابات کے دوران کامیابی کے ساتھ لاگو کیا گیا تھا۔ پلیٹ فارم کا مکمل پیمانے پر باضابطہ آغاز اگلے سال جنوری میں ہوگا۔

ہندوستان خلائی سفر کے "بہت ہی شاندار" راستے پر گامزن ہے۔ نوجوان اس سفر میں سرگرمی سے حصہ لیں: خلاباز شبھانشو شکلا

حیدرآباد 29 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خلاباز شبھانشو شکلا نے کہا ہے کہ انسان کو کبھی ایک ہی جگہ ٹھہر کر نہیں رہنا چاہیے۔ حال ہی میں انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن (آئی ایس ایس) کا کامیاب مشن مکمل کر کے وطن واپس شکلا نے حیدرآباد میں ملک کی سب سے بڑی نجی راکٹ فیکٹری اسکائی روٹ ایرواسپیس کے انفینٹی کیمپس کی افتتاحی تقریب کے دوران حال ہی میں ایک تلگو نیوز چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں نئی نسل کو ملک کے خلائی سفر میں جوش و جذبہ اور تجسس کے ساتھ حصہ لینے کی ترغیب دی۔ فضائیہ کے گروپ کیپٹن اور اسرو کے منتخب کردہ خلاباز شکلا نے سال 2025 میں اسپیس ایکس کے ڈریگن خلائی جہاز کے ذریعہ ایکزیوم مشن 4 (Ax-4) میں حصہ لیا اور کامیابی کے ساتھ انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ اس طرح وہ آئی ایس ایس پر قیام کرنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔ مشن کے دوران شکلا اور ان کی بین الاقوامی ٹیم نے تقریباً 18 دن خلا میں گزارے جہاں انہوں نے مائیکرو گریویٹی میں حیاتی علوم، میٹیریل سائنس، زمین کے مشاہدے اور انسانی جسمانیات سے متعلق مختلف سائنسی تجربات انجام دیئے۔ تمام تجربات اور سرگرمیاں مکمل کرنے کے بعد شبھانشو شکلا بحفاظت زمین پر واپس آ گئے۔ یہ مشن ہندوستان کے لیے ایک اہم تاریخی سنگ میل ثابت ہوا، کیونکہ وہ آئی ایس ایس تک پہنچنے والے پہلے ہندوستانی ہیں۔ شکلا نے اپنے تجربات اور مستقبل کے ویژن پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے غیر متوقع موڑ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ فضائیہ کے ٹسٹ پائلٹ کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے، جب خلا میں جانے کا موقع ملا تو یہ کوئی "سوچا سمجھا فیصلہ" نہیں تھا بلکہ ایک "فطری اور فوری ردعمل" تھا۔ ان کے مطابق، ہر شخص کا خواب آسمان کی وسعتوں سے نکل کر خلا تک پہنچنا ہوتا ہے۔ خلاباز کی حیثیت سے ان کی تربیت امریکہ، روس اور ہندوستان میں محیط تھی، جو کہ "چیلنج سے بھرپور" تھی۔ تاہم، انہوں نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں گزارے گئے پہلے چند دنوں کو سب سے مشکل قرار دیا۔ شکلا نے وضاحت کی کہ ابتدائی دو سے تین دن جسم کو خلائی ماحول میں ڈھالنے میں دشواری ہوتی ہے، جس کی وجہ سے کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے، لیکن اس کے بعد جسم عادی ہو جاتا ہے۔

محققین کے لیے نایاب آرکائیو میوزیم پی ایم ایم ایل تک رسائی آسان

نئی دہلی، 29 نومبر (یو این آئی) پرائم منسٹر میوزیم اینڈ لائبریری (پی ایم ایم ایل) ملک کے وزرائے اعظم کی وراثت کے تحفظ اور نمائش کے لیے وقف ایک اہم قومی ادارہ ہے، اپنے نایاب ذخیرہ اندوزی کے لیے ایک جامع ڈیجیٹائزیشن پروجیکٹ شروع کر رہا ہے، جس میں ذاتی خط و کتابت، تقاریر، اخبارات، تحقیقی مقالات، ڈائریاں دستیاب ہیں جسے محققین کو دستیاب کرایا جائے گا۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق لائبریری اسکیم کے تحت اپنے وسیع ذخیرہ وسائل کو وسیع پیمانے پر قابل رسائی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ لائبریری نایاب آرکائیول مواد کے دنیا کے سب سے بڑے ذخیرے پر فخر کرتی ہے، جس میں 1,300 افراد اور تنظیموں سے تعلق رکھنے والے 25 ملین سے زیادہ دستاویزات ہیں۔ جدید اور عصری ہندوستانی تاریخ کا مطالعہ کرنے والے محققین اور اسکالرز اس تاریخی اقدام کے تحت اس جامع ڈیجیٹلائزیشن پروجیکٹ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لائبریری نے پہلے ہی ایک نئے تیار کردہ نظام کے ذریعے کثرت سے استعمال ہونے والے مواد کا ایک بڑا حصہ ڈیجیٹائز، اپ لوڈ، اور دستیاب کرایا ہے۔ صارف کی سہولت کے لیے، ایک انفارمیشن ٹیکنالوجی پلیٹ فارم بنایا گیا ہے جہاں رجسٹرڈ اسکالرز مخصوص آرکائیول دستاویزات کو دیکھنے کے لیے آن لائن درخواستیں جمع کر سکتے ہیں۔ درخواست منظور ہونے کے بعد مواد درخواست گزار کو ان کے کمپیوٹر پر صرف دیکھنے کے لیے دستیاب کر دیا جائے گا۔ لائبریری کے ڈائریکٹر اشونی لوہانی کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل آرکائیوز انمول تاریخی وسائل کو محفوظ رکھنے اور محققین، اسکالرز اور شوقین قارئین کے لیے بہت اہم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اعلیٰ معیار کی تحقیق کو فروغ دینے اور آرکائیو مواد تک آسان رسائی کے ذریعے جدید اور عصری ہندوستان کے مطالعہ کو مضبوط بنانے کے ادارے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

56ویں ہندوستانی بین الاقوامی فلمی میلے کا شاندار اختتام

پنجی، 29 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی بین الاقوامی فلمی میلہ (افی) 2025 کا جمعہ کی شام گوا کے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی انڈور اسٹیڈیم میں باضابطہ اور شاندار اختتام ہوا۔ گزشتہ نو دنوں (20-28 نومبر) کے دوران گوا میں فلمی میلے کے مختلف مقامات پر پیش کی گئی شاندار کہانیوں اور جاندار پرفارمنس نے سلور اسکرین اور اسٹیج کو اپنی فنکاری سے روشن کر دیا۔ ناظرین محو ہو گئے اور فن کی عالمی یکجہتی کا خوبصورت منظر سامنے آیا۔ سرخ قالین پر نامور و ابھرتے ہوئے فنکاروں کی پیشکش، رنگا رنگ ثقافتی پروگرام اور سینما کی نئی و قدیم صلاحیتوں کو پیش کردہ اعزازات نے اس شام کو فلمی دنیا کے شائقین کے لیے یادگار بنا دیا۔ میلے کا اختتام رتیچاپوم بونچھوگ کی ہدایت کاری میں بنی فلم اے یوزفل گھوسٹ' کی اسکریننگ کے ساتھ ہوا-ایک منفرد سینمائی تخلیق جسے کئی بین الاقوامی فلم فیسٹیولز اور ایوارڈز میں سراہا گیا ہے۔ شام کی تقریبات کے دوران ان ایوارڈز کا اعلان بھی کیا گیا جن کا طویل عرصے سے لوگوں کو انتظار تھا اور ان میں اُن باصلاحیت فنکاروں اور تخلیق کاروں کو سراہا گیا جنہوں نے اپنی فنی مہارت سے ناظرین کو متاثر کیا۔ گولڈن پیکاک 'ایوارڈ برائے بہترین فیچر فلم اسکن آف یوتھ) ہدایتکار: ایشلے میفیر) سلور پیکاک برائے بہترین ہدایت کار: سنتوش دواکھر (فلم گوندھل-مراٹھی) سلور پیکاک برائے بہترین اداکار: اُبیار ریوس (فلم اے پوئیٹ - اسپین) بہترین اداکارہ کا سلور پیکاک: فلم لٹل ٹربلڈ گرلز کی پروڈیوسر زارا صوفیہ اوستان نے وصول کیا۔ خصوصی جیوری ایوارڈ: اکی نولا ڈیوس جونیئر (فلم مائی فادرس شیڈو) بہترین اُبھرتے ہوئے ہدایت کار (فیچر فلم): مشترکہ طور پر حسام فرہمند (فارسی فلم مائی ڈوٹرس ہیئر۔ راہاتوس پیل (ایسٹونین فلم فرینک) بہترین ڈیبیو ہندی فیچر فلم ڈائریکٹر: کرن سنگھ تیاگی (کیسری چیپٹر - 2) بہترین ویب سیریز (او ٹی ٹی): سیزن 2- بندش بینڈٹس آئی سی ایف ٹی-یونیسکو گاندھی میڈل: ناروے کی فلم سیف ہاؤ خصوصی اعزاز: ہندوستانی سینما میں 50 سال مکمل کرنے پر سپر اسٹار رجنی کانت کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ تقریب میں ہندوستانی فلمی صنعت کی عظیم شخصیات کو بھی یاد کیا گیا جنہوں نے اس سال دنیا سے رخصت ہو کر سینما کے لیے اپنی لازوال خدمات چھوڑی ہیں۔ ان میں دھرمیندر، کامنی کوشل، سلکھشنا پنڈت، ستیش شاہ، پیوش پانڈے، رشبھ ٹنڈن، گووردھن اسرانی، پنکج دھیر، وریندر سنگھ گھومن، زوبین گرگ، بال کروے شامل ہیں۔

56ویں ہندوستانی بین الاقوامی فلمی میلے

میں ہندوستان کی تخلیقی شخصیات کو یاد کیا گیا

پنجی، 29 نومبر (یو این آئی) 56ویں ہندوستانی بین الاقوامی فلمی میلے (افی) میں ہندوستانی سنیما، موسیقی، تھیٹر اور تخلیقی فنون کی متعدد بڑی شخصیات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جن کا اس سال انتقال ہوا۔ ہندستانی 56ویں بین الاقوامی فلمی میلے کے اختتامی پروگرام میں جمعہ کی شام ہندوستانی سنیما، موسیقی، تھیٹر اور تخلیقی آرٹس کی کئی ممتاز ہستیوں کو یاد کیا گیا۔ اس موقع پر خصوصی طور پر تیار کردہ ویڈیو دکھائی گئی جس میں اُن فنکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جن کی خدمات نے ملک کے ثقافتی ماحول پر گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑے۔ ان شخصیات میں دھرمیندر، کامنی کوشل، سلکھشنا پنڈت، ستیش شاہ، پیوش پانڈے، رشبھ ٹنڈن، گووردھن اسرانی، پنکج دھیر، وریندر سنگھ گھومن، زوبین گرگ، بال کروے، جسوندر بھلا، جیوتی چندیکر، رتن تھیام، بی۔ سروجہ دیوی، شیفالی زریوالا، پارتھو گھوش، وبھو راگھو، شاجی این۔ کرون، منوج کمار، آلوک چٹرجی، شیام بینیگل اور ذاکر حسین شامل تھے۔ خراج عقیدت کی پیشکش میں اداکار دھرمیندر کے انتقال کا ذکر سب سے زیادہ جذباتی لمحہ تھا، جو فلمی میلے کے دوران ہی 24 نومبر کو اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ آئی ایف ایف آئی کی جانب سے پیش کردہ یہ خراج عقیدت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کے لیے تھا-جن میں اداکار، ہدایتکار، موسیقار، تھیٹر آرٹسٹ اور تخلیقی پیشہ ور شامل تھے جو ہندوستان کی فنکارانہ وراثت کی وسعت

رانچی پولیس نے ہندوستان-جنوبی افریقہ ونڈے میچ

کے ٹکٹوں کی کالا بازاری کرتے تین لوگوں کو کیا گرفتار

رانچی، 29 نومبر (یو این آئی) جھارکھنڈ میں جے ایس سی اے انٹرنیشنل اسٹیڈیم رانچی میں 30 نومبر کو ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہونے والے ایک روزہ کرکٹ میچ سے پہلے رانچی پولیس نے ٹکٹوں کی کالا بازاری کے خلاف سختی دکھائی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ رانچی کے دھروا تھانہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر خصوصی ٹیم تشکیل دے کر چھاپہ ماری کی جس میں تین نوجوانوں کو رنگے ہاتھوں 13 ٹکٹوں کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ تھانہ انچارج ویمل کنڈو کی قیادت میں کی گئی اس کارروائی نے میچ کے انعقاد سے قبل کالا بازاری کرنے والوں کو کرارا جھٹکا دیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں سارو ریسٹورنٹ سے وابستہ آدرش نگر، دھروا باشندہ رام سوروپ سنگھ کے بیٹے اروند سنگھ (58) شامل ہیں۔ ان کے پاس سے 1200 روپے مالیت کے تین ٹکٹ، 1600 روپے کا ایک ٹکٹ اور 1700 روپے کا ایک ٹکٹ سمیت کل پانچ ٹکٹ برآمد ہوئے۔ دوسرے ملزم ڈی ٹی 343 بس اسٹینڈ دھرا باشندہ سنجے سنگھ کے بیٹے پریانشو راج (18) سے بھی اسی مالیت کے اور اتنی ہی تعداد میں ٹکٹ ضبط کیے گئے۔ تیسرے ملزم جے پی مارکیٹ ودیا نگر دھروا باشندہ رمیش ٹھاکر کے بیٹے سدھیر کمار (22) کو آم باغان کے پاس سے پکڑا گیا۔ اس کے پاس 1700 روپے کا ایک اور 1200 روپے کے دو ٹکٹ ملے۔ کل 13 ٹکٹوں کی قیمت ہزاروں روپے بتائی جا رہی ہے۔ پوچھ گچھ میں ملزمان نے قبول کیا کہ وہ گینگ بنا کر ٹکٹ کاؤنٹر پر ریچا-قلی کو رشوت دے کر ٹکٹ منگواتے تھے پھر انہیں دوگنے اور تین گنے دام پر بیچتے تھے۔ پولیس نے ایف آئی آر میں ان تینوں کے علاوہ وشال چکی، جتندر جیسوال، امیت توبو، سنتوش کمار، ریتک سنگھ، منیش کمار اور سمیت سمیت کل 10 افراد کو نامزد کیا ہے۔ باقی ملزمان کی تلاش تیز کر دی گئی ہے۔ میچ کو لے کر جے ایس سی اے اسٹیڈیم کے آس پاس ٹکٹوں کی کالا بازاری کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ انتظامیہ نے پہلے ہی وارننگ جاری کی تھی پھر بھی شائقین کو مہنگے داموں پر ٹکٹ خریدنے پڑ رہے تھے۔ پولیس نے واضح کیا کہ کالا بازاری کرنے والوں پر سخت قانونی کارروائی ہوگی تاکہ میچ پرامن طریقے سے منعقد کیا جا سکے۔

نئی دہلی میں کینسر کی دیکھ بھال اور شہری صحت کو مضبوط بنانے پر دو روزہ قومی ورکشاپ

نئی دہلی/۲۹ نومبر/ ایم این این/صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے 27 اور 28 نومبر کو سشما سوراج بھون، نئی دہلی میں کینسر کی دیکھ بھال اور شہری صحت کو مضبوط بنانے پر دو روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ ورکشاپ کا افتتاح صحت اور خاندانی بہبود کی سکریٹری پنیا سلیلا سریواستو نے کیا اور اس میں کینسر کنٹرول، غیر متعدی امراض (NCDs) اور شہری صحت کے شعبوں میں کام کرنے والے ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے پرنسپل سکریٹریز، مشن ڈائریکٹرز، افسران اور نوڈل افسران نے شرکت کی۔ مرکزی صحت سکریٹری، محترمہ پنیا سلیلا سریواستو نے کلیدی خطبہ دیتے ہوئے، ملک بھر میں کینسر کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کی ترجیح کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مرکزی بجٹ 2025-26 کی تجویز کا ذکر کیا کہ ہر ضلع میں ڈے کیئر کینسر سینٹرز قائم کیے جائیں تاکہ کینسر کے علاج کو مرکزیت دی جا سکے، تیسرے درجے کے مراکز پر بوجھ کو کم کیا جا سکے، اور بروقت کیموتھراپی اور فالو اپ کی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیونٹی کی سطح کی اسکریننگ سے لے کر ضلعی سطح کے علاج اور جدید نگہداشت تک کینسر کی دیکھ بھال کا ایک مضبوط سلسلہ بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ غیر متعدی امراض کی روک تھام اور کنٹرول کے لیے قومی پروگرام رسائی بڑھانے اور نتائج کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ افتتاحی سیشن کے دوران، مرکزی صحت سکریٹری نے کلیدی پالیسی دستاویزات جاری کیں، جن میں NP-NCD ٹریننگ ماڈیول، FRU رہنما خطوط 2025، اور مفت تشخیصی اقدام کے تحت لیبارٹری خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے آپریشنل رہنما خطوط شامل ہیں۔ ورکشاپ میں DCCC ماڈل، عام کینسروں کے لیے معیاری علاج کے کام کے بہاؤ، نفاذ کی نگرانی کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم، وائرل ہیپاٹائٹس کی اسکریننگ کے انضمام، اور NQAS کے ذریعے کوالٹی ایشورنس کے طریقہ کار پر تفصیلی پیشکشیں بھی شامل تھیں۔

امریکی صدر ٹرمپ کا بائیڈن دور کے آٹو پین آرڈر ختم کرنے کا اعلان

واشنگٹن، 28 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سابق صدر بائیڈن دور کے آٹو پین آرڈر کو ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ میں کہا کہ آٹو پین کے ذریعے دستخط شدہ آرڈر منسوخ کرنے کا اعلان کر رہا ہوں، بائیڈن دور میں 92 فیصد دستاویزات پر دستخط آٹو پین کے ذریعے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

جو بائیڈن کو آٹو پین کا علم نہیں، سب غیر قانونی طور پر کیا گیا ہے، اگر بائیڈن کہتے ہیں ان کی مرضی سے ہوا تو جھوٹی گواہی پر کارروائی کی جائیگی، بائیڈن دور میں اوول آفس پر بائیں بازو کے شدت پسندوں کا قبضہ تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ بائیڈن دور میں مشین کے ذریعے صدارتی دستخط کیے جاتے رہے ہیں، صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کی دیوار پر بائیڈن کی جگہ آٹو پین کی تصویر لگا رکھی ہے۔ دوسری جانب امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن نے ٹرمپ نے اعلان پر ردعمل میں کہا کہ تمام فیصلے میری مرضی سے ہوئے ہیں، ریپبلکنز جھوٹے ہیں۔

آسٹریلوی وزیراعظم نے اپنی دیرینہ دوست سے شادی کرلی

کینبرا، 29 نومبر (یو این آئی) انتھونی البانیز پہلے آسٹریلین وزیراعظم ہیں جنہوں نے وزیراعظم آفس میں رہتے ہوئے شادی کی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیراعظم انتھونی البانیز نے اپنی دیرینہ دوست جوڈی ہیڈن سے 5 سالہ تعلق کے بعد شادی رچالی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انتھونی البانیز پہلے آسٹریلین وزیراعظم ہیں جنہوں نے وزیراعظم آفس میں رہتے ہوئے شادی کی ہے، دونوں کی شادی کی تقریب کینبرا میں منعقد ہوئی اور شادی کی تاریخ کو خفیہ رکھا گیا۔ انتھونی البانیز اور جوڈی ہیڈن کی ملاقات 2020-21 میں ایک تقریب کے دوران ہوئی تھی اور پھر آہستہ آہستہ دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے چلے گئے۔ 2022 اور 2025 کی انتخابی مہم کے دوران جوڈی ہیڈن بین الاقوامی دوروں اور اہم ایونٹس کے دوران انتھونی البانیز کے ہمراہ نظر آئیں۔ گزشتہ برس فروری میں انتھونی البانیز نے ویلنٹائن ڈے کے موقع پر جوڈی ہیڈن کو شادی کی پیشکش کی تھی جسے انہوں نے قبول کر لیا تھا۔ انتھونی البانیز اور جوڈی ہیڈن نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہمیں اپنی محبت اور مستقبل ایک ساتھ گزارنے کے عزم کو اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کے سامنے بتاتے ہوئے نہایت خوشی ہو رہی ہے۔

فلسطینی نژاد برطانوی ڈاکٹر 15 ماہ کے لئے بہ طور سزا معطل

لندن، 29 نومبر (یو این آئی) برطانیہ میں این ایچ ایس کے ایک فلسطینی نژاد ڈاکٹر رحمہ عدوان کو 15 ماہ کے لیے بہ طور سزا معطل کر دیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق برطانیہ کی نیشنل ہیلتھ سروس کی ایک خاتون ریزیڈنٹ ڈاکٹر رحمہ العدوان کو سوشل میڈیا پر مبینہ ''یہود دشمن '' تبصرے پوسٹ کرنے پر میڈیکل ٹریبونل نے 15 ماہ کے لیے معطل کر دیا ہے۔ 31 سالہ فلسطینی نژاد ٹراما اور آرتھوپیڈک سرجری کی ٹرینی ڈاکٹر پر یہ الزام بھی لگایا گیا تھا کہ انھوں نے ''تشدد آمیز کارروائی اور دہشت گرد تنظیموں '' کی حمایت کا اظہار کیا۔ میڈیکل پریکٹیشنرز ٹریبونل سروس نے کہا کہ ڈاکٹر رحمہ عدوان کی پوسٹ ''مریضوں کے اعتماد '' پر اثر انداز ہو سکتی ہے اور مریض انھیں علاج کے لیے رجوع کرنے سے ہچکچا سکتے ہیں۔ دوسری طرف برطانوی فلسطینی ڈاکٹر عدوان نے نسل پرستانہ یا نفرت انگیز باتیں کرنے کی تردید کی ہے۔ فلسطینی نژاد ڈاکٹر کے خلاف تحقیقات جنرل میڈیکل کونسل (جی ایم سی) کی جانب سے کی گئیں، یہ ایک آزاد ادارہ ہے جو ڈاکٹرز، فزیشن ایسوسی ایٹس اور اینستھیزیا ایسوسی ایٹس کو ریگولیٹ کرتا ہے تاکہ مریضوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ جی ایم سی نے اپنی تحقیقات اس وقت شروع کیں جب شکایات موصول ہوئیں کہ ڈاکٹر رحمہ عدوان نے ایسے تبصرے کیے جو یہود دشمن یا توہین آمیز تھے اور جن میں دہشت گردی کی حمایت کا تاثر بھی پایا جاتا تھا۔ ٹریبونل کو بتایا گیا کہ ڈاکٹر عدوان کی مبینہ پوسٹس، جو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر سامنے آئیں، میں یہود دشمن سازشی نظریات شامل تھے، نیز ایسی پوسٹس بھی تھیں جو ''یہودیوں، ان کی تاریخ اور ان کے طرز زندگی کو عمومی طور پر شیطانی رنگ دیتی ہیں، یا ان کے خلاف نفرت کا اظہار اور ترغیب دیتی ہیں'۔ خاتون ڈاکٹر کی وکیل نے ٹریبونل کو بتایا کہ اس بات کے کوئی ثبوت موجود نہیں ہیں کہ ان کی سرگرمیوں نے مریضوں کی حفاظت یا ڈاکٹر کے طور پر ان کے فرائض کی انجام دہی کی صلاحیت پر کوئی اثر ڈالا ہو۔ واضح رہے کہ اگلے چھ ماہ بعد ڈاکٹر عدوان کی معطلی کا پھر جائزہ لیا جائے گا، کیوں کہ مانچسٹر میں منعقدہ ٹریبونل نے کوئی حتمی فیصلہ نہیں دیا ہے۔ اس سے قبل بھی یہودیوں کے خلاف ڈاکٹر رحمہ عدوان کی سوشل میڈیا پوسٹس پر ان کے خلاف سماعت ہو چکی ہے۔ ٹریبونل کے فیصلے پر X پر ردعمل دیتے ہوئے ڈاکٹر عدوان نے کہا ''یہ فیصلہ اس بات کا حتمی ثبوت ہے کہ برطانیہ میں کوئی آزاد طبی ریگولیشن موجود نہیں۔ اسرائیلی اور یہودی لابی یہ طے کرتی ہے کہ برطانیہ میں کون طب کا پیشہ اختیار کر سکتا ہے اور کون نہیں۔''

مریخ پر پہلی بار بجلی کی موجودگی کا سراغ لگالیا گیا

واشنگٹن، 29 نومبر (یو این آئی) ناسا کے ایک روور نے پہلی بار مریخ پر بجلی (لائٹننگ) کے شواہد ریکارڈ کیے ہیں، جہاں اس کے مائیکروفون نے چھوٹے چھوٹے 'زیپس' کی آوازیں ریکارڈ کیں، جو سیارے پر مسلسل چلنے والے گرد و غبار کے طوفانوں کے دوران پیدا ہوتی ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سائنس دان طویل عرصے سے یہ بحث کرتے رہے ہیں کہ آیا مریخ کے گرد آلود اور کم معلوم ماحول میں برقی اخراج پیدا ہو سکتا ہے یا نہیں لیکن اب نیچر جریدے میں شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق کے مطابق، ناسا کا پرسیورنس روور (جو 2021 سے سرخ سیارے پر گھوم رہا ہے) انجانے میں ہی بجلی کی یہ آوازیں ریکارڈ کر رہا تھا، یہ زمین پر دکھائی دینے والی زوردار، کئی کلومیٹر طویل بجلی کی چمک جیسی نہیں ہیں۔ تحقیق کے مرکزی مصنف باپتیست شید (سی این آر ایس، فرانس) نے اے ایف پی' کو بتایا کہ اس کے بجائے یہ چھوٹی چھوٹی چنگاریاں' ہیں، بالکل ویسی جیسے خشک

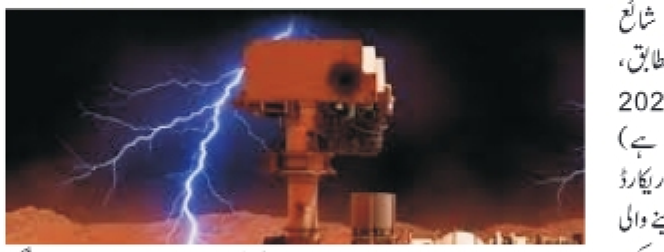

موسم میں گاڑی کا دروازہ چھوتے وقت محسوس ہونے والی ہلکی سی جامد بجلی۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کم ہونے کے باوجود یہ برقی اخراج ہر وقت اور مریخ کے ہر حصے میں' ہو رہے ہیں۔ یہ عمل اُس وقت شروع ہوتا ہے جب باریک مٹی کے ذرات ایک دوسرے سے رگڑ کھاتے ہیں، اس سے وہ الیکٹرانز سے چارج ہو جاتے ہیں اور یہ توانائی چند سینٹی میٹر (یا چند ملی میٹر) لمبی برقی قوس کی صورت میں خارج ہوتی ہے جو ایک قابل سماعت جھٹکے (شاک ویو) کی آواز پیدا کرتی ہے۔ شید نے وضاحت کی کہ زمین پر بھی صحرائی علاقوں میں گرد کے طوفان اور گرد آلود بگولے برقی میدان پیدا کرتے ہیں، لیکن وہ شاذ و نادر ہی کسی بجلی کے اخراج میں تبدیل ہوتے ہیں، تاہم مریخ پر، کم فضائی دباؤ اور ماحول کی ساخت کے باعث، اتنی زیادہ برقی چارج جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ خارجہ پیدا ہو جائے۔ یہ مظہر اُس وقت سے نظریاتی طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔

یورپی یونین کی سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت کے استعمال پر نئی پابندیوں کی تیاری

برسلز/۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی پارلیمنٹ نے تجویز دی ہے کہ یورپی یونین کے ممالک میں چھ سال سے کم عمر کے افراد کے لیے بغیر کسی پابندی کے سوشل میڈیا کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے۔ یورپی پارلیمنٹ کے اراکین نے اسٹراسبرگ (مشرقی فرانس) میں ایک غیر لازمی رپورٹ میں جو اکثریتی حمایت سے منظور ہوئی، یہ تجویز پیش کی کہ یورپی یونین میں سوشل میڈیا، ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ پروگرامز استعمال کرنے کی یکساں کم از کم عمر 16 سال مقرر کی جائے، جبکہ 13 سے 16 سال کے نوجوان والدین کی اجازت کے ساتھ استعمال کر سکیں۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ وہ ٹیکنالوجیز اور مواد جو نابالغوں کو سوشل میڈیا کے عادی بنانے کی کوشش کرتے ہیں، جیسے کہ صفحہ تازہ کرنے کے لیے نیچے کھینچنا (pull-to-refresh) یا انعامی نظام پر پابندی عائد کی جائے۔ یورپی اراکین نے ان ویب سائٹس پر پابندی کی سفارش کی جو یورپی قوانین کی تعمیل نہیں کرتیں۔ توقع ہے کہ ماہرین کی ایک کمیٹی اپنی سفارشات یورپی کمیشن کی سربراہ اورسولا فون ڈیر لائین کو پیش کرے گی، جو ذاتی طور پر اس پابندی کی حمایت کرتی ہیں اور یہ سفارشات اس سال کے اختتام تک پیش کی جائیں گی۔

واٹس نے قوانین کا پاس نہ کیا تو ایپلی کیشن پر مکمل طور پر پابندی

ماسکو، 29 نومبر (یو این آئی) روس کے ریاستی مواصلاتی نگراں ادارے روسکومنیڈزور نے انسٹنٹ میسجنگ ایپلی کیشن واٹس ایپ کو مکمل طور پر بلاک کرنے سے متعلق خبردار کر دیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اگر واٹس ایپ نے روس کے قوانین کا پاس نہ کیا تو ایپلی کیشن پر مکمل طور پر پابندی لگا دی جائے گی۔ روسی حکام کے مطابق یہ فیصلہ واٹس ایپ اور ٹیلی گرام کالز پر اگست پر عائد کی جانے والی پابندیوں کا ایک سلسلہ ہے۔ روسی حکام نے ان پلیٹ فارمز (بشمول میٹا) پر الزام لگایا ہے کہ یہ فراڈ اور دہشتگردی کے کیسز میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے معلومات شیئر نہیں کر رہے۔ روسکومنیڈزور نے الزامات دہراتے ہوئے کہا کہ واٹس ایپ جرائم سے نمٹنے اور بچنے کے لیے بنائے گئے ضوابط کا پاس کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ دوسری جانب روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کا کہنا ہے کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن نے کرغیزستان کے دارالحکومت بشکیک میں اجتماعی سلامتی معاہدہ تنظیم کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ماسکو کا یورپی ممالک پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور ہم یورپ کو حملہ نہ کرنے کی تحریری یقین دہانی کروانے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے یورپ پر ممکنہ روسی حملے کے خدشات کو جھوٹ اور مکمل فضول قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بے وقوفانہ باتیں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے کبھی ایسا کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ لیکن اگر وہ ہم سے سننا چاہتے ہیں، تو ہم اسے دستاویزی شکل میں یقین دہانی کروائیں گے۔

صبح کے وقت کی آٹھ عادات جو آپ کے کولیسٹرول کو بڑھا سکتی ہیں

نئی دہلی/۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جسم میں کولیسٹرول کی بلند سطح ایک خاموش خطرہ ہے جس کا اگر علاج نہ کیا جائے تو دل کی سنگین بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر لوگ اپنی غذا اور ورزش پر توجہ دیتے ہیں، لیکن صبح کے وقت اپنائی جانے والی عادات جسم میں کولیسٹرول کی سطح پر بڑا اثر ڈال سکتی ہیں۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق سادہ عادات جیسے ناشتہ چھوڑ دینا، چکنائی والی غذا کا انتخاب، یا صبح کے وقت ذہنی دباؤ، نقصان دہ کولیسٹرول (LDL) کی سطح بڑھا سکتی ہیں اور میٹابولزم میں عمومی خرابی پیدا کر سکتی ہیں۔ لہٰذا صبح کی ایسی عادات کو سمجھنا جو کولیسٹرول بڑھانے میں کردار ادا کرتی ہیں، دل کی صحت کے لیے طویل مدتی اہمیت رکھتا ہے۔ صبح کے ابتدائی گھنٹوں میں چھوٹی تبدیلیاں دل اور خون کی نالیوں کی بیماریوں کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کر سکتی ہیں۔ ناشتہ چھوڑنے کا تعلق براہ راست LDL کولیسٹرول کے بڑھنے سے ہے۔ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ ناشتہ نہ کرنے والے افراد میں مجموعی کولیسٹرول اور نقصان دہ کولیسٹرول زیادہ ہوتا ہے، جبکہ متوازن ناشتہ کرنے والے افراد میں صحت مند چربی کی سطح برقرار رہتی ہے۔ چکنائی سے بھرپور یا ٹرانس فیٹ والی غذا جیسے پروسیسڈ گوشت، بیکری آئٹمز اور فرائیڈ بریڈ LDL کولیسٹرول بڑھا سکتی ہے۔ تحقیقات بتاتی ہیں کہ یہ غذا دل کی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا دیتی ہے۔ صبح کے وقت جسم میں کورٹیسول ہارمون کی سطح قدرتی طور پر بڑھ جاتی ہے۔ اضافی دباؤ یا دن کا آغاز تناؤ میں کرنا، LDL کولیسٹرول بڑھا سکتا ہے اور سوزش (Inflammation) کو بڑھا کر دل کی بیماریوں کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ حرکت نہ کرنے سے جسم کولیسٹرول کو موثر طریقے سے منظم نہیں کر پاتا۔ ہلکی ورزش جیسے صبح کی سیر یا اسٹریچنگ، چربی کے میٹابولزم کو بہتر کرتی ہے اور اچھے کولیسٹرول (HDL) کی سطح بڑھاتی ہے۔ خراب نیند یا بے قاعدہ سونے کے اوقات کولیسٹرول کے میٹابولزم کو متاثر کرتے ہیں۔ مطالعے کے مطابق نیند کی کمی LDL کولیسٹرول بڑھا دیتی ہے اور HDL کولیسٹرول کو کم کرتی ہے۔ صبح

پانی نہ پینا براہ راست LDL بڑھانے کا سبب نہیں بنتا، لیکن یہ خون کی گردش اور میٹابولزم کو متاثر کرتا ہے۔ پانی پینے سے چربی کا ہضم اور کولیسٹرول کا توازن بہتر رہتا ہے۔ دیر سے یا بے قاعدہ جاگنے سے جسم کی بایولوجیکل گھڑی متاثر ہوتی ہے۔ یہ کولیسٹرول کی پیداوار اور چربی کے توازن کو خراب کر کے LDL کولیسٹرول بڑھا سکتا ہے اور HDL کم کر سکتا ہے۔ صبح کے وقت زیادہ کیلوریز یا فرائیڈ اور ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹس والی غذا LDL کولیسٹرول بڑھا سکتی ہے۔ یہ عادت انسولین کی مزاحمت، وزن میں اضافہ اور طویل مدتی دل کی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔

In the Court of 4th Additional Munsiff Srinagar

PUBLICATION NOTICE UNDER ORDER 6 RULE 20 CPC
File No.: 5891 / 2025
CNR No.: JKSG020054562025

Shri Moti Lal Nehru & Ors Vs. Shabnam Parveen & Ors.
(Suit for Perpetual Injunction)

NOTICE TO:

1. Meenakashi Dhar, W/o Late Sudhir Dhar, R/o Gulrez Colony,Sanat Nagar ,Srinagar,, Presently residing at 204 Prem Nagar New Plots, Jammu (Defendant No. 6)
2. Dushant Dhar, S/o Late Sudhir Dhar, R/o Gulrez Colony, Sanat Nagar, Srinagar, Presently residing at C/o Meenakashi Dhar, 204 Prem Nagar New Plots, Jammu (Defendant No. 7)
3. Amranta Dhar, D/o Late Sudhir Dhar, C/o Meenakashi Dhar (Mother), R/o Gulrez Colony, Sanat Nagar, Srinagar, Presently residing at 204 Prem Nagar, New Plots, Jammu (Defendant No. 8)

Whereas, it has been proved to the satisfaction of the Court that the Defendants, above named, cannot be served in the ordinary way of service. Hence, this publication under Order 5 Rule 20 CPC is hereby issued against them and they should appear in person or through their counsel on 25.02.2026 at 10:00 AM.

Take notice that, in default of their appearance on the day before mentioned, the above said case will be heard and determined in their absence.

Sd/
4th Additional Munsiff Srinagar

HIMALAYAN BELLS INTERNATIONAL SCHOOL BADRAGUND QAZIGUND

LIST OF MEMBERS OF MANAGING BODY

S.no	Member Name	Parentage	Address	Designation
1.	Aaqib Majeed Mir	Lt. Abdul Majeed Mir	Qazigund	Chairman
2.	Shabir Ahmad Mir	Abdul Salam Mir	Kuchipora	Parent Member
3.	Tajamul Ashraf Dar	Mohd Ashraf Dar	Checki Rajwali Damjan Vessu	Member Secretary
4.	Nazir Ahmad Bhat	Ghulam Mohiuddin Bhat	Yore Koshipora Qazigund	Teacher Member
5.	Fayaz Ahmad Mir	Lt. Abdul Qudoos Mir	Badragund Qazigund	Parent Member
6.	Yasir Mohamad Khanday	Ghulam Mohammad Khandey	Qazigund	Teacher Member
7.	Samra Rafiq	Rafiq Ahmad Khan	Qazigund	Principal
8.	Mohd Yousuf Bhat	Lt. Ghulam Hussan Bhat	Bonigam	Parent Member

Sd/-
Principal

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E- mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.inTel./ Fax No:- 0194-2411285
NOTICE INVITING e-TENDERS
GIST of Detailed e– NIT No: - 62/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
	1	Construction of 02 No. Bore Wells at Village Arhama in District Anantnag.	Rs. 6.00 Lacs	Rs.18,000/-	Rs.500/-	10 Days each well (after identification of site)	Distt. Capex Budget 2025-26 (CDF Scheme)	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 216 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
2	2	Construction of 02 No. Bore Wells at Village Badasgam in District Anantnag.	Rs. 6.00 Lacs	Rs.18,000/-	Rs.500/-	10 Days each well (after identification of site)	Distt. Capex Budget 2025-26 (CDF Scheme)	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 217 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
3	1	Construction of Bore Well at SDH Seer, medical Block Mattan in District Anantnag.	Rs. 4.00 Lacs	Rs.12,000/-	Rs.500/-	10 Days each well (after identification of site)	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 01 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
4	2	Construction of Bore Well at Govt. Degree College Mattan in District Anantnag.	Rs. 3.329 Lacs	Rs.10,000/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 02 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
5	1	Hand pump at Noorabad Gamraj Road NHO M. Amin Dar District Pulwama.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDF Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 33 of 11/ 2025, Dt: 18-11-2025	1st
6	10	Supply, Installation, Testing and Commissioning of Submersible Pumping Unit with Allied Fitting for Nursery at Arward Lammer	Rs. 2.00 Lacs	Rs.6,000/-	Rs.200/-	10 Days each well (after identification of site)	CAMPA (NVP) for 2025-26)	JS-PHE/GWDS/ Other Deptt.get/ 11 of 11/ 2025, Dt: 18-11-2025	1st
7	9	Construction of Bore Well NHO Bilal Ahmad Mir at Mir Mohalla Kral Check Berthipora B in District Shopian.	Rs. 4.843 Lacs	Rs.14,600/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 35 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
8	6	Construction of Bore Well NLO Gh. Nabi Kumar at Kral Check Harden in District Shopian.	Rs. 4.12 Lacs	Rs.12,400/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 36 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
9	1	Construction of Bore Well Near Ziyarat Sharief Qadir Sab at Allowpora PH Chiddren Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 37 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
10	2	Construction of Bore Well Near Chopan Mohalla at Chidren in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 38 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
11	3	Construction of Bore Well Near Jamia Masjid Sharief at Chidren in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 39 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
12	4	Construction of Bore Well NHO Javid Ahmad Kaloo at Nowpora Bala Shopian PH Chidren Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 40 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
13	5	Construction of Bore Well NHO Hilal Ahmad Mantoo & Others at New Colony Mantoo Mohalla Ahagam in Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 41 of 11/ 2025, Dt: 18-11-2025	1st
14	7	Construction of Bore Well Near Masjid Sharief Sheikh Mohalla at Rakh Chiddren PH Chidren Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 42 of 11/ 2025, Dt: 21-11-2025	1st
15	8	Construction of Bore Well NHO Nazir Ahmad malla at Peerpora in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 43 of 11/ 2025, Dt: 18-11-2025	1st
16	10	Construction of Bore Well NHO Gh. Hassan Shergogri Mohalla Allowpora in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 44 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st
17	11	Construction of Bore Well NHO Gh. Mohi-ud-din wani at Check Haji Keygam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500/-	Rs.300/-	10 Days each well (after identification of site)	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 45 of 11/ 2025, Dt: 22-11-2025	1st

Position of Funds: - Available:

☒ (For Sl. No. 01 to 02): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Kupwara Vide Order No: 311-DDCA of 2025, issued under endorsement No. DDCA/CDF-41-Anantnag/ 2025-26/7200-02,Dated: 20-11-2025.

☒ (For Sl. No. 03-04): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 303-DDCA of 2025, issued under endorsement No. DDCA/PMKKKY/ 2025-26/ 7160-63,Dated: 20-11-2025.

☒ (For Sl. No. 05): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Pulwama Vide Order No: 119-DDCP of 2025, issued under endorsement No. DDCP/CDS/Tral-Constituency/2025/3385-89, Dated: 02-09-2025.

☒ (For Sl. No. 06): a). Divisional Forest Officer Social Forestry Division Anantang/Kulgam's letter No: DFO/SF/Ang/Acctt/2025-26/830-32, dated: 10-11-2025.
b). Accord of Administrative Approval issued by the ACCF/Director. /Dy. Conservator of Forests, Communication and Extension Department of Social Forestry, J&K Vide Order No: 01 of 2025, issued under endorsement No. DIR/DSF/C&E/83-96,Dated: 27-05-2025.

☒ (For Sl. No. 7-17): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Kupwara Vide Order No: 153- DDCS of 2025, issued under endorsement No. DDCS/CDF/Approval/25/2509-11,Dated: 20-11-2025.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 24.11.2025 (10:00 AM) to 01.12.2025 (03:00 PM)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.in

As per Critical Dates/Information scheduled given below

1.	Publishing Date	24-11-2025 (10:00 A.M)
2.	Period of Downloading of Bids	24-11-2025 (10:00 A.M) upto 01-12-2025 (03:00 P.M)
3.	Period of Submission of bids	24-11-2025 (10:00 A.M) upto 01-12-2025 (03:00 P.M)
4.	Date of opening of Tender.	02-12-2025 (01:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan/ via online deposited to Account Head 0215 or in the below mentioned account Number in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply)	Name of Bank Jammu & Kashmir Bank Name of Branch Residency Road, Lal Chowk-190001 Name of Account Executive Engineer PHE Ground Water Division Srinagar. Account Type Current Accounts Government. Account Number 0005 0405 0004 7709 IFSC Code JAKA0CHINAR MICR Code 190051056

NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ e-challan/ via online, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT

7. Bid Validity Period: 180 Days
8. The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 02-12-2025 (01:00 PM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division, Srinagar.

No: -JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/12994-13017 Dated: - 22-11-2025
DIPK No:-8528-25 Dated 29-11-2025

حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی
حیات و خدمات

محمد تحسین رضا نوری
شیر پور کلاں پورن پور پیلی بھیت

بانی سلسلہ اشرفیہ، تارک السلطنت، محبوب یزدانی، فقیہ لاثانی حضرت علامہ سید جہانگیر سمنانی قدس سرہ العزیز صرف ایک ولی ہی نہیں بلکہ آپ ہمہ جہت شخصیت کے حامل تھے، آپ کی ذات ستودہ صفات سے ہر شخص بخوبی واقف ہے۔ لیکن افسوس آج لوگ آپ کے متعلق صرف دفع امراض کے لیے اور ایک عظیم صوفی سے زیادہ کچھ نہیں جانتے، آپ کی عظیم ذات کو چند امور اور چند کرامات کے مابین قید کر کے رکھ دیا۔ مقررین و مؤلفین اکثر طبقہ اپنی تقاریر و تصانیف میں صرف آپ کی کرامات کے علاوہ کچھ بیان نہیں کرتے، جس بنا پر عوام الناس آپ کی دینی و علمی خدمات سے ناواقف ہے۔

آپ کی ذات صرف دفاع آفات و بلیات و شفائے امراض کے لیے مختص نہیں تھی، بلکہ آپ کو علوم باطنی کے ساتھ ساتھ علوم ظاہری میں بھی مکمل دسترس حاصل تھی، تاریخ کے اوراق آپ کی علمی و قلمی خدمات سے بھرے پڑے ہیں، مختصراً آپ کی ولادت سے وفات تک کے چند تابندہ نقوش تحریر کرتا ہوں۔

آپ کی ولادت

آپ کی تاریخ ولادت میں کافی اختلاف ہے، محررین و مصنفین نے مختلف روایتوں سے الگ الگ تاریخیں اور سن ولادت مرقوم کی ہیں، لیکن مشہور یہی ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت ھ یا ھ میں یونان کی سرزمین پر ہوئی۔

قبل از ولادت خوشخبری

حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد کا نام ابراہیم تھا جو کہ سمنان کے بادشاہ تھے، آپ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت خدیجہ تھا۔ آپ کی ولادت سے قبل کے چند واقعات بہت مشہور ہیں، جیسا کہ آپ کی ولادت سے تقریباً 8 سال قبل آپ کے گھر دو سے تین لڑکیوں کی ولادت ہوئی پھر اس کے بعد آٹھ سال تک کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، آپ کے والد سمنان کے بادشاہ تھے، اس لیے وہ ایک لڑکے کی خواہش رکھتے تھے جو تخت سمنان کا وارث بنے۔ آٹھ سال کا طویل عرصہ گزر گیا لیکن آپ کے یہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ روز آنہ آپ کے والدین اللہ پاک کے حضور اولاد نرینہ کی دعا مانگتے تھے، ایک روز نماز فجر کے بعد دونوں مصلے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک کیا دیکھا کہ ایک مجذوب حضرت ابراہیم جو کہ سمنان میں ہی رہا کرتے تھے اچانک محل میں داخل ہوئے، دونوں اس طرح اچانک اُن کی موجودگی سے بہت حیران ہوئے، ان دونوں نے پہلے ان بزرگ کا نام تو سنا تھا لیکن کبھی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ سلطان کھڑے ہوئے اور نہایت ہی ادب و احترام کے ساتھ اُن کو تخت پر بیٹھایا۔ اور ادباً سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوگئے، مجذوب نے سلطان کی طرف دیکھ کر فرمایا آج تم کو اپنی طرف متوجہ پاتا ہوں کیا اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟ سلطان نے عرض کیا اگر عطا ہو جائے تو نوازش ہوگی۔ مجذوب نے کہا کہ اس کی قیمت زیادہ ہے کیوں کہ تم کو عجوبہ روزگار ملے گا۔ سلطان نے ادب سے عرض کیا کہ آپ جو حکم کریں گے میں حاضر کر دوں گا۔ مجذوب نے کہا: ہزار شاہی چاہیے، سلطان نے فوراً ہزار شاہی پیش کر دی۔ مجذوب نے کہا: اے ابراہیم! تو نے ابراہیم سے بہت سستا سودا کیا، اتنا کہا اور تخت سے اٹھ کر چل دیے۔ سلطان بھی ہاتھ باندھ کر ادب سے اُن کے پیچھے پیچھے چل دیا۔ چند قدم چلنے کے بعد مجذوب نے پیچھے مڑ کر فرمایا: ایک لڑکا تو لے چکے ہو اب کیا چاہیے۔ اس کے بعد ابراہیم مجذوب نظر نہیں آئے۔

مؤرخین نے اس کے علاوہ ایک روایت اور نقل کی ہے کہ سلطان اُن مجذوب کے ساتھ چند قدم چلا کہ مجذوب نے پیچھے پلٹ کر پوچھا کہ ایک لڑکا تو لے چکے ہو اب اور کیا چاہیے، اچھا جاؤ ایک چھوڑ اللہ تعالیٰ دو اولاد دے گا۔

اس کے بعد سلطان ابراہیم کے یہاں دو لڑکے پیدا ہوئے ایک کا نام سید جہانگیر اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے کا نام سید اعراف اشرف سمنانی ہے۔

اس روایت کے علاوہ ایک روایت اور بہت مشہور ہے کہ ایک رات سلطان ابراہیم نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت کی۔ بادشاہ تعظیم کے لیے کھڑے ہو گئے اور نہایت تعظیم و تکریم کی اور ادب کے ساتھ قدم بوسی سے مشرف ہوئے۔ جب سر قدم مبارک پر رکھا تو دل کو کمال بشاشت ہوئی اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسکرا کر ارشاد فرمایا: اے فرزند ابراہیم! تم کو متردد دیکھتا ہوں کیا اولاد کی خواہش ہے؟ بادشاہ رونے لگے اور بکمال عجز و انکسار عرض کرنے لگے کہ بارہ برس سے آرزوئے فرزند رکھتا ہوں جو تخت و تاج کا وارث ہو۔ اگر حضور آپ کے فضل و کرم اور عنایت و نوازش سے ایک فرزند عطا ہو جائے تو کرم بالائے کرم ہوگا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تم کو دو بیٹے عنایت فرمائے گا ایک کا نام اشرف اور دوسرے کا نام اعراف رکھنا لیکن پہلا بیٹا تمہارا صاحب سلطنت ظاہر و باطن ہوگا۔ (ملخص: سیرت مخدوم اشرف)

تعلیم و تربیت

بہت طویل عرصہ کے بعد سلطان سید ابراہیم اولاد نرینہ کی دولت سے مالا مال ہوئے تھے اس لیے انہیں اپنے بیٹے کے بڑے ہونے کا نہایت شدت سے انتظار تھا تا کہ اس کے لیے اچھی تعلیم و تربیت کا اہتمام کریں، لہٰذا وہ گھڑی قریب آئی جب حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر چار سال چار مہینہ چار دن کی ہوئی تو نہایت اعلیٰ پیمانے پر آپ کی تسمیہ خوانی ہوئی، اس وقت کے جلیل القدر عالم دین حضرت علامہ عماد الدین تبریزی علیہ الرحمہ نے آپ کو بسم اللہ پڑھائی۔ آپ کے قوت حافظہ کا یہ عالم تھا کہ ایک سال میں آپ نے قرآن کریم ہفت قرات کے ساتھ مکمل حفظ کر لیا تھا اس وقت آپ کی عمر سات سال کی تھی، چودہ سال کی عمر میں جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ پر عبور حاصل کر لیا تھا۔ آپ کے اساتذہ میں مشہور و معروف نام حضرت علی بن حمزہ کافی علیہ الرحمہ کا آتا ہے۔

صاحب لطائف اشرفی آپ کی علمی لیاقت اور خداداد صلاحیت کے متعلق لکھتے ہیں کہ جب سن شریف سات سال کو پہنچی تو نکات علمی اس خوبی سے بیان فرماتے تھے کہ بڑے بڑے علماء سن کر عش عش کر جاتے تھے۔ بارہ برس کی عمر میں علوم معانی و بلاغت و معقول و منقول، تفسیر و فقہ و حدیث و اصول جملہ علوم سے فارغ ہوئے۔ دستار فضیلت سر پر باندھی گئی، فن حدیث میں حضرت محبوب یزدانی نے حضرت امام عبد اللہ یافعی سے مکہ معظمہ میں سند حدیث حاصل کی اور مقام اسکندریہ میں حضرت نجم الدین کبریٰ کے صاحبزادے سے سند حدیث ملی اور اس کے علاوہ حضرت بابا فرح اور حضرت مولانا احمد حقانی سے بھی سند حدیث حاصل ہوئی، اسی طرح تمام علوم میں بڑے بڑے جلیل القدر علماء سے آپ نے اکتساب فیض کیا۔

ترک سلطنت اور ہندوستان روانگی

حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد حضرت ابراہیم سمنان کے بادشاہ تھے، ان کے وصال کے بعد حضرت مخدوم اشرف رحمۃ اللہ علیہ تخت نشین ہوئے، اس وقت آپ کی عمر 15 سال کی تھی، دس سال حکومت فرمانے کے بعد حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم سے پوری سلطنت اپنے چھوٹے بھائی کے حوالے کر کے ہندوستان کی طرف روانہ ہوئے۔ ترک سلطنت کا واقعہ کچھ اس طرح سے ہے کہ: آپ کے تخت نشین ہونے کے بعد حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آ کر بشارت دی کہ آپ ابھی حکومتی فرائض انجام دیں، اور تخت پر بیٹھ کر دین کی تبلیغ و اشاعت کا کام جاری رکھیں۔ آپ کے حکم سے حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ دس سال حکومتی فرائض انجام دیتے رہے، پھر جب آپ کی عمر پچیس سال کی ہوئی تو ماہ رمضان کی ستائیسویں شب میں حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اے اشرف تمہارا کام پورا ہوا اب اگر وصال الٰہی اور حکومت لا متناہی چاہتے ہو تو سلطنت چھوڑ دو اور ملک ہند کی جانب کوچ کرو، یہ کہ کر حضرت خضر علیہ السلام روپوش ہو گئے۔ حضرت خضر علیہ السلام کا حکم ملنے کے بعد آپ نے ساری سلطنت اپنے بھائی کو سونپی اور مملکت کی چند ضروری معلومات فراہم کر کے والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ کے پاس اجازت لینے کی غرض سے حاضر ہوئے، والدہ ماجدہ سے اجازت لے کر چند احباب کے ہمراہ ملک ہندوستان کی طرف روانہ ہوئے۔

درس و تدریس

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے عہد حکومت ہی میں تعلیم و تعلم کا عمدہ نظام قائم تھا، آپ نے درس و تدریس کے نمایاں خدمات انجام دیے اور فروغ علم دین میں اہم کردار ادا کیا۔ کثیر تعداد میں دور دراز سے طالبین علوم نبویہ اپنی علمی پیاس بجھانے کی غرض سے آپ کی بارگاہ میں زانوئے ادب تہ کرتے تھے، کثیر تعداد میں طلبہ نے آپ سے اکتساب فیض کیا۔ آپ حفظ قرآن اور تجوید و قرات کے ساتھ ساتھ علوم عقلیہ و نقلیہ کی بھی تعلیم دیا کرتے تھے، آپ کی بارگاہ نیاز کا فیض اس قدر عام تھا کہ طلبہ آپ کے پاس ایک ہی سال میں قرآن کریم مع تجوید و قرات حفظ کر لیا کرتے تھے۔ آپ کے شوق درس و تدریس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے سید عبد الرزاق نور العین کو کچھ مخصوص علوم کی تعلیم دینے کے لیے مولانا جمال الدین بدخشانی کو ایک سال تک سفر میں اپنے ساتھ رکھا، راستے میں قیام و طعام کے لیے ٹھہرتے تو تعلیم و تعلم کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ ذرا اندازہ لگائیں کہ آپ کو درس و تدریس کا کس قدر شوق تھا، جس کی وجہ سے لاتعداد آپ کے تلامذہ موجود ہے۔

دینی خدمات

آپ کے والد ماجد حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت سے ہی تعلیم و تعلم اور دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا عمدہ نظام قائم تھا، آپ کے والد ماجد نے سرزمین سمنان میں کثیر تعداد میں مدارس اسلامیہ قائم کیے، جن کی وہ خود سرپرستی فرمایا کرتے۔ حضرت مخدوم اشرف سمنانی رحمۃ اللہ علیہ کے تخت نشین ہونے کے بعد آپ نے نا صرف اُن مدارس اسلامیہ کی باگ ڈور کو سنبھالا بلکہ اس کو مزید فروغ دیا، مدارس میں موجود علماء و فقہاء کے لیے عمدہ وظائف مقرر کیے، تا کہ علماء مالی کمزوری کی وجہ سے طلبہ کی تعلیم و تعلم پر کوئی فرق نہ پڑے، اور خود بھی بہت سے نادر و نایاب فرائض انجام دیے۔

آپ کی تصنیفات

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی نادر و نایاب کتب و رسائل حواشی و تراجم تحریر فرمائیں۔ علاوہ ازیں تصوف و طریقت اور کثیر علوم و فنون پر بے شمار کتابیں تصنیف فرمائیں۔ آپ کی تصنیفات کی اہم خصوصیت یہ تھی کہ آپ جس جگہ تشریف لے جاتے تو وہاں کی ضرورت کے لحاظ سے انہیں کی زبان میں کتاب تحریر فرما دیتے، لطائف اشرفی میں ہے کہ آپ نے زیادہ تر کتابیں سفر میں تصنیف کیں۔ کتب خانہ آپ کے ساتھ ہوتا تھا، مطالعہ نہایت وسیع تھا، طرز استدلال بڑا عالمانہ تھا۔ آپ نے بہت ساری کتابیں عربی و فارسی میں تحریر فرمائیں، اور بہت سی عربی کتب کا فارسی میں اور فارسی کا عربی میں ترجمہ بھی کیا۔

آپ کی چند مشہور و معروف کتابوں کے نام یہ ہیں: آپ نے سب سے پہلا اور سب سے اہم کام یہ انجام دیا کہ آپ نے قرآن کریم کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ جس وقت آپ نے قرآن کریم کا ترجمہ فرمایا اس وقت آپ سمنان کی بادشاہ تھے اور سمنان میں فارسی زبان رائج تھی، اس لیے آپ نے نہایت عمدگی کے ساتھ سلیس فارسی زبان میں آپ نے قرآن کریم کا ترجمہ کیا۔ علاوہ ازیں آپ کی چند تصنیفات یہ ہیں: تحقیقات عشق، فتاویٰ اشرفیہ، بشارت المریدین، شرح ہدایہ، نحو اشرف، شرح عوارف المعارف، شرح فصوص الحکم، حجۃ الذاکرین، تنبیہ الاخوان، بشارت الاخوان، کنز الاسرار وغیرہ کثیر تصانیف و ملفوظات آپ نے تحریر فرمائیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اٹھنے والے جملہ فتنوں اور فرقوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، ایسے لوگوں کا حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ نے رد بلیغ فرمایا جو کہ آپ کے مکتوبات سے ظاہر ہے، جیسا کہ آپ نے ایک مکتوب شیخ عمر کی جانب لکھا اور یہ مکتوب اللہ نور السموات والارض کی تفسیر اور خلفائے راشدین کے چند مناقب پر مشتمل ہے، اس میں فرماتے ہیں کہ: برادر اعز اشرف الاصحاب شیخ عمر درویش اشرف کی جانب سے دعا قبول فرمائیں۔ اے بھائی! طالب صادق کے لیے جب تک اس راہ میں تختی نہ ہو وہ راہ نہیں کھلتی۔ اور سالک واثق جب تک صداقت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ اپنائے اس کے لیے اس کے لیے نفع ظاہر نہیں ہوتا۔

ایک جگہ اور تحریر فرماتے ہیں کہ: سالک کو صداقت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عدالت حضرت عمر اور احیاء عثمان غنی سخاوت حضرت علی رحمہم اللہ تعالیٰ سے آراستہ ہونا ضروری ہے اور خلفائے راشدین کے اوصاف اربعہ سے پیراستہ ہونا ضروری ہے ورنہ کسی کام کو نہ پہنچے گا اور بادشاہ کے سامنے سعادت مند نہ ہوگا۔

وصال پر ملال

ماہ محرم الحرام میں آپ سخت مریض ہوئے، ہمہ وقت دروازے پر ملنے والوں کی ایک بھیڑ لگی رہتی تھی، آخر یہ مرد قلندر نے محرم الحرام سن ھ میں دنیائے فانی سے داعی اجل کو لبیک کہا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

رب کریم ہم سب کو حضرت کے خصوصی فیضان سے مستفیض فرمائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلینؐ

گھریلو تنازعات: اسباب اور حل

از قلم: ڈاکٹر محمد ارمان مصباحی

گھریلو تنازعات ہمارے معاشرے میں ایک سنگین مسئلہ ہیں جو نہ صرف خاندانوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ پورے سماج پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ جھگڑے اکثر طلاق، بچوں کی محرومی، اور بسا اوقات قتل و غارت گری جیسے مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ ان تنازعات کا بنیادی سبب زوجین کے حقوق و فرائض کی غلط تفہیم اور انانیت پر مبنی رویے ہیں۔

ازدواجی زندگی میں سکون کی اہمیت

معاشرے کی مضبوطی خاندانوں کے استحکام پر منحصر ہے، اور ایک خوشحال گھر سماج کی بنیادی اکائی ہے۔ قرآن پاک میں نکاح کو سکون، محبت، اور رحمت کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے:

"اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے جوڑے پیدا کیے تا کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھی ہے" (سورہ روم 21:)۔

نکاح کا مقصد سکون، محبت، اور مودت کا قیام ہے۔ اگر زوجین ایسی تمام باتوں اور رویوں سے اجتناب کریں جو سکون کو متاثر کریں، تو نہ صرف ان کی زندگی بلکہ پورا معاشرہ خوشحال بن سکتا ہے۔

زوجین کے حقوق اور فرائض

اسلام نے زوجین کے حقوق و فرائض کو نہایت وضاحت سے بیان کیا ہے": اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے "(البقرہ 228:)۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق مرد کو خاندان کا نگران اور کفیل بنایا گیا ہے تا کہ وہ گھر کی رہنمائی کر سکے، جبکہ عورت کو گھر کی نگہبانی اور بچوں کی تربیت کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہترین ہے، اور میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے بہترین ہوں"

تنازعات کے اسباب

1. مادیت پسندی: مرد کی طرف سے جہیز اور دیگر اقتصادی مطالبات اور عورت کی غیر ضروری خواہشات اکثر تنازعات کو جنم دیتی ہیں۔

2. حقوق کی عدم تفہیم: زوجین کے حقوق و فرائض کو اپنی خواہشات کے مطابق توڑ مروڑ کر پیش کیا جانا۔

3. معاشرتی دباؤ: رسوم و رواج اور غیر ضروری سماجی توقعات بھی جھگڑوں کا سبب بنتی ہیں۔

4. مثالیت کی تلاش: کوئی بھی انسان کامل نہیں۔ شریکِ حیات کو اس کی خامیوں سمیت قبول کرنا ضروری ہے۔

5. پرانے تعلقات کا اثر: نکاح کے بعد سابقہ وابستگیوں کو فراموش کرنا ضروری ہے۔

6. ناشکری کا رویہ: ناشکری زوجین کے درمیان دوری پیدا کرتی ہے۔

7. غصہ اور عدم برداشت: غصے اور فوری ردعمل دینے کی عادت جھگڑوں کو بڑھا دیتی ہے۔

8. خود غرضی: ایثار اور قربانی کی کمی گھر کے ماحول کو تلخ بنا دیتی ہے۔

9. لگائی بجھائی: چغل خوری اور بدگمانی خاندانی رشتوں میں دراڑ ڈالتی ہے۔

10. ساس بہو کے تعلقات: ساس بہو کو بیٹی سمجھے، اور بہو ساس کو ماں کا درجہ دے۔

تنازعات کے حل

1. اسلامی تعلیمات پر عمل: زوجین کو چاہیے کہ اپنے رویوں میں محبت، رحمت، اور تحمل پیدا کریں اور قرآن و سنت کے اصولوں کو اپنائیں۔

2. اعتدال اور توازن: مرد کو چاہیے کہ وہ عورت کی عزت کرے اور اس کے جذبات کا خیال رکھے، جبکہ عورت کو اپنے فرائض کو احسن طریقے سے انجام دینا چاہیے۔

3. معاشی معاملات میں شفافیت: زوجین کو ایک دوسرے کی مالی حالت کا ادراک ہونا چاہیے تا کہ غیر ضروری مطالبات سے گریز کیا جا سکے۔

4. غصے اور عدم برداشت کا خاتمہ: ناپسندیدہ باتوں پر فوری ردعمل دینے کی بجائے صبر کا مظاہرہ کریں۔

5. غلطی کا اعتراف: غلطی کسی سے بھی ہو سکتی ہے؛ فوراً معذرت کرنے سے تعلقات بہتر ہوتے ہیں۔

6. خاندانی کونسلنگ: مسائل کو حل کرنے کے لیے مشورہ اور رہنمائی حاصل کریں۔

7. والدین کا کردار: والدین کو چاہیے کہ زوجین کے معاملات میں مداخلت نہ کریں اور انصاف کا مظاہرہ کریں۔

8. ساس اور بہو کے تعلقات کی بہتری: محبت اور درگزر کا رویہ اپنایا جائے۔

مثالی معاشرے کی تشکیل

اگر ہم اسلامی اصولوں کے مطابق گھریلو زندگی بسر کریں تو نہ صرف گھر کے تنازعات ختم ہوں گے بلکہ پورا معاشرہ ایک مثالی اور پرامن ماحول میں تبدیل ہو جائے گا۔ قرآن کی تعلیمات اور نبی کریمؐ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنے خاندان کو خوشحال اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔

"اگر زوجین صلح کرنا چاہیں تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا "(النساء: 35)۔

اللہ ہمیں ان اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے گھروں کو محبت اور امن کا گہوارہ بنائے۔ آمین۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۳۰ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

انسانوں سے محبت کرنا دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے (حضرت ابوذر غفاریؓ)

اپنے اندر جھانکنے کی ضرورت

اکثر دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ بہت سے افراد ظاہری طور پر اپنا خاص خیال رکھتے ہیں اس خیال سے کہ کہیں وہ دوسروں کو ایسے تو نہیں دکھائی دے رہے کہ جس کی وجہ سے دوسرے ان کا مذاق بنائیں یا ان پر ہنسیں اسی لئے انہیں ہر دم دوسروں کی نظروں میں اپنا ظاہر خوشنما سے خوشنما تر بنانے کی فکر دامن گیر رہتی ہے وہ وہ ہمہ وقت اسی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں کہ دوسروں پر ان کا تاثر ہمیشہ بہترین ہی رہیں اس معاملے میں دوسروں کی بڑی پرواہ ہوتی ہے اور یہ فکر یہ پرواہ دوسروں کی نہیں دراصل اپنی پرواہ ہوتی ہے

اپنی پرواہ کرنا اچھی بلکہ بہت اچھی بات ہے کہ انسان خود کو ایسا بنائے کہ دیکھنے والوں پر میل جول رکھنے والوں پر اپنے حلقہ احباب پر یہاں تک کے دوستوں کے ساتھ ساتھ دشمن پر بھی آپ کی شخصیت کا بہترین تاثر پیدا ہو لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ آپ کو ہمہ وقت یہ فکر رہے کہ کوئی آپ کی وجہ سے رویا تو نہیں ظاہر اچھا ہو لیکن آپ کا طرز عمل رویہ، سلوک یا برتاؤ دوسروں کے ساتھ بہترین نہ ہو بلکہ ایسا ہو کہ وہ دوسروں کو رونے پر مجبور کر دے تو پھر آپ کی ظاہری شخصیت کے مصنوعی خول کا بھرم ٹوٹ جائے گا

جب تک آپ کا اخلاق بہترین نہ ہو آپ کی گفتگو کا انداز شگفتہ و شائستہ ہونے کی بجائے تمسخرانہ یا تکلیف دہ ہو تو اس تاثر کا آپ کی ظاہری شخصیت پر بھی منفی اثر پڑتا ہے اسی لئے کہنے والے کہہ گئے ہیں کسی کو کچھ دینا ہے تو خوشی دو مسکراہٹ دو آنسو نہ دو دوسروں کے ہنسنے کی اتنی پرواہ نہ کریں بلکہ اس بات کی زیادہ فکر کریں کہ کسی کو آپ نے مسکراہٹ کی بجائے آنسو تو نہیں دیئے

جب آپ خوشی دے سکتے ہیں تو آنسو کیوں دیں آنسو تو ویسے بھی انسان کا مقدر ہے کہ جب انسان دنیا میں آتا ہے تو روتے ہوئے آتا ہے اور جب جاتا ہے تو بہت سی آنکھیں اشکبار کر کے جاتا ہے انسان کی پیدائش سے ہی انسان کے لئے آزمائش امتحان اور مصائب کا پے در پے سامنا رہتا ہے دنیا میں یوں بھی خوشیاں کم اور دکھ زیادہ ہیں اگرچہ ہم کسی کے مصائب کم نہیں کر سکتے دکھ نہیں بانٹ سکتے تو کم از کم کسی کو ذہنی اذیت تو نہ دیں تکلیف تو نہ دیں آنسو تو نہ دیں سوچیں ابھی وقت ہے اگر کوئی آپ کو تکلیف پہنچائے بغیر دنیا سے اپنے حصے کی خوشیاں کشید کرنا چاہتا ہے تو اس کی راہ میں دشواریاں پیدا نہ کریں خود بھی خوش رہیں اور دوسروں کو بھی خوش رہنے دیں کسی کی خوشی اطمینان یا سکون کو اپنے منفی طرز عمل سے بے سکونی پریشانی اذیت یا آنسو نہ دیں کہیں آپ کو ان آنسوؤں کی بہت بھاری قیمت چکانا پڑے

دوسروں کے ساتھ کوئی بھی طرز عمل اختیار کرنے سے پہلے تھوڑا سا غور کر لیں کہ کہیں ہمارا یہ عمل دوسروں کو دکھی تو نہیں کرے گا کسی کے رونے کا سبب تو نہیں بنے گا تو ہم سب ایک ایسے گناہ سے بچ سکتے ہیں جو ہم سے بیخبری میں یا دانستہ سرزد ہو سکتا ہے ہمیشہ یہ بات یاد رکھیں کہ رب اپنے بندوں کے ہاتھوں اپنے بندوں کی نہ تحقیر پسند فرماتا ہے اور نہ تذلیل پسند فرماتا ہے اور ایک دن ہر ایک کو اپنے رب کے حضور پیش ہونا اور اپنے ہر عمل کا جواب دینا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی کی آنکھوں سے گرے آنسو آپ کی راہ میں ایسا دریا بن جائے جسے آپ عبور نہ کر سکیں اور اس عنایت سے محروم رہ جائیں جو اللہ نے اپنے پسندیدہ یعنی اپنے بندوں سے محبت رکھنے والے بندوں کے لئے پسند فرمائی ہیں

میں ذاتی طور پر

گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے بہتر مستقبل کی تشکیل کیلئے یہ نیک اقدام اٹھایا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو تمام حقیقی مستحقین کو شامل کرنے کا حکم دیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" میں ذاتی طور پر یقینی بناؤں گا کہ ہر غریب متاثرہ خاندان کے سر پر چھت ہو۔ پہلے مرحلے میں یوٹی بھر میں حالیہ قدرتی آفات اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی جانب سے گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کیلئے کل 1500 گھر تعمیر کئے جائیں گے۔ بنیاد کے کام کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے ضلعی انتظامیہ، پولیس، فوج، بی اے پی ایف، ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، ایمرجنسی ریسپانڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، جے اینڈ کے بینک، سول سوسائٹی کے اراکین، رضاکاروں اور ریلیف اور ریسکیو آپریشنز میں ملوث ہر شخص کی تعریف کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے یوٹی انتظامیہ کی وابستگی کو دوہرایا جو معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں سماجی عدم توازن اور تفاوتوں کو ختم کرنے، سماجی اور معاشی انصاف کو یقینی بنانے اور جموں و کشمیر یوٹی کے مستقبل کو محفوظ کرنے کیلئے ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے پچھلے پانچ برسوں میں رام بن اور ادھم پور کی تبدیلی اور تیز رفتار ترقی کا بھی ذکر کیا اور انتظامیہ کی منصفانہ ترقی کی جانب عزم کو اجاگر کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ ترقی کے فوائد آخری شخص تک پہنچیں۔ انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا گیا اور اسکیموں کو نافذ کیا گیا تاکہ معاشرے کے تمام طبقات کو ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کیا جائے۔" اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر ایچ آر ڈی ایس انڈیا مس سرت ہتاچی، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈی آئی جی ڈوڈہ کشتواڑ، رام بن رینج، ڈپٹی کمشنر ادھم پور، ڈپٹی کمشنر رام بن، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔ چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل ادھم پور لال چند اور مختلف سماجی و سیاسی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی تقریب میں شرکت کی۔

بائیں بازو کی

پہنچا دیا گیا ہے، لیکن پھر بھی غیر مجھوتہ چوکسی کا مطالبہ کرتا ہے۔ قومی سلامتی پر بند کمرے کے اجلاس کے دوران، وزیر داخلہ نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں، دراندازی کے نمونوں، ہائبرڈ ٹیرر ماڈیولز اور جموں و کشمیر میں سرگرم نارکو ٹیرر نیٹ ورکس کا جائزہ لیا۔ انٹیلی جنس بیورو اور جے اینڈ کے پولیس کے سینئر عہدیداروں نے حالیہ آپریشنل کامیابیوں اور سرحد پار سے ابھرتے ہوئے خطرات کے بارے میں تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت نے تین بڑے سیکورٹی چیلنجوں کا دیرپا حل نکالا ہے بائیں بازو کی انتہا پسندی، شمال مشرق میں شورش اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی۔ ریاستی اور مرکزی ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کے تمام ماحولیاتی نظاموں پر دباؤ برقرار رکھیں۔ انہوں نے مرکزی علاقے جموں و کشمیر میں پولیسنگ کو مضبوط بنانے میں نئے فوجداری انصاف کے قوانین کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، خاص طور پر ڈیجیٹل نگرانی، بنیاد پرستی سے باخبر رہنے اور انٹیلی جنس کوآرڈینیشن جیسے شعبوں میں۔ پہلی بار رائے پور میں منعقد ہونے والی اس کانفرنس میں سرحدی انتظام، انسداد دہشت گردی کی حکمت عملیوں اور پولیسنگ میں جدید تکنیکی مداخلتوں پر غور کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر کی سرحدی حفاظت، ڈرون نگرانی اور دراندازی کے انسداد کے اقدامات پر ایک سرشار سیشن ہفتہ کو مقرر ہے۔ امت شاہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کی اگلی کانفرنس سے پہلے ملک نکسل ازم کی لعنت سے پوری طرح آزاد ہو جائے گا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مودی حکومت نے ان تینوں ہاٹ سپاٹ نکسل ازم، شمال مشرق میں شورش اور جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا مستقل حل فراہم کیا ہے جو ملک کے لیے ایک بیپ وار زخم بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد یہ علاقے ملک کے باقی حصوں کی طرح بن جائیں گے۔ امت شاہ کے علاوہ، چھتیس گڑھ کے رائے پور میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف منیجمنٹ (IIM) میں ملک بھر کے پولیس سربراہوں کے بند دروازے، آف کیمرہ بڑل کے 60ویں ایڈیشن میں وزیر اعظم نریندر مودی، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول اور مرکزی پولیس تنظیموں کے سربراہان تپن کمار ڈیکا بھی شرکت کریں گے۔ یہ اہم میٹنگ ایجنسیوں کے وائٹ کالر دہشت گردی کے ماڈیول کا پردہ فاش کرنے کے چند ہفتوں کے اندر ہوئی ہے جو دہلی کے لال قلعے کے قریب ایک کار دھماکے کے پیچھے تھا جس میں 10 نومبر کو 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ تین روزہ کانفرنس، جو 30 نومبر کو وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی، اس کا مقصد پولیسنگ کے اہم چیلنجوں سے نمٹنے میں اب تک کی پیشرفت کا جائزہ لینا ہے اور ترقی یافتہ بھارت کے قومی وژن کے ساتھ ہم آہنگی میں محفوظ بھارت کی تعمیر کے لیے مستقبل کے راستے کا خاکہ پیش کرنا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ایک بار جب تین نئے فوجداری قوانین مکمل طور پر نافذ ہو جائیں گے، ہندوستان میں پولیسنگ دنیا میں جدید ترین بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کو مضبوط کیا گیا ہے، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے، تین نئے فوجداری قوانین متعارف کرائے گئے ہیں اور منشیات اور مفرور مجرموں کے خلاف مضبوط قوانین بنائے گئے ہیں۔ امت شاہ نے کہا کہ مودی کی قیادت میں، ڈی جی پیز اور آئی جی پیز کی کانفرنس ملک کی داخلی سلامتی کے چیلنجوں مسائل اور چیلنجوں کی نشاندہی سے لے کر حکمت عملی اور پالیسیاں بنانے تک کو حل کرنے کے لیے ایک کلیدی فورم کے طور پر ابھری ہے۔

وزیر اعظم مودی کی

دو نشستوں میں قومی سلامتی سے متعلق اہم امور پر گفتگو کر رہے ہیں۔ کانفرنس کے پہلے دن ملک کے بہترین پولیس اسٹیشنوں کا اعلان کیا گیا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی کے غازی پور پولیس اسٹیشن کو ملک کا بہترین پولیس اسٹیشن قرار دیتے ہوئے اسے اعزاز پیش کیا۔ وہیں انڈمان-نکوبار کے پہرگاؤں پولیس اسٹیشن نے دوسرا جبکہ کرناٹک کے ضلع رائچور کے کوتلا پولیس اسٹیشن نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ اسٹیشنوں کا جائزہ 70 سے زیادہ زمرہ جاتی پیمانوں کی بنیاد پر لیا گیا تھا جن میں صفائی، عوامی رابطہ، معاملات کا ازالہ، سائبر سیکورٹی، خواتین کی حفاظت اور زیر التواء معاملات کی صورتحال شامل ہیں۔ اعزاز حاصل کرنے کے بعد غازی پور تھانہ انچارج یو۔ پالانگلن نے بتایا کہ مختلف پولیسنگ معیاروں پر شاندار کارکردگی اور ٹیم ورک کی بدولت غازی پور تھانہ پہلے مقام پر پہنچا۔ پہلے دن کے افتتاحی اجلاس میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، را کے سربراہ پراگ جین اور آئی بی چیف تپن ڈیکا بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ کانفرنس میں ملک کی داخلی صورتحال، انٹیلی جنس نظام کو مزید مؤثر بنانے اور آنے والے چیلنجز سے نمٹنے کے لائحہ عمل پر تفصیلی بحث ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی آج صبح 8 بجے سے رات 8:30 بجے تک اور اتوار کو صبح 8 بجے سے شام 4:30 بجے تک مختلف نشستوں میں حصہ لیں گے۔ اس کے بعد وہ شام 5 بجے دہلی روانہ ہوں گے۔

برفباری سے شعبہ

کیا۔ انہوں نے کہا: 'جہاں بھی بزنس ٹو بزنس سرگرمیاں ہوتی ہیں تو شعبہ سیاحت سے جڑے لوگوں کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ کشمیر اور مارکیٹنگ سیاحت کی ترقی میں سب سے اہم رول ادا کرتی ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'یہ سال سیاحت کے لئے مشکل رہا، چاہئے وہ پہلگام واقعہ ہو یا دلی دھماکہ یا نوگام دھماکہ ان واقعات نے سیاحت کو متاثر کر دیا'۔ برف باری کو سیاحوں کی آمد میں اضافے کا شرط قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ برف باری ہونے سے سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا: 'نومبر کا مہینہ خشک رہا، اب دسمبر میں برف باری کی امید ہے، برف باری ہوگی تو سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا'۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت نے موسم سرما کی سیاحت کے لئے تمام تیاریاں کی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چیلنجز کے باوجود سیاح پہلگام آ رہے ہیں اور امید ہے کہ کرسمس اور سال نو کے موقع پر سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ ادھر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سرینگر میں ایس کے اے ایل انٹرنیشنل کلب، کشمیر چیپٹر کا افتتاح کیا، جو جموں و کشمیر کے سیاحت کے شعبے کیلئے عالمی سیاحت کے رابطوں کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی رسائی کو وسعت دینے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ اقدام پائیدار سیاحت، بین الاقوامی تعاون اور طویل مدتی ترقی کیلئے نئے مواقع کھولنے کیلئے تیار ہے، جبکہ جموں و کشمیر کو عالمی سیاحت کے نیٹ ورکس سے مزید مربوط کرے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس کے اے ایل کے بنیادی اقدار جموں و کشمیر کے جذبے سے گہرے طور پر ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کے قائم کرنے کے اصول انسانی زندگی کی سب سے بنیادی خواہشات کی عکاسی کرتے ہیں، جو مالی کامیابی سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ "ایک ایسی تنظیم جس کا نام "صحت، دوستی، طویل عمر اور خوشی" ان چار اہم چیزوں کی علامت بن جاتا ہے، وہ نفع یا روزمرہ کے دیگر مسائل کی بات نہیں کر رہی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہم ایک دوسرے کیلئے چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اجاگر کیا کہ ایس کے اے ایل کا فلسفہ "دوستوں کے ساتھ کاروبار" جموں و کشمیر کی ٹورازم برادری کی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہاں صنعت کے میرے، بہت سے دوست ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں، پھر بھی وہ دوست رہتے ہیں۔ وہ ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، ایک ساتھ کھاتے ہیں، ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں اور یہی بالکل ایس کے اے ایل کی بات کرتا ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے ذمہ دارانہ اور پائیدار ٹورازم پر بڑھتی ہوئی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ٹورازم کو ایسے طور پر ارتقاء پذیر ہونا چاہیئے جو لوگوں اور ماحول دونوں کی حفاظت کرے۔ انہوں نے کہا "اگر ٹورازم ذمہ دارانہ اور پائیدار نہ ہوا تو یہ قائم نہیں رہے گا۔ ہماری حالیہ سرگرمیوں کی بنیاد یہ ہے کہ ٹورازم کو مزید ذمہ دارانہ اور پائیدار بنایا جائے"۔ وزیر اعلیٰ نے ظاہر کیا کہ حکومت جے اینڈ کے میں 9 نئی ٹورازم منزلوں کو ایک میگا پروجیکٹ کے طور پر تیار کرنے کی تیاری کر رہی ہے جس میں بھاری سرمایہ کاری شامل ہے۔ انہوں نے کہا" اس پروجیکٹ کی بنیاد پائیداری ہے، ماحولیاتی طور پر ذمہ دارانہ ترقی جو مقامی کمیونٹی کو شامل کرے۔ ٹورازم یا کوئی بھی صنعت جو مقامی لوگوں کو فائدہ نہ پہنچائے، ایسی صنعت قائم نہیں رہ سکتی"۔ وزیر اعلیٰ نے ایس کے اے ایل انٹرنیشنل اور اس کی قیادت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے کشمیر کو نئے باب کیلئے منتخب کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ ایک پائیدار اور پھلنے پھولنے والی شراکت داری کی شروعات کا نشان ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا" مجھے امید ہے کہ یہ نئے رشتے کی شاندار شروعات ہوگی اور ہم ایسی تقریبات کو بار بار منعقد کریں گے"۔ افتتاحی تقریب میں ایم ایل اے ڈل تنویر سید، نیشنل صدر ایس کے اے ایل انڈیا سنجیو مہرا، ڈائریکٹر ایس کے اے ایل این ایس این موہن، کئی ایس کے اے ایل ممبران، سیاحت کے شعبے کے اسٹیک ہولڈرز اور سینئر افسران موجود تھے۔

وادی کے کئی علاقوں

کے این ایس کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر میں درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری ریکارڈ ہونے کے بعد موسمیاتی ماہرین نے کہا کہ یہ 2007 کے بعد سری نگر میں سب سے کم شبانہ درجہ حرارت تھا۔ تاہم جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات سری نگر میں پچھلی شب کے مقابلے میں درجہ حرارت میں کئی ڈگری کی بہتری درج ہوئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے ہفتہ کی صبح جاری تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے مختلف اسٹیشنوں سے جمع کردہ تفصیلات کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات، سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.3 ڈگری، سری نگر ائیر پورٹ: منفی 2.5، بڈگام: منفی 4.8 ڈگری، گاندربل: منفی 3.5 ڈگری، سونمرگ: منفی 3.8 ڈگری، شمالی کشمیر: بارہمولہ: منفی 5.9 ڈگری، گلمرگ: منفی 1.4 ڈگری، سوپور: منفی 5.4 ڈگری، رفیع آباد: منفی 5.3 ڈگری، بانڈی پورہ: منفی 4.9 ڈگری، کپواڑہ: منفی 4.9 ڈگری، گلمرگ: منفی 3.1 ڈگری، پانپور: منفی 0.6 ڈگری، اوتی پورہ منفی 5.0 ڈگری اور رفیع آباد بارہمولہ میں منفی 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ تاہم موسمیاتی مرکز کی جانب سے بڈگام، گاندربل، بارہمولہ، بانڈی پورہ، کولگام، اننت ناگ، شوپیان اور پلوامہ میں دوران شب درج کم از کم درجہ حرارت کے حوالے سے کوئی جانکاری نہیں دی گئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ موسمیاتی ماہرین نے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک کی کمی متوقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر ڈویژن میں کئی مقامات پر اور جموں ڈویژن میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ ڈاکٹر مختار احمد کے مطابق کیم دسمبر تک موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ 2 دسمبر کی سہ پہر تک بادلوں کی توقع ہے۔ اس دن کچھ اونچائی والے علاقوں میں بہت ہلکی برفباری کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ 3 اور 4 دسمبر کو موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ بادل 5 دسمبر کو واپس آسکتے ہیں۔ اس کے بعد 6 دسمبر سے 10 دسمبر تک موسم خشک رہے گا۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر مختار احمد نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ وادی کے مختلف حصوں سے اٹھنے والی دھول ایک طویل فاصلے تک چلنے والا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ ایتھوپیا کے کچھ حصوں سے دھول ہندوستان کی طرف اڑ رہی ہے۔ اس کا اثر ہوا کی سمت پر منحصر ہے۔

جموں و کشمیر اے این ٹی ایف

گرفتار کیا۔ وہ اس کیس میں ضبط کی گئی منشیات کی تجارتی مقدار کا اہم وصول کنندہ تھا۔ وہ کشمیر کے منشیات فروشوں کے کھاتوں میں رقم جمع کرتا تھا جو مزید منشیات کو وادی کشمیر بھیجی جانے والے ٹرکوں میں چھپا کر بھیجتے تھے جہاں وہ منشیات جمع کرتا تھا اور اس کے بدلے میں بھاری رقم کمانے کے لیے علاقے کے مقامی نوجوانوں کو فروخت کرتا تھا۔ یہ گرفتاری منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری جنگ میں ایک اہم کامیابی کی نشاندہی کرتی ہے، جس سے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور جموں کے نوجوانوں کو بہت زیادہ راحت ملتی ہے۔ دریں اثنا، اے این ٹی ایف جموں و کشمیر نے عام لوگوں اور نوجوانوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے خود کو دور رکھیں اور منشیات کی تقسیم کرنے والوں اور فروخت کرنے والوں کے بارے میں کسی بھی معلومات کی اطلاع اے این ٹی ایف کو دیں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو انتہائی رازداری کے ساتھ رکھا جائے گا۔

ہندوستان کی سرحدیں اب

پلیٹ فارم استعمال کرنے کی کوشش کی، مگر بی ایس ایف نے نہ صرف اس کا بروقت توڑ نکالا بلکہ اسے ناکام بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی ایس ایف مختلف ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ڈرون خطرات کا مقابلہ کر رہی ہے اور آنے والے برسوں میں اس صلاحیت کو مزید وسعت دی جائے گی۔ آئی جی آنند نے بتایا کہ بارڈر سیکورٹی فورس نے پچھلے چند برسوں میں ڈرونز کے ذریعے اسمگلنگ، دراندازی اور بارڈر پار سے ہونے والی تخریبی سرگرمیوں کا مؤثر مقابلہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 2019 کے بعد سے پنجاب سمیت کئی سرحدی علاقوں میں ڈرونز کے ذریعے اسلحہ، منشیات اور دیگر ممنوعہ سامان کی اسمگلنگ میں اضافہ ہوا، جس کے بعد بی ایس ایف نے فوری طور پر اپنی نگرانی، تربیت اور آلات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کی ایک بڑی کامیابی یہ بھی ہے کہ اس نے سول ایوی ایشن کے نظام کو متاثر کئے بغیر 24 گھنٹے فضائی نگرانی کا نظام قائم کیا ہے، جو نفاذ قانون اور شہری ضروریات کے درمیان توازن قائم رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈرون وارفیئر کا مقابلہ صرف نگرانی اور گولیوں سے نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس کے لئے تکنیکی برتری بنیادی شرط ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے اس بات پر خصوصی توجہ دلائی کہ بی ایس ایف اپنی کوششوں کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں میں رہنے والی آبادی کے تحفظ پر بھی برابر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے حال ہی میں جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں کمیونٹی بنکرز کی تعداد بڑھانے کا اعلان کیا ہے تاکہ کسی بھی وقت حالات کشیدہ ہوں یا جنگ کی نوبت آئے تو شہری خود کو بروقت محفوظ مقام پر منتقل کر سکیں۔ اس سلسلے میں بی ایس ایف سول انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور متعدد مقامات پر تعمیراتی عمل جاری ہے۔ ڈی آئی جی گلونت رائے شرما اور ڈی آئی جی وکرم کنور نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بی ایس ایف جموں فرنٹیئر تقریباً 200 کلومیٹر لمبی بین الاقوامی سرحد کی حفاظت پر مامور ہے اور اس کے ساتھ ساتھ لائن آف کنٹرول پر بھی فوج کے ساتھ مشترکہ آپریشنز انجام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کے دوران بی ایس ایف نے بڑے پیمانے پر کارروائیاں کیں جن میں آپریشن سندور سرفہرست تھا، جس کے دوران پاکستان کی طرف سے دراندازی، کراس بارڈر فائرنگ، منشیات کی اسمگلنگ اور ڈرون سرگرمیوں کو بھرپور طریقے سے ناکام بنایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بی ایس ایف نے سانبہ کے سامنے پاکستان کے گاؤں دھندار سے ہونے والی ایک بڑی دراندازی کی کوشش ناکام بنائی، سات دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، تین اہم لانچ پیڈ تباہ کیے اور 118 پاکستانی پوسٹوں کو مؤثر جواب دیا۔ مزید براں بی ایس ایف نے تین پاکستانی دراندازوں کو ہلاک کیا، چھ کو گرفتار کیا، 9.563 کلو منشیات ضبط کی، پانچ منشیات اسمگلر پکڑے، اور پانچ ڈرون برآمد کیے۔ ایک بڑا آپریشن اس وقت انجام دیا گیا جب بی ایس ایف نے 29 جون کو پونچھ کے راجوری علاقے میں پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے لشکر طیبہ کے گائیڈ محمد عریب احمد کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے حساس نوعیت کے شواہد بھی برآمد ہوئے۔ اگست اور ستمبر کے مہینوں میں آئے سیلاب کے دوران بی ایس ایف نے 69 شہریوں کو ریسکیو کر کے محفوظ مقامات تک منتقل کیا، جو اس بات کی مثال ہے کہ بی ایس ایف صرف جنگی فورس نہیں بلکہ انسانی جانوں کے لئے بھی ایک مضبوط سہارا ہے۔ ڈی آئی جی شرما نے کہا کہ بی ایس ایف اب 'بارڈر گارڈنگ' سے آگے بڑھ کر 'بارڈر مینجمنٹ' کے جامع تصور پر کام کر رہی ہے، جس میں سرحدی آبادی کی سماجی و معاشی سلامتی کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں آئی جی آنند نے کہا کہ دشمن عناصر ہمیشہ کمزوری تلاش کرتے ہیں، اس لئے سرحدی فورسز کو چوبیس گھنٹے چوکس رہنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کا پیغام واضح ہے: بھارت کی سرحدیں محفوظ ہیں اور محفوظ رہیں گی، خواہ خطرہ زمینی ہو یا فضائی۔ انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان نے آپریشن سندور کے بعد 72 سے زیادہ سرگرم دہشت گرد لانچ پیڈز کو بین الاقوامی سرحد کے بالکل قریب علاقوں سے ہٹا کر اندرونی مقامات میں منتقل کر دیا ہے۔ فورس کے سینئر افسران کا کہنا ہے کہ اگر حکومت فیصلہ کرے تو بی ایس ایف ایک بار پھر پاکستان کے دہشت گرد انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ جموں میں سالانہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے بی ایس ایف آئی جی ششانک آنند، ڈی آئی جی وکرم کنور اور ڈی آئی جی گلونت رائے شرما نے 2025 میں فورس کی کامیابیوں، خصوصاً آپریشن سندور کے اثرات اور اس کے بعد کے سیکورٹی حالات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ آپریشن سندور، اپریل 22 کو پہلگام میں پیش آئے ہولناک قتل عام کے بعد بھارت کی جانب سے کی گئی وہ کارروائی تھی جس نے پاکستان کی سرزمین پر موجود دہشت گرد ڈھانچوں کو شدید دھچکا پہنچایا تھا۔ ڈی آئی جی کنور کے مطابق آپریشن سندور کے دوران بی ایس ایف کی نشانہ باز کارروائیوں کے بعد پاکستان نے اپنی دہشت گرد سرگرمیوں کے تمام فعال مراکز سرحدی علاقوں سے ہٹا کر اندرونی علاقوں میں منتقل کرنا شروع کر دیے۔ انہوں نے بتایا کہ 'سیالکوٹ اور ظفروال کے اندرونی علاقوں میں تقریباً 12 لانچ پیڈ زیر سرگرم ہیں، جبکہ 60 سے زائد لانچ پیڈز دیگر اندرونی علاقوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔ یہ مقامات سرحد کے بالکل اوپر نہیں بلکہ گہرائی میں ہیں۔ "افسر کے مطابق دہشت گردوں کی تعداد اور ان کی نقل و حرکت مستقل تبدیل ہوتی رہتی ہے اور یہ لانچ پیڈز صرف اس وقت فعال ہوتے ہیں جب کسی گروہ کو بھارت میں دھکیلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت بین الاقوامی سرحد کے نزدیک کوئی باقاعدہ تربیتی کیمپ فعال نہیں، البتہ رپورٹس یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ڈیپتھ ایریاز میں تربیتی سرگرمیاں اب بھی جاری ہیں۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ آپریشن سندور سے قبل جیش محمد اور لشکر طیبہ کے لانچ پیڈز الگ الگ علاقوں میں سرگرم رہتے تھے، لیکن کارروائی کے بعد پاکستان نے دونوں تنظیموں کے مخلوط ماڈیولز کو مکسڈ گروپس کی شکل میں ترتیب دینا شروع کر دیا ہے۔ ڈی آئی جی کنور کے مطابق 'جو دہشت گرد جس گروہ سے تعلق رکھتا ہو، وہ اب مشترکہ تربیتی گروپ میں شامل ہو سکتا ہے۔' انہوں نے واضح کیا کہ فورس کسی بھی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 1965، 1971، کارگل جنگ یا آپریشن سندور، بی ایس ایف کے پاس ہر طرح کی جنگی صورتحال کا عملی تجربہ موجود ہے۔ اگر حکومت کو آپریشن سندور 2.0 کی ضرورت محسوس ہو تو بی ایس ایف پہلے سے کہیں زیادہ مؤثر کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ 'پاکستانی رینجرز کے ردعمل پر بات کرتے ہوئے بی ایس ایف حکام نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران انہیں کافی نقصان اٹھانا پڑا، جس کے بعد وہ کئی مقامات پر اپنی پوزیشنوں پر واپس آنے میں تاخیر کرتے رہے۔' انہوں نے بعض مقامات پر اپنے دفاع کو مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن ان کی تمام سرگرمیاں ہماری مستقل نگرانی میں ہیں۔

جنوری 2026 میں

جائے، اب بھی کابینہ کی زیادہ سے زیادہ حد نو وزراء ہی رہتی ہے کیونکہ اعشاریہ 0.5 کو اضافہ تصور نہیں کیا جاتا۔ ذرائع کے مطابق جنوری 2026 میں متوقع کابینہ توسیع اور رد و بدل کے لیے اعلیٰ قیادت اور پارٹی صدر حتمی مشاورت کے بعد فیصلہ کریں گے، جس کے تحت کارکردگی کی بنیاد پر نئی تقرریاں یا تبدیلیاں عمل میں آسکتی ہیں۔

لال قلعہ دھماکہ

سات ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے، اور یہ کیس جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے بے نقاب کیے گئے ایک "وائٹ کالر" دہشت گرد نیٹ ورک سے جڑا ہوا ہے۔ ایجنسی نے بتایا کہ خودکش دھماکے کے سلسلے میں مختلف ریاستوں میں تلاشی کارروائیاں جاری ہیں، تاکہ اس حملے میں ملوث دیگر افراد کی نشاندہی اور گرفتاری عمل میں لائی جا سکے۔ تحقیقات کے مطابق دھماکے میں استعمال ہونے والی بارودی مواد سے بھری ہنڈائی i20 ڈاکٹر عمران نبی چلا رہا تھا، جس نے یہ گاڑی مبینہ طور پر عامر علی کے نام پر خریدی تھی۔ عمر پر الزام ہے کہ وہ کئی مہینوں سے ایک خودکش بمبار کی تلاش میں تھا اور اسی مقصد کے لیے نوجوانوں کو برین واش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ عدیل راتھر کی پوچھ تاچھ میں بھی یہ بات سامنے آئی کہ عمر ایک "سخت گیر بنیاد پرست" تھا جو ہر حال میں خودکش بمبار کے استعمال پر زور دے رہا تھا۔ اسی سلسلے میں پولیس نے قاضی گنڈ سے وانی نامی نوجوان کو حراست میں لیا، جو مبینہ طور پر اکتوبر گزشتہ برس کلگام کی ایک مسجد میں اس "ڈاکٹر ماڈیول" سے ملا تھا۔ تحقیقات بتاتی ہیں کہ یہ نیٹ ورک گزشتہ سال سے ایک خودکش بمبار کی تلاش میں سرگرم تھا، اور ڈاکٹر عمر اس پورے منصوبے کا مبینہ ماسٹر مائنڈ تھا۔ وانی اگر چہ خودکش حملے پر آمادہ نہیں ہوا، مگر اس نے مبینہ طور پر جیش محمد کے اوور گراؤنڈ ورکر کے طور پر مدد کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ تفتیش میں مزید گرفتاریاں متوقع ہیں اور کئی کلیدی سراغوں پر بیک وقت کام جاری ہے۔ لال قلعہ دھماکہ — جس میں درجنوں افراد کی جانیں ضائع ہوئیں — کو جدید ترین منصوبہ بندی اور بین الریاستی دہشت گرد نیٹ ورک سے جوڑا جا رہا ہے، جبکہ مرکزی تفتیشی ایجنسی اب اس "ڈاکٹر نیٹ ورک" کی مکمل سازش سامنے لانے کی کوشش میں ہے۔

پاکستانی زیر قبضہ

پر علاقائی اور سپلائی کی درجہ بندی کو چیلنج کیا گیا ہے۔ جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس سنجے پریہار پر مشتمل ایک ڈویژن بنچ نے کراس ایل او سی تجارت کے سلسلے میں جی ایس ٹی ایکٹ کے تحت جاری کردہ شوکاز نوٹس کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کے بیچ کو خارج کر دیا۔ جج صاحبان نے کہا کہ دونوں طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیلوں کے ذریعہ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ ریاست کا علاقہ اس وقت پاکستان کے ڈی فیکٹو کنٹرول میں ہے یہ ریاست جموں و کشمیر کے علاقوں کا حصہ ہے، لہٰذا، فوری طور پر، سپلائی کرنے والوں کا مقام اور سامان کی سپلائی کی جگہ اس وقت کی ریاست جموں کشمیر (اب یوٹی) کے اندر تھی اور اس وجہ سے، ٹیکس کی مدت کے دوران کراس ایل او سی تجارت سے کچھ بھی متاثر نہیں ہوا۔ عدالت نے عرضی گزاروں کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ قانون کے تحت فراہم کردہ یکساں طور پر موثر علاج کی دستیابی کے پیش نظر، ہم ان درخواستوں پر غور کرنے کیلئے مائل نہیں ہیں بلکہ درخواست گزاروں کو CGST ایکٹ 2017 کے تحت دستیاب قانونی علاج کے حوالے کر دیں گے۔ درخواست گزاروں کے وکیل نے عرض کیا کہ سلام آباد، اوڑی اور راولاکوٹ سے چکن دا باغ (پونچھ) تک کی تجارت، جیسا کہ ہندوستان اور پاکستان نے باہمی طور پر اتفاق کیا تھا، ایک بارٹر تجارت تھی، اور کرنسی کا کوئی تبادلہ نہیں ہوتا تھا۔ درخواست گزاروں نے استدلال کیا کہ انہوں نے ایل او سی کے پار تجارت کو زیرو ریٹڈ سپلائی سمجھا، جس میں سیلز ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

پرپاپ پارک میں

بھی تاحال معلوم نہیں ہو سکی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور پورے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ اس انتہائی افسوسناک اقدام کے پس پردہ وجوہات کا سراغ لگایا جا سکے۔ ایک پولیس افسر نے تصدیق کی کہ لڑکی نے خود کو آگ لگانے کی کوشش میں جھلسنے کے بعد اسپتال منتقل کیا گیا ہے، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

سرینگر میں ٹریفک نظام

اجتماعی طور پر کام کرنے کے لیے تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوآرڈینیشن کے ساتھ کام کر رہے ہیں کہ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کو اپ گریڈ کیا جائے۔ لیکن اسے حقیقی معنوں میں موثر بنانے کے لیے، تمام مقامی اسٹیک ہولڈرز بشمول رہائشیوں، گلیوں کے دکانداروں، دکانداروں، کاروباری انجمنوں اور ٹرانسپورٹرز کو شامل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت کئی بڑے اقدامات جاری ہیں جن میں مربوط ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کی تنصیب، اپ گریڈ شدہ ٹریفک لائٹس اور پارکنگ کی بہتر سہولیات کی ترقی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم شہر کے بنیادی علاقوں کو کم کرنے کے لیے جنکشن، روٹری، اور کثیر سطحی پارکنگ ڈھانچے کو بہتر بنانے پر بھی توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ "ایک اہم پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، گرگ نے کہا کہ عوامی نقل و حمل کی کارروائیوں کو ہموار کرنے کے لیے سری نگر میں تقریباً 300 نامزد بس اسٹاپ مقامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ضلعی انتظامیہ کو ان سائٹس کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے تاکہ بسیں صرف شناخت شدہ پوائنٹس پر رکیں، تاکہ ہموار اور نظم و ضبط کے ساتھ نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ "انہوں نے کہا کہ آج کا فیلڈ وزٹ ایک موثر، شہر کے لیے مخصوص ٹریفک پلان کی تیاری کے لیے وسیع تر مشق کا حصہ تھا۔ گرگ نے کہا، "مختلف شعبوں بشمول چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن، اور مقامی اداروں کے نمائندوں نے اس دورے میں شرکت کی۔ ان کی رائے سری نگر کے لیے موثر، جامع اور پائیدار نظام کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گی۔

چیف سیکرٹری نے

کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا چاہیے۔ بیٹھک میں کمشنر سیکرٹری صنعت و تجارت (آئی اینڈ سی) وکرم جیت سنگھ نے شرکت کی۔ سکریٹری، محنت اور روزگار، کمار راجیو رنجن؛ منیجنگ ڈائریکٹر، جے اینڈ کے بینک؛ ڈائریکٹرز، L&E؛ ڈائریکٹرز، آئی اینڈ سی جموں/کشمیر، اور ان محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے منظور شدہ قرضوں اور حقیقی تقسیم کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کو ختم کرنے کے لیے توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بینکوں کو طریقہ کار کو ہموار کرنے، تاخیر کو کم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی کہ منظور شدہ مستفید کنندگان کو فوری طور پر فنڈز ملیں تاکہ اسکیم کے فوائد نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ چیف سیکرٹری نے دونوں محکموں اور بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ یونین ٹیریٹری کی تقسیم کی شرح کو کم از کم قومی اوسط 70 فیصد تک بڑھا دیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئے سرے سے کام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کاریگروں، خاص طور پر دیہی اور پسماندہ کمیونٹیز کو، اپنے آلات کو جدید بنانے، پیداواری صلاحیت بڑھانے اور روایتی دستکاریوں کو بڑھانے کے لیے بروقت مالی امداد حاصل کریں۔ پی ایم وشوکرما اسکیم کے تمام اجزاء کو پورا کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، انہوں نے مارچ 2026 تک 30,000 کریڈٹ لنکیج حاصل کرنے کا ایک مہتواکانکشی ہدف مقرر کیا۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ اہل کاریگروں کو YUVA مشن کے تحت مربوط کیا جائے تاکہ وہ بہتر ہینڈ ہولڈنگ سپورٹ تک رسائی حاصل کر سکیں اور انٹرپرینیورشپ کی ترقی کے لیے تکنیکوں کے سائز میں اضافہ کر سکیں۔ ہنر مندی کی تربیت، ٹول کٹ کی فراہمی اور کاریگروں کی آن بورڈنگ پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے کاریگروں کے لیے آلات کو اپ گریڈ کرنے، جدید طریقوں کو اپنانے اور اپنے روایتی تجارت کو بڑھانے کے لیے کریڈٹ لنکیج کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میٹنگ پر زور دیتے ہوئے، کمشنر سکریٹری آئی اینڈ سی وکرم جیت سنگھ نے بتایا کہ جموں و کشمیر نے پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت رجسٹریشن میں تمام مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سرفہرست مقام حاصل کیا ہے، جو اضلاع میں مضبوط رسائی کے اقدامات کا عکاس ہے۔ 28 نومبر 2025 تک کریڈٹ کی موجودہ حیثیت کا اشتراک کرتے ہوئے، انہوں نے بتایا کہ قرضوں کی پابندیوں میں جموں و کشمیر قومی سطح پر 11 ویں نمبر پر ہے، جس میں 14,028 مقدمات کی منظوری تقریباً 129.74 کروڑ روپے ہے، اور 9,128 مقدمات کی رقم 79.66 کروڑ روپے کی تقسیم کی گئی ہے۔ ڈائریکٹر، آئی اینڈ سی جموں، ارون منہاس نے مزید روشنی ڈالی کہ مستفید ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد منظوری کے بعد بھی قرض حاصل کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہے، خاص طور پر دیہی کاریگروں کو درپیش رکاوٹوں کی وجہ سے، بشمول ادائیگی کی ٹائم لائنز اور محدود مالی خواندگی کے خدشات۔ میٹنگ میں درخواست دہندگان کے اعتماد کو بڑھانے اور اس اسکیم کے تحت زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لیے فائدہ اٹھانے والوں کے خدشات کو دور کرنے کے طریقوں اور ذرائع پر بھی غور کیا گیا۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے، صنعت و تجارت کے محکمے نے J&K بینک کے ساتھ مل کر، ایک ہدفی مداخلت کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس میں منظور شدہ لیکن غیر مستفید ہونے والوں کی ان کے متعلقہ CSC کے ساتھ ضلع وار نقشہ سازی، پروسیسنگ میں تیزی لانے کے لیے موقع پر قرض کیمپوں کا انعقاد، اور جموں، سانبہ، کٹھوعہ، کپواڑہ، پلوامہ اور بانڈی پورہ سمیت اضلاع میں بیداری اور حساسیت کی مہم چلانا شامل ہے۔ ان کوششوں کا مقصد فائدہ اٹھانے والوں کے اعتماد کو بہتر بنانا اور مالی مدد تک بروقت رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

جے وی سی ہسپتال

کہ اس واقعے میں کم سے کم 4 فیکلٹی کمروں کو نقصان پہنچا تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں جبکہ نقصان کا بھی تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

کو بہتر رابطہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پروجیکٹ چھمب اور اکھنور کی دو مقامی حلقوں کو جوڑے گا جس سے مقامی برادریوں کیلئے مارکیٹوں، صحت کی سہولیات اور تعلیمی اداروں تک آسان رسائی ممکن ہو جائے گی۔ ایل او سی/ بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع یہ پل سرحدی آبادی کیلئے بھی ایک اہم لائف لائن کا کام کرے گا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسی کو اضافی افرادی قوت اور مشینری تعینات کرنے اور مارچ۔ اپریل 2026 تک اس پروجیکٹ کی تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے دوہری شفٹ میں کام کرنے کا حکم دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جوڑیاں میں جوال (برگوال - اندری پٹن) میں 3.6 کلومیٹر طویل اپروچ روڈ کی تیز رفتار تکمیل پر بھی زور دیا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ برگوال کی طرف جانے والی سڑک پر ضروری مرمت کا کام اس کی توسیع سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا جو بی آر او کرے گا۔ دورے کے دوران کئی عوامی وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور منصوبے کی قریبی نگرانی پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مقامی مسائل اور مطالبات بھی اٹھائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے انہیں غور سے سنا اور تمام مسائل کو ترجیحاتی طور پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ڈپٹی کمشنر گاندربل

ہو تو اوور چارجنگ کی نگرانی کریں۔ ہموار بجلی اور پانی کی فراہمی کے سلسلے میں، KPDCL کو 247 بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی، خاص طور پر صحت کے مراکز، ہوٹلوں اور ضروری خدمات کے مقامات کو۔ انہیں مقامی طور پر فالٹوں کے ازالے کی ٹیمیں بھیجنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ جل شکتی محکمہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ پینے کے پانی کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنائے اور پانی کی پائپز کی باقاعدگی سے جانچ کی جائے۔ منزل پر سردیوں کے مہینوں کے لیے صحت کی تیاری کے سلسلے میں، بی ایم او نے بریف کیا کہ مناسب ڈاکٹروں، پیرامیڈیکس اور ایمبولینس کے ساتھ موسم سرما کا ایک جامع ایکشن پلان موجود ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حرارتی انتظامات اور ضروری طبی آلات پوری طرح فعال رہیں گے۔ ڈی سی نے ایس ڈی ایم، بی ایم او اور ایس ڈی اے اور محکمہ صحت کے درمیان فعال تال میل کے ساتھ ایمرجنسی میڈیکل ریسپانس میکانزم کو مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔ سونمرگ میں سرمائی سیاحت اور سرمائی کھیلوں کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے، ڈی سی نے یوتھ سروسز اور اسپورٹس ڈپارٹمنٹ اور جواہر انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹینئرنگ اینڈ ونٹر اسپورٹس سے موسم سرما کے کھیلوں کے ایونٹس جیسے آئس اسکیٹنگ اور اسکیئنگ کورسز کا انعقاد کرنے کی درخواست کی۔ میٹنگ میں سونمرگ میں ونٹر فیسٹیول ایونٹ کے انعقاد پر بھی غور کیا گیا اور محکمہ سیاحت کو ضلع انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایونٹ پلان کو حتمی شکل دینے کا کام سونپا گیا۔

سکینہ ایتو نے

نئے منصوبے شدید بارش اور دیگر قدرتی آفات کے دوران رہائشیوں کو درپیش دیرینہ چیلنجز کو حل کرنے کیلئے تیار کئے گئے ہیں۔ وزیر نے کہا" یہ منصوبے محض بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن نہیں ہیں بلکہ یہ ہمارے لوگوں کی سلامتی، استحکام اور بہبود کیلئے سرمایہ کاری ہیں۔" مقامی لوگوں نے مختلف مقامات پر وزیر سے ملاقات کے دوران اس طویل عرصے سے زیر التوا مطالبے کو پورا کرنے پر وزیر اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

انسانیت زندہ ہے

یقین نہیں کر سکتا کہ ایسے انسان اس زمین پر موجود ہیں۔ وہ مذہبی خطوط سے اوپر اٹھ کر ایک مسلمان آدمی کی مدد کرتا ہے،" تاجر نے جذباتی انداز میں کہا۔ ارفاز کے بوڑھے والدین کی وائرل تصاویر سے متاثر ہو کر حکام سے التجا کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے بچوں کو بے بسی سے دیکھ رہے ہیں، کلدیپ راج شرما نے جمعے کو جے ڈی اے کی طرف سے ملبے میں ڈھل گئے مکان کو دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے اپنی پانچ مرلہ زمین ارفاز کو دینے کی پیشکش کی تھی۔ انہوں نے تین مرلہ زمین پر اس کا گھر گرایا، اس لیے میں نے اسے پانچ مرلے تحفے میں دیے۔ اگر وہ اسے بھی گرا دیں تو میں اسے دس مرلہ دوں گا۔ اگر مجھے بھیک مانگنی پڑے تو میں اس کا گھر دوبارہ بناؤں گا۔ وہ میرا بھائی ہے، اجنبی نہیں،" شرما کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا۔ جموں و کشمیر میں ارفاز ڈانگ کے گھر کو مسمار کرنا ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہدام کی مہم منتخب حکومت کی منظوری کے بغیر چلائی گئی تھی۔

رانا نے

کیا گیا۔ طلبہ کی پرجوش شرکت نے اسکول کی جامع ترقی کی طرف عزم کی عکاسی کی۔ مسٹر رانا نے جو چیف گیسٹ تھے، نے بچوں کی نمایاں صلاحیت، نظم و ضبط اور اعتماد کی تعریف کی اور اساتذہ اور والدین کی اجتماعی کوششوں کی تعریف کی جنہوں نے حوصلہ افزا اور بھرپور تعلیمی ماحول کو فروغ دیا۔ اپنے خطاب میں وزیر نے معیاری تعلیم کے روشن اور ترقی پسند معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں جیسے مہینڈھر میں تعلیمی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے سرکار کے عزم کو دوہرایا۔ اسکول انتظامیہ نے موقع کی زینت بخشنے پر وزیر کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

ڈپٹی کمشنر بڈگام

جزو کے تحت منظور کیا گیا ہے جس کی کل تخمینہ لاگت 22 لاکھ روپے ہے۔ محکمہ زراعت نے ڈھانچے کے قیام میں مدد کے لیے 20.58 لاکھ روپے کی 95% مالی امداد فراہم کی ہے۔ متعلقہ افسران نے وضاحت کی کہ اس منصوبے کا مقصد جدید محفوظ زرعی تکنیکوں کے ذریعے غیر ملکی سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینا ہے تاکہ کسانوں کے لیے اعلیٰ پیداوار، موسم میں توسیع اور آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔ ہائی ٹیک پولی ہاؤسز کے معائنے کے دوران، ڈی سی نے کہا کہ ان مداخلتوں سے ضلع کی اعلیٰ قیمت والی غیر ملکی سبزیوں کی کاشت کی صلاحیت میں نمایاں بہتری کی توقع ہے اور موسمیاتی لچکدار پیداواری نظام کو اپنانے کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ہائی ٹیک پولی ہاؤسز کے فروغ سے زراعت کے شعبے میں تنوع لانے میں مدد ملے گی اور کسانوں کو جدید، پائیدار اور مارکیٹ سے چلنے والی ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوگی۔ ڈی سی نے اس بات پر زور دیا کہ زمین پر زیادہ سے زیادہ اثر حاصل کرنے کے لیے محکمے کی طرف سے بروقت تکمیل، معیار کے معیارات پر عمل پیرا ہونے اور مستفید ہونے والے افراد کی ہینڈ ہولڈنگ کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ چرار شریف کے علاقے کے دورے کے دوران، ڈی سی نے "چرار شریف میں مزار اور بڑا تالاب کی ترقی" پروجیکٹ کی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا، جو ڈائریکٹوریٹ آف آرکائیوز، آرکیالوجی اینڈ میوزیم، کشمیر کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ میں 487.10 لاکھ کی انتظامی منظوری دی گئی ہے اور اس میں کلیدی اجزاء کی ایک سیریز شامل ہے جیسے سجاوٹی چھتری کی تعمیر، پتھر کے راستوں کی ترقی، باؤنڈری پر باڑ لگانے، ٹوائلٹ بلاکس اور گارڈ رومز کی تعمیر، اور سائن بورڈز کی جگہ جس کا مقصد کلچرل ایریا کے کلچرل ڈھانچے اور ماحولیات کو بڑھانا ہے۔ متعلقہ حکام نے ڈی سی کو آگاہ کیا کہ اس منصوبے نے مجموعی طور پر 75 فیصد جسمانی پیش رفت حاصل کی ہے، جس میں انفرادی اجزاء 50 فیصد سے لے کر مکمل تکمیل تک ہیں۔ اب تک تقریباً 220 لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ مزار اور بازہ تالاب کے علاقوں کی ترقی سے زائرین کی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی اور چرار شریف کے ثقافتی، روحانی اور جمالیاتی منظرنامے کو بہتر بنایا جائے گا۔ ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کو ہدایت کی گئی کہ وہ مقررہ معیار کے معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے باقی کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے۔ بعدازاں، ڈی سی نے چاڈورہ ویل کا معائنہ کیا جو حال ہی میں سیلاب سے متاثر ہوا تھا اور ضروری تزئین و آرائش کے لیے اسے پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ ڈی سی نے چاڈورہ میں Ignite Space Library-cum-Study Room کا افتتاح کیا، یہ ایک نئی تخلیق شدہ تعلیمی سہولت ہے جو طلباء، خواہشمندوں اور مقامی نوجوانوں کے سیکھنے کا ایک سرشار ماحول فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس جگہ کو ایک جدید، اچھی طرح سے لیس اور پرامن ماحول میں خود مطالعہ، پڑھنے اور امتحان کی تیاری میں مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ڈی سی نے یہ ریمارکس دیے کہ اس طرح کی تعلیمی جگہیں طلباء کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی ترقی، مسابقتی امتحانات کی تیاری اور مہارت کی نشوونما کے لیے سازگار اور وسائل سے بھرپور ماحول تک رسائی میں ان کی مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ڈی سی نے فیلڈ افسران، عملے کے ارکان اور فائدہ اٹھانے والوں کے ساتھ بھی بات چیت کی تاکہ عمل درآمد کے چیلنجوں، عوامی ضروریات اور زمینی ترقی کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام میں واضح ترقیاتی نتائج کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل نگرانی، بین محکمہ جاتی تال میل اور بروقت عمل درآمد کلیدی ترجیحات ہیں۔ ڈی سی نے مزید زور دیا کہ ضلعی انتظامیہ زراعت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور جامع اور جامع ترقی کے لیے عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ جے ڈی پلاننگ جاوید احمد کے علاوہ ایس ڈی ایم چاڈورہ، اے سی ڈی بڈگام، سی اے او، سی اے ایچ او، متعلقہ ایگزیکیٹو انجینئرز، تحصیلدار، دیگر ضلعی اور سیکٹرل افسران بھی ڈی سی کے ساتھ ان کے دورے کے دوران تھے۔

بجبہاڑہ ریلوے

کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی منظرناموں کا ایک سلسلہ تیار کیا گیا۔ تمام ٹیموں نے پوری مشق کے دوران اعلیٰ سطح کی پیشہ ورانہ مہارت، تیاری اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا، جو اپنے مطلوبہ مقاصد کو پورا کرتے ہوئے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس طرح کی فرضی مشقیں عوام کی حفاظت کو برقرار رکھنے اور ریلوے نیٹ ورک کے ہموار کام کو یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی پلاننگ کا ایک لازمی حصہ بنتی ہیں۔ وہ ردعمل کے طریقہ کار کو بہتر بنانے، ایجنسیوں کے درمیان تعاون کو بڑھانے، اور مجموعی سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے، جی آر پی حکام کے ساتھ تال میل میں، مسافروں کے لیے ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے اور ریلوے کے اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

عمر عبداللہ لیفٹیننٹ

کر دیا۔ ان کے مطابق اس رویے نے بیوروکریسی کو حوصلہ دیا، اور اب تحت سردی میں لوگوں کے گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی تاریخ میں شاید پہلی مرتبہ لوگ شدید سردی میں بے گھر ہو رہے ہیں، اور حکومت اس صورتحال کو سنبھالنے میں ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ پی ڈی پی نے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ ذمہ دارانہ طرز حکمرانی اپنائیں، لوگوں کی مشکلات کم کریں اور [illegible]

جاوید ڈار کا

اور کسانوں کے مرکز میں رکھنے والی پالیسیوں کے ذریعے زرعی شعبے کو بڑھاوا دینے کے سرکار کے عزم پر زور دیا۔ [illegible]

جے ڈی اے کو

[illegible]

سبزیوں کا شت

[illegible]

دہلی دھماکہ کیس

[illegible]

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ

[illegible]

پلوامہ میں منشیات

[illegible] 278/2025 [illegible]

دریا کے کناروں پر

[illegible]

نیشنل کانفرنس

[illegible]

کپواڑہ اور خانیار

[illegible]

پہلا ون ڈے: روہت۔کوہلی کے دم پر ٹیسٹ ہار کا بدلہ لینے اترے گی ٹیم انڈیا

رانچی، 29 نومبر (یواین آئی) جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے جے ایس سی اے اسٹیڈیم میں 30 نومبر کو ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ کھیلا جانا ہے۔ یہ مقابلہ کافی خاص مانا جا رہا ہے کیونکہ ٹیم انڈیا کے بڑے بلے باز روہت شرما اور وراٹ کوہلی لمبے عرصے کے بعد واپسی کر رہے ہیں جس سے ہندوستانی ٹیم کو مضبوطی ملے گی۔ ٹیم کے کپتان کے ایل راہل ہوں گے جبکہ ٹیم شبھمن گل، شریس آئیر اور جسپریت بمراہ کے بغیر کھیلے گی۔ دونوں ٹیمیں مقابلے سے پہلے زبردست پریکٹس میں لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ میچ میں اپنی بہترین لے حاصل کر سکیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے میچوں کی تاریخ کافی دلچسپ رہی ہے۔ اب تک کل 58 ون ڈے میچ کھیلے گئے ہیں جس میں جنوبی افریقہ نے 30 میچ جیتے ہیں جبکہ ہندوستان 27 بار فاتح رہا ہے۔ اس بار ہندوستان 0-3 سے جیت کر کرکٹ میں اپنی گرفت مضبوط کرنا چاہتا ہے اور ٹیسٹ سیریز کی ہار کا بدلہ لینا چاہتا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے 2023 میں بھی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلی تھی، جس میں ہندوستان نے 1-2 سے جیت حاصل کی تھی۔ گھریلو میدان پر ہندوستان نے پچھلے 15 سال میں ون ڈے میں 71 فیصد میچ جیتے ہیں جو ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بڑی طاقت ہے۔ سیریز کے تینوں میچ 30 نومبر، 3 دسمبر اور 6 دسمبر کو بالترتیب رانچی، رائے پور اور وشاکھاپٹنم میں کھیلے جائیں گے۔ اس سیریز میں ہندوستان کے پاس ٹیسٹ کی ہار کا حساب برابر کرنے کا موقع ہے۔ ساتھ ہی یہ مقابلہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے لیے بھی خاص ہوگا کیونکہ یہ دونوں کھلاڑی بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے ہندوستانی بلے باز بھی بننے والے ہیں۔ دونوں کی جوڑی ٹیم انڈیا کے لیے بڑی طاقت ثابت ہونے والی ہے۔ ادھر رانچی کی پچ عام طور پر سست رہتی ہے، جس کی وجہ سے زیادہ رنز والے مقابلوں کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کا اوسط اسکور 265 ہے، جو جدید کرکٹ کے لحاظ سے کم سمجھا جاتا ہے، لیکن اس پچ پر بڑی اننگز بھی کھیلی جا سکتی ہے۔ ابتدا میں تیز گیند بازوں کا اثر زیادہ رہے گا، جس کے بعد اسپنرز میچ میں اہم کردار ادا کریں گے۔ یہاں اب تک 6 میچ کھیلے گئے ہیں جن میں ہندوستان نے 3 جیتے، 2 ہارے جبکہ ایک میچ بے نتیجہ رہا۔ ٹاس کے اعتبار سے دیکھا جائے تو ٹاس جیتنے والی ٹیم کی جیت کا فیصد 33.33 فیصد جبکہ ٹاس ہارنے والی ٹیم کا 50 فیصد رہا ہے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان اب تک کل 94 ون ڈے کھیلے گئے ہیں، جن میں جنوبی افریقہ نے 51 اور ہندوستان نے 40 میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پچ اور ٹیم کمبی نیشن کو دیکھتے ہوئے امکان ہے کہ میچ میں سست بیٹنگ، حکمت عملی پر مبنی کھیل اور اسپنرز کا غلبہ دیکھنے کو ملے گا، جبکہ کپتان کے ایل راہل کی قیادت پر بھی سب کی نظریں رہیں گی۔ موسم کے لحاظ سے 30 نومبر کو کھیلے جانے والے ون ڈے کے دوران آسمان پر بادل چھائے رہیں گے، لیکن بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ موسمیات داں ابھشیک آنند کے مطابق بادلوں کی وجہ سے کم از کم درجہ حرارت 13-14 ڈگری سیلسیس اور زیادہ سے زیادہ 21-22 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ میچ کے دوران ہوائیں چلیں گی لیکن دوپہر تک کم ہو جائیں گی اور کھیل پر ان کا کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ شب

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم نے چلی کو 0-7 سے شکست دی

چنئی، 29 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے پول بی کے مقابلے میں چلی کے خلاف 0-7 سے شاندار جیت کے ساتھ ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ تمل ناڈو 2025 میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب جمعہ کو ایگمور، چنئی کے میئر رادھا کرشنن ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں روزن کجور 16)ویں، 21 ویں)، دلراج سنگھ 25)ویں، 34 ویں)، اجیت یادو 35)ویں)، انمول ایکا 48)ویں) اور روہت 59)ویں) نے گول کیے۔ دریں اثنا، ہندوستانی گول کیپر وکرم جیت سنگھ اور پرنس دیپ سنگھ نے کلین سلیٹ برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پہلے کوارٹر کا آغاز اعصاب شکن انداز میں ہوا، مہمانوں نے کافی عزم دکھایا اور زیادہ تجربہ کار ہندوستانی ٹیم کے خلاف اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ انہوں نے ہندوستان کو آسان مواقع نہیں ملنے دیے، حالانکہ ہوم ٹیم کے اسٹائلش اسٹرائیکر دلراج سنگھ نے سرکل میں کچھ اچھے مواقع پیدا کیے۔ اگرچہ پہلا کوارٹر غیر معمولی تھا، 15 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ملنے کے باوجود ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کا آغاز 16 ویں منٹ میں تیز گول کے ساتھ کیا۔ روشن کجور نے گول کر کے ہندوستان کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ روزن نے 21 ویں منٹ میں ایک اور گول کر کے اپنی برتری کو تقریباً دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد دلراج سنگھ نے 25 ویں منٹ میں گول کر کے ہندوستان کو تیسرے کوارٹر میں 0-3 کی برتری دلائی۔ ہندوستان کا چوتھا گول 34 ویں منٹ میں ہوا جب انکت پال نے شاندار کھیلتے ہوئے چلی کے تین ڈیفنڈروں کو چھکاتے ہوئے دلراج کو سرکل میں پہنچایا۔ اگلے ہی منٹ میں اجیت یادو نے شاندار گول کر کے اسے 0-5 کر دیا۔ آخری کوارٹر میں انمول ایکا نے 48 ویں اور 59 ویں منٹ میں ہندوستان کا ساتواں گول کیا۔ کپتان روہت نے پنالٹی اسٹروک سے گول کیا، اس طرح ٹیم نے 0-7 سے بڑی جیت درج کی۔

کینیڈا کو 3-14 سے ہرا کر ہندوستان فائنل میں پہنچ گیا

اپوہ (ملائیشیا)، 29 نومبر (یواین آئی) - ایک ہائی اسکورنگ مقابلے میں ہندوستانی سینئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے ہفتہ کو کینیڈا کو 3-14 سے شکست دے کر پول میں سرفہرست رہتے ہوئے سلطان اذلان شاہ کپ کے فائنل میں جگہ بنالی۔ میچ کا آغاز چوتھے منٹ میں نیل کانت شرما کے گول سے ہوا جس نے ہندوستان کو برتری دلا دی۔ اس کے بعد اپنے آغاز کے بعد عمدہ فارم میں چل رہے راجندر سنگھ نے 10 ویں منٹ میں گول کیا۔ اگلے ہی لمحے کینیڈا کے برینڈن گورلیک نے گول داغ کر جواب دیا۔ اگلے چند منٹوں میں جگراج سنگھ اور امت روہداس نے بالترتیب 12 ویں اور 15 ویں منٹ میں دو مزید گول اسکور کیے۔ یہ 1-4 کی برتری ہندوستان کو دوسرے کوارٹر میں اپنا کھیل مزید بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوئی۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم کے سینئر اسٹارز کو آرام دیا گیا تھا، اس لیے نوجوان کھلاڑیوں پر بہتر کارکردگی دکھانے کی ذمہ داری تھی اور انہوں نے اس کے مطابق کھیل پیش کیا۔ اس کوارٹر میں راجندر نے 24 ویں منٹ میں، دلپریت سنگھ نے 25 ویں منٹ میں اور جگراج نے 26 ویں منٹ میں اپنا دوسرا گول داغا۔ 1-7 کی برتری کے ساتھ آگے بڑھتی ہندوستانی ٹیم کو کوئی روک نہیں پا رہا تھا، لیکن کینیڈا نے تیسرے کوارٹر میں اپنے حملے میں کچھ تبدیلی کی، جس کے نتیجے میں 35 ویں منٹ میں پینالٹی اسٹروک ملا۔ میتھیو سارمینٹو نے اسے آسانی سے گول میں تبدیل کیا اور اسکور 2-7 ہو گیا۔ اس دوران جگراج نے 39 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی، جبکہ سیلوم کارتھی نے 43 ویں منٹ میں گول داغ کر ہندوستان کی برتری 2-9 تک پہنچا دی۔ آخری کوارٹر میں سب سے زیادہ چھ گول ہوئے۔ ابتدا 46 ویں منٹ میں امیت روہداس کے پینالٹی کارنر سے ہوئی، جس کے بعد 50 ویں منٹ میں جگراج کے پینالٹی اسٹروک سے گول ہوا۔ دونوں ٹیموں کو پینالٹی کارنر ملے اور اس دوران کینیڈا نے بھی ایک اور گول کیا۔ جیوتسوروپ سدھو کے گول سے اسکور 3-11 ہو گیا۔ سنجے نے 56 ویں منٹ میں پینالٹی اسٹروک سے گول کر کے اپنا نام اسکورشیٹ میں درج کرایا، جبکہ ابھیشیک نے 57 ویں اور 59 ویں منٹ میں دو گول داغ کر میچ کو 3-14 کی فتح کے ساتھ ختم کیا۔

اسٹوک پرتھ میں شکست کے بعد واپسی کے لیے تیار

برسبین، 29 نومبر (یواین آئی) پرتھ میں آسٹریلیا کی شاندار جیت نے انگلینڈ کو سوچنے کے لیے بہت کچھ دے دیا ہے، لیکن ان کے کپتان بین اسٹوکس 11-2010 میں اینڈریو اسٹراس کی قیادت میں حاصل ہونے والی فتح کے بعد ایشیز جیتنے والے پہلے انگلش کپتان بننے کے اپنے خواب سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں ہیں۔ اسٹوک نے صحافیوں سے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ اس پہلی ہار کے بعد انگلینڈ میں بہت سے شائقین مایوس ہوں گے۔ لیکن یہ پانچ میچوں کی سیریز ہے، اور ہمارے پاس چار میچ اور باقی ہیں۔ ہم پہلا میچ ہار چکے ہیں، لیکن سیریز شروع ہونے سے پہلے ہی ہم اس ہدف کے ساتھ گھر واپس لوٹنے کے لیے پرعزم تھے، اور وہ ہدف ایشیز جیتنا ہے۔" "پرتھ ٹیسٹ کے بعد مقابلے میں بنے رہنے کے لیے انگلینڈ کو اپنے سابق عظیم کھلاڑیوں سے کئی مشورے ملے ہیں، جن میں بالنگ لائن اپ میں تنوع پیدا کرنا بھی شامل ہے۔ اسٹوکس نے مثبت پہلوؤں پر بھی غور وخوض کیا کہ ان کی ٹیم نے پہلی اننگز میں اچھی سبقت حاصل کی تھی، اور تیسری اننگز میں ایک بڑے اسکور کی طرف بڑھ رہی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹیم نے ان لمحات پر بھی غور کیا جہاں وہ کھیل میں پیچھے رہ گئے تھے۔ اسٹوکس نے کہا، "ہم نے اس ٹیسٹ میں کچھ زبردست کام کیے۔ جس طرح ہم نے پہلی اننگز میں بالنگ کی" انہوں نے کہا، "ہم تیسری اننگز میں ایک وکٹ پر 100 رنز پر تھے، اور ایسا اسکور بنایا جسے ہم یقینی طور پر دفاع کے قابل سمجھتے تھے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم سب جانتے ہیں، اور ہم نے اس بات کا جائزہ بھی لیا ہے، کہ اس میچ میں کچھ ایسے لمحات تھے جہاں ہم مزید بہتر ہو سکتے تھے اور اس سے ہمیں زیادہ فائدہ مل سکتا اسٹوک نے اپنی ٹیم کی حکمت عملی کا بھی دفاع کیا اور کہا کہ وہ حالات کے مطابق ڈھلنے کے لیے تیار تھے اور صرف مکمل جارحانہ کرکٹ کھیلنا نہیں چاہتے تھے۔

کوہلی، روہت اور جڈیجہ کی موجودگی سے مجھے کپتانی کرنے میں مدد ملے گی: راہل

رانچی، 29 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے قائم مقام کپتان کے ایل راہل نے کہا ہے کہ وراٹ کوہلی، روہت شرما اور رویندر جڈیجہ کی موجودگی سے انہیں کپتانی میں مدد ملے گی۔ کے ایل راہل اب تک 12 ایک روزہ، تین ٹیسٹ اور ایک ٹی 20- میچ میں ہندوستانی ٹیم کے کپتان رہ چکے ہیں۔ باقاعدہ کپتان شبھمن گل کے زخمی ہونے کی وجہ سے انہیں ایک بار پھر یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ راہل خود کو ایک روزہ فارمیٹ میں فینشر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف فاتحانہ رنز بنائے تھے اور اس کے بعد فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف بھی آخر تک بیٹنگ کی تھی۔ راہل نے، جو اتوار کو رانچی میں جنوبی افریقہ کے خلاف ایک روزہ میچ سے ایک دن قبل، ہفتے کو بات کرتے ہوئے کہا، "اعلان سے بالکل ایک دن پہلے مجھے بتایا گیا تھا کہ مجھے یہ موقع مل سکتا ہے اور مجھے ٹیم کی کپتانی کرنی پڑ سکتی ہے۔ میں پہلے بھی کپتانی کر چکا ہوں اور یہ ذمہ داری مجھے پرجوش کرتی ہے۔ میں اس کا لطف اٹھانا چاہتا ہوں۔ ٹیم کے لیے درست فیصلے کرنا ہمیشہ مجھے اچھا لگتا ہے اور میں اس بارے میں زیادہ نہیں سوچتا۔" راہل کے پاس ایسے کھلاڑیوں کا تجربہ اور تعاون بھی ہے جو طویل عرصے سے ایک ساتھ کھیل رہے ہیں اور 2027 کے ایک روزہ ورلڈ کپ کی تیاری میں یہ تجربہ بہت کام آئے گا۔ راہل نے کہا، "میرے ارد گرد روہت، وراٹ، جڈیجہ جیسے سینئر کھلاڑی ہیں جو ہر وقت مدد کرتے ہیں۔ ہم سب نے ہمیشہ اسی سوچ کے ساتھ کرکٹ کھیلی ہے کہ ہم سب ٹیم میں رہنمائی کا کردار ادا کرتے ہیں اور ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ چاہے کپتان میں ہوں یا کوئی اور، ہمارا مقصد ہمیشہ بڑے ہدف کی طرف اجتماعی کوشش کرنا ہوتا ہے۔" جب راہل سے سائمن ہارمر کی آف بریک کو کور ڈرائیو کرنے کی کوشش میں بولڈ ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا، "مجھے اس بات کا افسوس نہیں ہے کہ میں نے کوئی اور شاٹ کیوں نہیں کھیلا۔ افسوس صرف یہ ہے کہ جو کرنے کی کوشش کی وہ صحیح طریقے سے انجام نہیں پا سکی

خواتین پریمیئر لیگ کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں ہوگا

ممبئی، 29 نومبر (یواین آئی) ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) 2026 کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں کھیلا جائے گا۔ فائنل 5 فروری (جمعرات) کو ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 9 جنوری سے ہوگا اور اس میں دو ڈبل ہیڈر میچ ہوں گے اور دونوں ہفتے کو کھیلے جائیں گے۔ یہ 28 روزہ ٹورنامنٹ دو شہروں (نوی ممبئی اور وڈودرہ) میں منعقد کیا جائے گا۔ ابتدائی 11 میچز نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ دونوں ڈبل ہیڈر بھی یہیں ہوں گے۔ باقی 11 میچز وڈودرہ کے کوٹامبی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ 3 فروری کا ایلیمینیٹر اور 5 فروری کا فائنل بھی انہی 11 میچوں میں شامل ہے۔ ڈبلیو پی ایل نیلامی کے دن چیئرمین جیش جارج نے جمعرات کو تاریخوں اور مقامات کی تصدیق کی۔ پہلے مقابلے کے علاوہ تمام میچ شام کے وقت کھیلے جائیں گے۔ جس ہفتے میں ڈبلیو پی ایل کا فائنل ہونے والا ہے، اس ہفتے کئی اور بڑے ٹورنامنٹ ہوں گے۔ مردوں کا انڈر 19 ورلڈ کپ ڈبلیو پی ایل فائنل کے اگلے دن 6 فروری کو ختم ہوگا۔ مردوں کا ٹی 20 عالمی کپ 7 فروری سے شروع ہوگا۔ ڈبلیو پی ایل پہلی بار جنوری اور فروری کی ونڈو میں کھیلا جائے گا۔ ابتدائی تین سیزن فروری اور مارچ میں آئی پی ایل سے پہلے منعقد کیے گئے تھے۔ ممبئی انڈینز نے پچھلی بار ڈبلیو پی ایل کا خطاب جیتا تھا۔ ان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے تین سیزن میں دو بار خطاب جیت چکی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو دوسری ٹیم ہے جس نے یہ خطاب حاصل کیا ہے۔ دہلی کیپٹلز تینوں سیزن میں رنراپ رہی ہے۔ گجرات جائنٹس اور یوپی واریرز ابھی تک فائنل میں نہیں پہنچی ہیں۔ ان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے تین سیزن میں دو بار خطاب جیت چکی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو دوسری ٹیم ہے جس نے یہ خطاب حاصل کیا ہے۔ دہلی کیپٹلز تینوں سیزن میں رنراپ رہی ہے۔ گجرات جائنٹس اور یوپی واریرز ابھی تک فائنل میں نہیں پہنچی ہیں۔ ڈبلیو پی ایل ختم ہونے کے دس دن بعد ہندوستان، آسٹریلیا کا آل فارمیٹ دورہ شروع کرے گا۔ یہ دورہ 15 فروری سے 9 مارچ تک ہوگا، جس میں تین ٹی 20، تین ون ڈے اور ایک ٹیسٹ شامل ہے۔ ڈبلیو پی ایل 2026 کا شیڈول اس طرح ہے: نوی ممبئی، پہلا مرحلہ 9 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو 10 جنوری: یوپی واریرز بمقابلہ گجرات جائنٹس 10 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ دہلی کیپٹلز 11 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ گجرات جائنٹس 12 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ یوپی واریرز 13 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ گجرات جائنٹس 14 جنوری: یوپی واریرز بمقابلہ دہلی کیپٹلز 15 جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ یوپی واریرز 16 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ گجرات جائنٹس 17 جنوری: یوپی واریرز بمقابلہ ممبئی انڈینز 17 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو وڈودرہ، دوسرا مرحلہ: 19 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو 20 جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ ممبئی انڈینز 22 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ یوپی واریرز 24 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ دہلی کیپٹلز 26 جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ ممبئی انڈینز 27 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ دہلی کیپٹلز 29 جنوری: یوپی واریرز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو 30 جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ ممبئی انڈینز یکم فروری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ یوپی واریرز 3 فروری: ایلیمینیٹر 5 فروری: فائنل

چھٹا ڈسٹرکٹ یوگاسنہ اسپورٹس چیمپئن شپ 2025 گاندربل میں اختتام پذیر

چیمپئن شپ ضلع بھر کے 150 کھلاڑیوں نے کی شرکت

گاندربل/۲۹ نومبر/شافیعہ گلفام/گاندربل کے سہہ پورہ اسٹیڈیم میں چھٹا یوگاسنہ اسپورٹس چیمپئن شپ اختتام پذیر ہوئی۔ 28 اور 29 نومبر کو سہہ پورہ اسٹیڈیم میں منعقد اس چیمپئن شپ میں ضلع گاندربل کے 150 کھلاڑیوں کے علاوہ نوجوان اور سینئر یوگاسنہ ایتھلیٹس نے بھرپور شرکت کر کے مقابلہ جاتی یوگاسنہ میں نظم وضبط، طاقت اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ چیمپئن شپ ضلع گاندربل یوگاسنہ اسپورٹس ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر یوٹی یوگاسنہ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے بینر تلے منعقد کی تھی جبکہ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے اس چیمپئن شپ کی سرپرستی کی تھی اور جس کا تعاون اس مقابلے کی کامیابی میں بنیادی اہمیت کا حامل رہا۔ چیمپئن شپ میں 150 کھلاڑیوں نے سب جونیئر، جونیئر، سینئر گروپ کیٹگریز میں حصہ لیا جو ضلع میں یوگاسنہ اسپورٹس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ چیمپئن شپ میں جن نمایاں شخصیات نے شرکت کی ان میں منیجر انڈور اسٹیڈیم راحل شفیع بطور خاص مہمان تقریب میں شریک ہوئے ان کے علاوہ شوقیہ قادر، سیما فاروق اور ساحل شفیع نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر سیما فاروق نے نوجوان کھلاڑیوں کی محنت، لگن اور نظم وظبط کو سراہتے ہوئے کہا کہ یوگاسنہ جسمانی طاقت، ذہنی توازن اور جزباتی استحکام کے فروغ میں انتہائی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ تقریب میں قومی سطح کے کھلاڑی اور ریفری مستر وسیم اور مس رتبہ نے بھی اہم کردار ادا کیا اور اپنی شاندار کارکردگی سے تقریب کو مزید وقار بخشا۔ تقریب کے اختتام پر تمام مہمانوں، شرکاء، کوچز، رضا کاروں اور اسپانسر ادارے جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع گاندربل یوگاسنہ اسپورٹس ایسوسی ایشن ضلع میں یوگاسنہ کھیل کے فروغ اور کھلاڑیوں کی یوٹی اور قومی سطح کی چیمپئن شپس کے لئے تربیت وتیاری کا سلسلہ رکھے

بی سی بی نے بی پی ایل کے نیلامی ڈرافٹ کی فہرست سے آٹھ کھلاڑیوں کو باہر کر دیا

ڈھاکہ، 29 نومبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) نیلامی کی فائنل ڈرافٹ فہرست سے گزشتہ ایڈیشن میں فکسنگ معاملے میں ملوث پائے گئے آٹھ کرکٹرز کو باہر کر دیا ہے۔ اس سے قبل بی پی ایل گورننگ کونسل کے رکن اور بی سی بی کے نائب صدر سخاوت حسین نے کرکبز سے گفتگو میں واضح کیا تھا کہ وہ فکسنگ میں ملوث کھلاڑیوں کو حتمی ڈرافٹ میں شامل نہیں کریں گے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں کسی فکسنگ تنازع کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اتوار کو ویب سائٹ پر شائع کی گئی، فرنچائزیز کو ارسال کردہ تازہ فہرست کے مطابق بی پی ایل انٹیگریٹی یونٹ کی رپورٹ کی بنیاد پر تیار کی گئی نئی لسٹ سے کم از کم آٹھ کرکٹر غائب ہیں، جن میں سب سے نمایاں نام الیکس مارشل کا ہے۔ انعام الحق بیجوئے، مصدق حسین، شفیع الاسلام، علاؤالدین بابو، ایس الاسلام، میزان الرحمن اور نہادالزماں، منیر حسن خان کو حتمی ڈرافٹ لسٹ سے نکال دیا گیا ہے۔ یہ کھلاڑی بی پی ایل کے پچھلے ایڈیشن میں میچ فکسنگ سے متعلق سرگرمیوں کی وجہ سے ریڈ فلیگ زون میں ملوث تھے۔ ایک اہلکار نے بتایا، "انٹیگریٹی یونٹ کی رپورٹ کے مطابق انہیں فہرست سے نکال دیا گیا ہے کیونکہ وہ ریڈ فلیگ زون میں شامل تھے۔ اس بارے میں ہم مزید کچھ نہیں کہہ سکتے۔" یہ فیصلہ گزشتہ بی پی ایل سیزن میں بڑے پیمانے پر فکسنگ کے الزامات کے بعد قائم کی گئی تین رکنی آزاد تحقیقاتی کمیٹی کی 900 صفحات پر مشتمل رپورٹ کے بعد کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تحقیقاتی کمیٹی نے کم از کم 19-18 افراد کی نشاندہی کی تھی، جن میں 8 سے 10 کھلاڑی ایسے تھے جن پر گزشتہ ایڈیشن میں مختلف سطحوں پر فکسنگ میں ملوث ہونے کا شبہ تھا۔

لبنان نے ہندوستان کو 0-2 سے شکست دی

احمد آباد، 29 نومبر (یواین آئی) آل انڈیا فٹبال فیڈریشن، گجرات اسٹیٹ فٹ بال ایسوسی ایشن، گجرات اسپورٹس اتھارٹی اور ایشیائی فٹ بال کنفیڈریشن انڈر 17 کے زیر اہتمام ایشیا کپ کوالیفائر 2026 ایکا ایرینا، ٹرانس اسٹڈیا اسٹیڈیم، احمد آباد میں جاری ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے گروپ ڈی کے میچز کی میزبانی کے لیے احمد آباد کو منتخب کیا گیا ہے۔ گروپ ڈی میں میزبان ہندوستان کے علاوہ ایران، فلسطین، چینی تائپے اور لبنان کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ گزشتہ روز ٹورنامنٹ کا آٹھواں میچ ہندوستان اور لبنان کے درمیان کھیلا گیا۔ میچ کے 24 ویں منٹ تک دونوں ٹیمیں اچھا کھیل رہی تھیں تاہم لبنان کے جرسی نمبر 21، آنتونی آصف نے 25 ویں منٹ میں پینالٹی ایریا کے باہر سے طاقتور شاٹ مار کر گول کر دیا۔ لبنان کا دوسرا گول 37 ویں منٹ میں پال میکرو نے کیا۔ ہاف ٹائم تک اسکور لبنان کے حق میں 0-2 رہا۔ ہاف ٹائم کے بعد ہندوستانی ٹیم نے گول کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ملی۔ اس نتیجے کے باوجود اگر ہندوستان 30 نومبر کو آخری میچ میں ایران سے جیت جاتا ہے تو دونوں ٹیموں کے پوائنٹس برابر ہو جائیں گے۔ پوائنٹس برابر ہونے کی صورت میں ہندوستان ہیڈ ٹو ہیڈ کی بنیاد پر کوالیفائی کرے گا، کیونکہ کوالیفیکیشن فیصلہ ہندوستان اور ایران کے درمیان میچ کے نتائج کے مطابق کیا جائے گا۔ 30 نومبر کو پہلا میچ شام 4:30 بجے چینی تائپے اور فلسطین کے درمیان، اور دوسرا میچ شام 7:30 بجے ایران اور ہندوستان کے درمیان کھیلا جائے گا۔

کرکٹ آسٹریلیا عثمان خواجہ کے 'بکواس' پچ سے متعلق تبصرے پر وضاحت طلب کرے گا

میلبورن، 29 نومبر (یواین آئی) - کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے عہدیدار اس ہفتے عثمان خواجہ سے ملاقات کر کے پرتھ کی پچ پر ان کی سخت تنقید کے بارے میں وضاحت طلب کریں گے، کیونکہ بورڈ اس بات پر غور کر رہا ہے کہ پچ کو "بکواس" کہنے پر انہیں سزا دی جائے یا نہیں۔ خواجہ نے جمعہ کو اس وقت سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی جب انہوں نے پہلے ٹیسٹ کے لئے تیار کی گئی پچ پر تنقیدی تبصرہ کیا، جبکہ اس سے صرف ایک روز قبل آئی سی سی نے اسی پچ کو "بہت اچھی" کی سب زیادہ کی ریٹنگ دی تھی۔ عثمان خواجہ فاؤنڈیشن کے ایک فنڈ ریزنگ لنچ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آسٹریلیا کی آٹھ وکٹوں کی فتح کے دوران وکٹ کے غیر متوقع اور مختلف باؤنس پر کھل کر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ رواں سال انگلینڈ کے خلاف سیریز میں پہلے دن 19 وکٹیں گری تھیں، جب کہ گزشتہ برس آسٹریلیا اور ہندوستان کے درمیان سیریز کے پہلے میچ میں 17 وکٹیں گری تھیں۔ اطلاع ہے کہ سی اے کے عہدیداران تبصروں سے ناخوش ہیں اور گابا میں دوسرے ایشیز ٹیسٹ سے قبل کیمپ میں خواجہ سے اس سلسلے میں بات کریں گے۔ پرتھ ٹیسٹ آسٹریلیا کی سرزمین پر 93 برس میں سب سے مختصر ٹیسٹ ثابت ہوا، اور ملک کی تاریخ کا دوسرا سب سے مختصر ٹیسٹ بھی۔ اس میچ میں کل 847 گیندیں کرائی گئیں۔ خواجہ اور حکام کی متوقع ملاقات میں نہ صرف ان کے بیٹنگ آرڈر میں مقام پر دباؤ کا ذکر ہوگا بلکہ پرتھ میں ان کی فٹنس اور فارم پر بھی تشویش کا اظہار کیا جائے گا۔ پیٹھ میں کھنچاؤ کے باعث وہ پرتھ ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں آسٹریلیا کے لیے اوپننگ نہیں کر سکے، جس کی وجہ سے ٹریوس ہیڈ کو چوتھی اننگز میں میچ وننگ سنچری بنانے کا موقع ملا۔ خواجہ پُراعتماد ہیں کہ وہ برسبین میں ہونے والے اگلے ٹیسٹ کے لیے فٹ ہو جائیں گے، کیونکہ ان کی پیٹھ کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ انہوں نے ڈراپ کیے جانے یا ٹریوس ہیڈ کو اوپر بھیجے جانے سے متعلق قیاس آرائیوں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Sunday 30 November 2025
بین الاقوامی خبریں
8
اتوار ۳۰ نومبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۸ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

امریکہ نے افغان شہریوں کے ویزا اور پناہ گزینی سے متعلق درخواست پر روک لگائی

"قومی سلامتی اور عوامی تحفظ " کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات، امریکا

واشنگٹن، 29 نومبر (یواین آئی) امریکہ نے جمعہ کے روز افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے افراد کے ویزا کے اجرا کو فوری طور پر روکنے اور پناہ گزینی سے متعلق تمام

درخواستوں کو منجمد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام واشنگٹن ڈی سی میں پیش آئے گولی باری کے ایک واقعے کے بعد کیا گیا جس میں ایک نیشنل گارڈ اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا تھا۔ امریکی سٹیزن شپ وامیگریشن سروسز (یوایس سی آئی ایس) نے کہا کہ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ ہر درخواست گزار کی زیادہ سے زیادہ جانچ اور اسکریننگ ممکن ہو سکے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایکس پر کہا کہ وزارت خارجہ نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والوں کے لیے ویزوں کا اجرا ''فوری طور پر روک دیا ہے'' اور حکومت ''قومی سلامتی اور عوامی تحفظ '' کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ بدھ کے روز گھات لگا کر کی گئی فائرنگ میں ملوث مشتبہ شخص کی شناخت ایک افغان شہری کے طور پر ہونے کے بعد حکام کی جانب سے یہ سخت کارروائی کی گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے فوری طور پر امیگریشن پالیسیوں کو سخت کرنے کی ہدایت دی۔ یوایس سی آئی ایس نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اس نے پناہ گزینی سے متعلق تمام درخواستوں پر فیصلے معطل کر دیے ہیں تاکہ اسکریننگ اور ویٹنگ کے بہتر اور سخت طریقہ کار کو یقینی بنایا جا سکے۔ یوایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جوایڈلو نے ایکس پر کہا "یوایس سی آئی ایس نے ہر غیر ملکی کی مکمل جانچ یقینی بنانے تک پناہ گزینی سے متعلق تمام فیصلے روک دیے ہیں۔ امریکی عوام کی سلامتی ہمیشہ اولین ترجیح کی حامل ہے۔" انتظامیہ نیان 19 ''تشویش کے حامل ممالک'' جن میں افغانستان بھی شامل ہے، کے شہریوں کو جاری کیے گئے تمام گرین کارڈز کا از سر نو جائزہ لینے کا بھی حکم دیا ہے اور وزارتِ داخلہ کو سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں منظور کی گئی درخواستوں کی دوبارہ جانچ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کے بعد سابق انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملزم، بائیڈن دور کی پالیسیوں کے تحت ملک میں داخل ہوا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ 'تیسری دنیا کے ممالک سے نقل مکانی کو مستقل طور پر روکنے' کا ارادہ رکھتے ہیں تاہم انہوں نے ان ممالک کی فہرست نہیں بتائی۔

ٹرمپ کی عمر اور جسمانی توانائی پر رپورٹ، امریکی صدر نے اخبار والوں کو پاگل قرار دیا

واشنگٹن، 29 نومبر (یواین آئی) ڈونلڈ ٹرمپ کی عمر اور جسمانی توانائی پر رپورٹ شائع کرنے پر امریکی صدر نے نیویارک ٹائمز والوں کو پاگل قرار دے دیا۔ صدر ٹرمپ نے منگل کے روز شائع ہونے والے ایک مضمون پر دی نیویارک ٹائمز کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جس میں ان کی عمر کی طرف توجہ دلائی گئی تھی اور یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ وہ صدر کے عہدے پر رہتے

ہوئے اپنی جسمانی توانائی کھو رہے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر اس مضمون کے بارے میں لکھا "ناکام اخبار نیویارک ٹائمز کے بھیانک لوگ پھر سرگرم ہو گئے ہیں۔" صدر نے اپنی 2024 کی انتخابی جیت کا ذکر کیا اور اسے انھوں نے "بھاری اکثریت" قرار دیا اور معیشت، خارجہ پالیسی سمیت دیگر شعبوں میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا۔ ٹرمپ نے کہا "یہ سب کرنے کے لیے بہت زیادہ کام اور توانائی درکار ہوتی ہے اور میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی اتنی محنت نہیں کی۔ "انھوں نے مزید کہا" اس کے باوجود جلد ہی بند ہونے والے اخبار نیویارک ٹائمز کے انتہا پسند بائیں بازو کے پاگلوں نے میرے بارے میں ایک گھٹیا رپورٹ شائع کی ہے کہ شاید میری توانائی کم ہو رہی ہے، حالاں کہ حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں۔'' ٹائمز کے مضمون میں لکھا گیا تھا کہ ٹرمپ "اور ان کے اردگرد کے لوگ اب بھی ان کے بارے میں ایسے بات کرتے ہیں جیسے وہ صدارتی سیاست کے انرجائزر بنی' ہوں "باوجود اس کے کہ ان کی عمر زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ انرجائزر بنی دراصل انرجائزر بیٹریوں کے لیے ایک تشہیری خرگوش میسکوٹ ہے۔ ٹائمز نے لکھا حقیقت زیادہ پیچیدہ ہے، 79 سالہ مسٹر ٹرمپ صدارت کے لیے منتخب ہونے والے سب سے عمر رسیدہ شخص ہیں اور وہ بڑھاپے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ٹائمز نے رپورٹ کیا کہ ٹرمپ اب عوام میں پہلے کی نسبت کم وقت گزارتے ہیں، دن میں پہلے تقریبات ختم کر دیتے ہیں اور '' آخرت کے بارے میں زیادہ بات کرنے لگے ہیں۔ "ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پوسٹ میں جواب دیا" انھیں معلوم ہے کہ یہ غلط ہے، جیسے میرے بارے میں ان کی تقریباً ہر بات غلط ہوتی ہے، بشمول انتخابی نتائج۔ سب جان بوجھ کر منفی۔ یہ سستا سا اخبار واقعی عوام کا دشمن ہے۔"

یوکرینی صدر کے ذاتی چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک کا استعفی

کیف، 29 نومبر (یواین آئی) یوکرینی صدر کے ذاتی چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے کرپشن الزامات لگنے پر عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یوکرینی صدر زیلینسکی کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ان کے چیف آف اسٹاف اینڈری یرمک نے بدعنوانی اسکینڈل پر استعفیٰ دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یوکرین کی انسداد بدعنوانی ایجنسی نے جمعے کے روز اینڈری یرمک کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔ اینڈری یرمک کا کہنا ہے کہ وہ تفتیش کاروں کے ساتھ مکمل تعاون کر رہے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے روس یوکرین جنگ ختم کرانے میں بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں ان کا کہنا ہے کہ اُن کی انتظامیہ روس یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے ایک اہم معاہدے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ماہ روس یوکرین جنگ میں 25 ہزار فوجی مارے گئے، 28 نکاتی امن منصوبہ مزید بہتر بنالیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امن منصوبے میں دونوں فریقین کی تجاویز شامل ہیں تاہم چند نکات پر اختلافات موجود ہیں جنہیں جلد ختم کر دیا جائے گا۔

ملکی ساختہ جدید جنگی جہاز بحریہ کے حوالے کر دیا، ایران

تہران/۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سرکاری میڈیا کے مطابق اس اقدام کا مقصد بحری جنگی صلاحیت میں اضافہ، اسٹریٹجک رسائی بڑھانا اور بین الاقوامی پانیوں تک رسائی کو بہتر بنانا ہے سرکاری میڈیا کے مطابق اس اقدام کا مقصد بحری جنگی صلاحیت میں

اضافہ، اسٹریٹجک رسائی بڑھانا اور بین الاقوامی پانیوں تک رسائی کو بہتر بنانا ہے گزشتہ سال مرمت کے دوران ڈوب جانے والا ایرانی ساختہ جنگی جہاز سہند ڈسٹرائر بحالی کے بعد ایرانی بحریہ میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کردستان نامی فلوٹنگ بیس کو بھی بحریہ کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ سرکاری میڈیا کے مطابق اس اقدام کا مقصد بحری جنگی صلاحیت میں اضافہ، اسٹریٹجک رسائی بڑھانا اور بین الاقوامی پانیوں تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ سہند 2018ء میں لانچ کیا گیا تھا اور اس میں ہیلی کاپٹر ڈیک، ٹورپیڈو لانچر، اینٹی ایئرکرافٹ اور اینٹی شپ گنیں، سرفیس ٹو سرفیس اور سرفیس ٹو ایئر میزائل سمیت الیکٹرانک وارفیئر سسٹم موجود ہیں۔ فلوٹنگ بیس کو 33 سال پرانے ایک آئل ٹینکر سے تبدیل کیا گیا ہے، جو بھاری ہیلی کاپٹروں اور یو اے وی آپریشنز کے لیے ہیلی پیڈ رکھتی ہے۔ یہ تین ڈسٹرائرز کو تین سال تک عالمی سمندری سفر کے دوران ایندھن بھرنے کی ضرورت کے بغیر سپورٹ کر سکتی ہے۔ ایران نے بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود ملکی دفاعی صنعت کو ترقی دی ہے اور 2010ء میں اپنا پہلا مقامی ڈسٹرائر لانچ کیا تھا۔

سولر ریڈی ایشن کا خطرہ، ایئربس کمپنی کا

اے 320 طیاروں کا سافٹ ویئر فوری تبدیل کرنے کا فیصلہ

پیرس، 29 نومبر (یواین آئی) ایئربس کمپنی نے اے 320 طیاروں کا سافٹ ویئر فوری تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فرانس کی طیارہ ساز کمپنی ایئر

بس کمپنی نے اے تھری ٹوئنٹی طیاروں کا سافٹ ویئر فوری تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کمپنی کے اس عمل سے دنیا بھر میں 6 ہزار طیارے متاثر ہو سکتے ہیں۔ امریکن ایئرلائنز، ڈیلٹا ایئرلائنز، ایئر نیوزی لینڈ سمیت کئی کمپنیوں نے پروازوں میں خلل کا انتباہ جاری کر دیا ہے۔ 30 اکتوبر کو جیٹ بلیو کا دوران پرواز طیارہ کنٹرول کھو کر اچانک بلندی سے نیچے آ گیا تھا، جس سے پتہ چلا کہ سولر ریڈی ایشن ڈیٹا کو نقصان پہنچا کر کنٹرول متاثر کر سکتی ہے۔ برطانوی ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ طیاروں کے سافٹ ویئر تبدیلی کے فیصلے سے پروازوں کا شیڈول متاثر ہو سکتا ہے۔ طیارے کے سروے سے پتا چلا ہے کہ سولر ریڈی ایشن ڈیٹا کو نقصان پہنچا سکتا ہے، دنیا میں اس وقت ایئربس کے اے تھری ٹوئنٹی کے چھ ہزار طیارے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ برطانوی ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ طیاروں کے سافٹ ویئر تبدیلی کے فیصلے سے پروازوں کا شیڈول متاثر ہو سکتا ہے۔ طیارے کے سروے سے پتا چلا ہے کہ سولر ریڈی ایشن ڈیٹا کو نقصان پہنچا سکتا ہے، دنیا میں اس وقت ایئربس کے اے تھری ٹوئنٹی کے چھ ہزار طیارے استعمال کیے جا رہے ہیں۔

ہانگ کانگ میں تباہ کن آگ، چین نے ملک بھر میں عمارتوں کی جانچ شروع کر دی

بیجنگ/۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ہانگ کانگ میں 1948ء کے بعد سب سے مہلک آگ کے شکار ہونے والے 128 افراد کی یاد میں تین روزہ سرکاری سوگ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کے دن لگنے والی اس آگ میں ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے کیونکہ کم از کم 150 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ یہ آگ تائی پو ضلع کے وانگ فوک کورٹ ہاؤسنگ کمپلیکس میں لگی، جو 1980ء کی دہائی میں تعمیر شدہ آٹھ 31 منزلہ عمارتوں پر مشتمل ہے۔ آگ کی وجہ تعمیراتی کاموں کے دوران استعمال کیے گئے بانس اور بیرونی دیواروں کی مرمت کے کام کو قرار دیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیلی۔ ہفتے کی صبح ہانگ کانگ اعلیٰ حکام نے حکومتی ہیڈ کوارٹرز کے باہر تین منٹ کی خاموشی اختیار کی، جبکہ پیر تک تمام سرکاری عمارتوں پر پرچم سرنگوں رکھے جائیں گے۔ جمعہ کو حکام نے ہلاکتوں کی تعداد 128 بتائی، جبکہ سرچ آپریشنز میں جھلسی ہوئی لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ تحقیقات کے سلسلے میں مزید آٹھ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، جبکہ مجموعی طور پر 16 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ پولیس نے اسے مجرمانہ تحقیقات کا معاملہ قرار دیا

ہے۔ لیبر ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ آگ سے ایک ہفتہ قبل 20 نومبر کو آخری معائنہ کیا گیا تھا اور اس دوران مزدوروں کو سگریٹ پینے کی شکایت پر تنبیہ بھی کی گئی تھی۔ اس واقعے کے جواب میں چین کی وزارتِ ایمرجنسی مینجمنٹ نے ہفتے کو اعلان کیا کہ ملک بھر میں اونچی عمارتوں کی فائر سیفٹی کی جانچ پڑتال کی مہم شروع کی جا رہی ہے۔ اس مہم میں توجہ بیرونی دیواروں کی مرمت اور اندرونی تبدیلیوں والی عمارتوں پر مرکوز کی جائے گی۔ آگ میں ہلاک ہونے والوں میں ایک فائر فائٹر اور دو انڈونیشین گھریلو ملازمین بھی شامل ہیں۔

وائٹ ہاؤس فائرنگ کے افغان ملزم کو ٹرمپ دور میں سیاسی پناہ دی گئی

واشنگٹن، 29 نومبر (یواین آئی) وائٹ ہاؤس فائرنگ کا واقعہ سیاسی تنازعہ بن گیا، افغان ملزم رحمان اللہ لاکنوال کو ٹرمپ دور میں سیاسی پناہ دی گئی جبکہ امریکی صدر نے واقعہ کی وجہ بائیڈن دور کی امیگریشن پالیسی کو قرار دیا ہے۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ غیر قانونی تارکین امریکہ آ کر مشکلات پیدا کرتے ہیں انہوں نے پناہ گزینوں کے مقدمات کا وسیع پیمانے پر از سر نو جائزہ لینے کا حکم دیا ہے۔ تاہم سرکاری ریکارڈ کے مطابق ملزم کو رواں سال سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے ہی پناہ دی تھی۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حملے کے بعد ایف بی آئی نے مشتبہ افغان ملزم 29 سالہ رحمان اللہ لاکنوال کے واشنگٹن اسٹیٹ میں گھر کی تلاشی لی اور اس کے موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات تحویل میں لے لیے۔ رپورٹ کے مطابق افغان ملزم سال 2021 میں امریکہ میں سیٹلمنٹ پروگرام کے تحت آیا تھا اور اس سے قبل افغانستان میں سی آئی اے کی معاون یونٹ کا حصہ تھا۔ 29 سالہ رحمان اللہ لکنوال 8 ستمبر 2021 کو آپریشن ایلیز ویلکم کے تحت امریکہ میں داخل ہوا۔ یہ منصوبہ سابق ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن نے افغانستان سے امریکی انخلا اور کابل حکومت کے سقوط کے بعد شروع کیا گیا تھا، جس کے نتیجے میں طالبان نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ گزشتہ روز ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل اور ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کی اٹارنی جینین پیرو، جو دونوں ٹرمپ کے مقرر کردہ عہدیدار ہیں، نے ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ اس وقت کی بائیڈن انتظامیہ نے لکنوال کے پس منظر کی جانچ پڑتال نہیں کی تھی، تاہم انہوں نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق لکنوال نے دسمبر 2024 میں سیاسی پناہ کی درخواست دی تھی، جسے 23 اپریل 2025 کو منظور کیا گیا یعنی ٹرمپ کے دوبارہ منصب سنبھالنے کے تین ماہ بعد۔ امریکی حکام کے مطابق مذکورہ ملزم کے خلاف کسی مجرمانہ سابقہ ریکارڈ کا اندراج نہیں ہے اور اسے افغانستان میں امریکی اداروں کے ساتھ تعاون کے باعث پہلے ہی اعلیٰ سطح کی جانچ پڑتال سے گزارا جا چکا تھا۔

سری لنکا میں سمندری طوفان اور سیلاب سے ہلاکتیں 123 ہو گئیں

طوفانی بارشوں کے باعث اب تک 130 افراد لاپتہ

کولمبو، 29 نومبر (یواین آئی) سری لنکا میں سمندری طوفان دتوا کے باعث شدید بارشوں اور سیلاب سے

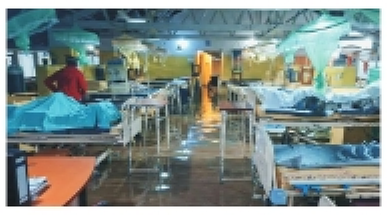

ہلاکتوں کی تعداد 123 ہو گئی۔ سری لنکا کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر نے 123 ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ طوفانی بارشوں کے باعث اب تک 130 افراد لاپتہ ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ زیادہ تر اموات لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہوئی ہیں، شمالی اور مشرقی علاقوں میں 300 ملی میٹر تک ہونے والی بارش لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ بنی۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر کے مطابق طوفان اور سیلابی صورتحال کے سبب ملک بھر میں 44 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، متاثرہ افراد کو اسکولوں اور پبلک مقامات میں منتقل کیا گیا ہے۔ سری لنکن محکمہ آبپاشی کا کہنا ہے کہ ملک کے مشرقی اور جنوبی علاقے جو پہلے سے ہی سیلاب سے متاثرہ ہیں وہاں مزید سیلاب متوقع ہے جب کہ دارالحکومت کولمبو میں بھی سیلاب کا خطرہ ہے۔

امریکہ میں مقیم افغانوں کی ٹرمپ سے امیگریشن درخواستیں نہ روکنے کی اپیل

واشنگٹن، 29 نومبر (یواین آئی) واشنگٹن میں نیشنل گارڈز پر فائرنگ کے بعد امریکہ میں مقیم افغان برادری نے صدر ٹرمپ سے واقعے کی بنیاد پر افغانوں کی امیگریشن درخواستیں نہ روکنے کی اپیل کی ہے۔ امریکن افغان کمیونٹی نے واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے فائرنگ کو ایک فرد کا مجرمانہ عمل قرار دیا، بیان میں کہا کہ یہ واقعہ کسی کمیونٹی کی نمائندگی نہیں کرتا۔ ایک افغان شہری نے برطانوی میڈیا سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ انتظامیہ سے امیگریشن عمل سے متعلق فیصلے پر دوبارہ جائزہ لینے کی درخواست کردی۔ ایک اور افغان شہری کا کہنا تھا کہ ان کے لیے افغانستان میں بھی طالبان کی جانب سے مسائل درپیش ہیں۔

سماترا میں تباہ کن سیلاب سے 200 سے زائد افراد ہلاک اور درجنوں لاپتہ

جکارتہ، 29 نومبر (یواین آئی) انڈونیشیا میں سیلاب اور لرزش اراضی کے باعث آفات کے حکام کے اعداد و شمار کے مطابق 200 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جمعہ کی شب مغربی سماترا علاقائی آفات تخفیف ایجنسی کے

ترجمان الہام وہاب نے کہا: "آج شب مزید 61 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں اور 90 افراد کی تلاش جاری ہے۔ ایجنسی کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، شمالی سماترا میں مزید 116 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ اچے صوبے میں کم از کم 35 ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں۔ قومی ادارہ برائے آفات کے سربراہ سوہاریانتو نے اس سے قبل کہا تھا کہ شمالی سماترا سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ ہے۔ آفت کی تباہ کاریاں اپنے چوتھے دن میں ہیں اور تلاش کے آپریشن مشکل زمینی حالات، نقصان زدہ رسائی راستوں اور خراب موسمی حالات کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہیں۔ کئی متاثرہ علاقے اب بھی ناقابل رسائی ہیں، اور حکام کو خدشہ ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا ابھی بھی ایسے مقامات ہیں جہاں ہم رسائی حاصل نہیں کر سکے اور وہاں اضافی متاثرین کے خدشات قوی ہیں۔ "امدادی ٹیمیں زمین اور فضا سے کارروائیاں کر رہی ہیں، تاہم مشکل زمینی راستے بھاری مشینری کی تعیناتی میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ مقامی حکام کے ساتھ رابطہ جاری ہے تاکہ ہلاکتوں کے بارے میں تازہ معلومات فراہم کی جا سکیں اور اہم لاجسٹک ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

یوکرینی وفد امریکہ میں امن مذاکرات کے لیے امریکہ کا دورہ کرے گا

کیف، 29 نومبر (یواین آئی) یوکرین کے ایک سینئر اہلکار نے جمعہ کو اے ایف پی کو بتایا کہ یوکرینی مذاکرات کار یوکرین میں جنگ ختم کرنے کے لیے امریکی منصوبے پر بات چیت کی غرض سے اس ہفتے کے آخر میں امریکہ کا دورہ کریں گے۔ اہلکار نے کہا وفد اس ہفتے کے آخر میں امریکی فریق سے ملنے کا منصوبہ بنا رہا ہے اور معاملے کی حساسیت کے باعث نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی۔ اس وفد میں سینئر سیکیورٹی اہلکار رستم عمروف اور فرسٹ ڈپٹی فارن منسٹر سرگی کسلیتسیا شامل ہیں، بلومبرگ نیوز کے مطابق وہ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور وائٹ ہاؤس کے سابق مشیر جیراڈ کشنر سے ملاقات کریں گے۔ اس نے مزید کہا کہ مذاکرات ممکنہ طور پر فلوریڈا میں ہوں گے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سابق یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی کے چیف آف اسٹاف انڈری یرماک ابتدائی طور پر مذاکرات میں شامل ہونے کے طے تھے، مگر جمعہ کو انہیں اس فہرست سے ہٹا دیا گیا۔

لوومیوزیم چوری کے چوتھے ملزم پر مقدمہ درج

پیرس، 29 نومبر (یواین آئی) فرانسیسی دارالحکومت پیرس میں واقع دنیا کے سب سے بڑے عجائب گھر لووومیوزیم میں ہونے والی چوری کے معاملے میں گرفتار چوتھے ملزم پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ بی ایف ایم ٹی وی نے جمعے کے روز معاملے سے جڑے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ گرفتار شخص پر چوری میں براہ راست شامل ہونے کا الزام ہے۔ پیرس کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے منگل کو کہا تھا کہ چار افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان میں سے صرف ایک ہی وہ شخص ہو سکتا ہے جو میوزیم میں داخل ہونے والے چار رکنی گروہ کا حصہ تھا۔ بی ایف ایم ٹی وی کے مطابق، ان چاروں پر منصوبہ بند چوری اور جرم کرنے کی سازش کا الزام تھا لیکن ان میں سے تین کو رہا کر دیا گیا ہے۔ جو چوتھا شخص رہا نہیں کیا گیا، اس کی عمر 38 برس ہے۔ وہ اس سے پہلے دلالی، چوری کا سامان رکھنے اور بغیر لائسنس گاڑی چلانے سمیت کل چھ مختلف مقدمات میں جیل جا چکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 19 اکتوبر کو چند چور پیرس کے لوومیوزیم میں داخل ہوئے تھے، جہاں سے انہوں نے نپولین اور ملکہ' کے نام سے مشہور 23 زیورات کے مجموعے میں سے نوقیمتی زیورات چرا لیے تھے۔

اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کی پاکستان میں آئینی ترامیم پر تنقید

جلد بازی میں کی گئی آئینی ترامیم سے عدالیہ کی آزادی کمزور ہوئی ہے

جنیوا، 29 نومبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق والکر ترک نے پاکستان میں آئینی ترامیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جلد بازی میں کی گئی آئینی ترامیم سے عدالیہ کی آزادی کمزور ہوئی۔ ڈان نیوز کے مطابق جنیوا سے جاری اپنے بیان میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق والکر ترک نے کہا کہ آئین میں کی گئی موجودہ 27 ویں اور ترمیم بھی گزشتہ سال کی گئی 26 ویں ترمیم کی مانند قانونی حلقوں اور سول سوسائٹی سے مشاورت اور بحث کے بغیر کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان میں جلد بازی میں کی گئی آئینی ترامیم سے عدالیہ کی آزادی کمزور ہوئی ہے اور فوج کے نظام احتساب اور قانون کی حکمرانی پر گہرے تحفظات پیدا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ ترامیم اس طاقت کی تقسیم کے خلاف ہیں جو قانون کی حکمرانی کی بنیاد ہے اور پاکستان میں انسانی حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔ والکر ترک کا کہنا تھا کہ آئینی ترامیم کے تحت سپریم کورٹ کے بجائے نئی وفاقی آئینی عدالت کو آئینی مقدمات سننے کے اختیارات دیے گئے ہیں جب کہ سپریم کورٹ اب صرف سول اور کریمنل کیسز سنے گی۔ انہوں نے کہا کہ ججز کی تقرریوں، ترقیوں اور تبادلوں کے طریقہ کار میں تبدیلی نے بھی پاکستان عدالیہ کی آزادی کے ڈھانچے کو کمزور کرنے سے متعلق گہرے خدشات کو جنم دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وفاقی آئینی عدالت کے چیف جسٹس اور ججز بھی صدر کی جانب سے تجویز کردہ ہیں جنھیں وزیر اعظم کی ایڈوائس پر مقرر کیا گیا۔

روس کی جانب سے یوکرین پر میزائل اور ڈرون حملے، تین ہلاک، متعدد

کیف/۲۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) یوکرین کے مطابق روس کی طرف سے رات بھر کیے گئے بڑے پیمانے پر حملوں میں تین افراد ہلاک اور قریب 30 زخمی ہو گئے، جبکہ توانائی کی تنصیبات پر حملوں کے نتیجے میں چھ لاکھ سے زائد گھرانوں کی بجلی منقطع ہو گئی۔ روس کی جانب سے یہ حملے ایک ایسے وقت میں کیے گئے ہیں، جب امریکہ کیف اور ماسکو کے درمیان امن مذاکرات کرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یوکرین کی وزارت خارجہ نے ہفتے کی صبح لکھا، جب دنیا امن منصوبوں کے نکات پر بحث کر رہی ہے، روس اپنے جنگی منصوبے کے دو نکات پر عمل پیرا ہے: قتل اور تباہی۔ دریں اثنا کیف کے رہائشی رات بھر کے شدید دھماکوں کے بعد نقصان کا جائزہ لے رہے تھے، جن کا زیادہ تر نشانہ دارالحکومت تھا۔ صدر ولودیمیر

زیلنسکی نے بتایا کہ روس نے اس حملے میں تقریباً 36 میزائل اور قریب 600 ڈرون استعمال کیے۔ سن 2022 سے روس یوکرین کی بجلی کی تنصیبات پر بڑے پیمانے پر بمباری کرتا رہا ہے۔

حزب اللہ کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت کا بدلہ ضرور لیں گے: سربراہ حزب اللہ

بیروت، 29 نومبر (یواین آئی) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم لبنانی حکومت کو مزاحمتی گروپ کے خلاف اقدامات سے باز رہنے کی تنبیہ کی ہے، ساتھ ہی اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اپنے شہید کمانڈر کا بدلہ لینے کی بھرپور تیاری کر رہے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم نے سینیئر کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت پر انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بہادر سپاہی قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق نعیم قاسم نے کمانڈر علی طباطبائی کی شہادت پر اسرائیل سے بدلہ لینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا

کہ اپنے دفاع کا حق استعمال کرتے ہوئے دشمن بھرپور جواب دیا جائے گا۔ نعیم قاسم نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل تیار رہے، انھیں جلد ایک موثر اور نہایت نقصان دہ انتقام کا سامنا کرنے پڑے گا۔ حزب اللہ کے سربراہ نے لبنان کی حکومت سے بھی مطالبہ کیا اسرائیل کو جارحیت سے روکے اور قومی سلامتی پر آنچ نہ آنے دے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ دنیا کے سینے پر سب سے ناجائز ریاست اسرائیل نے قبضے اور تسلط کو اپنا حق سمجھ لیا ہے اور اس کی غلط فہمی دور کی جائے گی۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے اسرائیلی فوج نے لبنان کے دارالحکومت بیروت کے جنوبی مضافات میں فضائی حملے میں حزب اللہ کے قائم مقام چیف آف اسٹاف علی طباطبائی کو شہید کر دیا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com